فذو العرش محمود وانت محمد

در این زمانِ سعادت اقتران بفضل ایزد منان یہ کتاب
بے نظیر ھدایت تاثیر اعنی شرح قصیدۃ البردہ المسمّٰی بہ

وَشْيُ البُرْدَة

للعالم الالمعی والفاضل اللوذعی الشیخ عبد علی بن العلّامۃ
الاوحد النطاسی الامجد سیدی ابراهیم جی

مع تخمیس البُرْدَة

المسمّٰی بہ

خُمَاسَات بُرْدِیَّة

سنہ ١٣٢٣ھ

للجناب الذی علی قدرہ وطالما قیل لہ للہ درہ الشاهد
بفضلہ الفصاحۃ والمحبوفی کلامہ الملاحۃ الشیخ احمد علی حمید اللہ صاحب

در مطبع محمدی کہ واقع محمگاؤن بمبئی ہو طبع اشتہار شد

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

39569

كتاب وشي البردة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اصطفا لتبليغ رسالاته سيدنا محمداً من بين سائر مخلوقاته والصلوة السابغات عليه وعلى آله ذوي المناقب الباهرات والمآثر الزاهرات وتحائف الرضوان من الرحمن على اصحابه الذين ابتعوه ونصروه في ساعة العسرة من الساعات فهذا كتاب وشي البردة الاطيب نفحة من الوردة مرج فيه البحران يلتقيان يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان اذ هو شرح قصيدة البردة المنظومة في مدح سيد الانس والجان الذي فيه حل المشكلات وتبيين المحاورات في لسانين من لسان عربي مبين ولسان هندي على بلوغ مقاصد الاشعار معين وذكر الارهاصات والغزوات والمعاجز القاهرات التي لوح الشاعر اليها بالاشعار الدالة عليها والذي دعاني الى ذلك انه رائت الكتب المدونة في هذا الشان في هذا وما خلى من الزمان يعرض عنها لما في بعضها من التطويل الممل وبعضها من الاقتصار المخل فاعتنيت بهذا الشرح والمرجو بذلك حصول الآمال لمن يشتد لطلب العلم الرحال

Marfat.com

کتاب وشی البردہ

دیباچہ

اس قصیدہ کے ناظم شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید المصری البوصیری ہیں یہ شاعر ۶۰۸ھ میں پیدا ہوئے اور ۸۷ برس کی عمر پا کر ۶۹۶ھ میں منتقل عالم بقا ہوئے۔ شاعر موصوف نے خوشنویسی کا پیشہ اختیار کیا تھا اسلیئے کہ وہ اُس زمانہ میں سود مند عمدہ اور ذریعۂ اکتساب سمجھا جاتا تھا۔ بوصیری نے عمدہ خوشنویس ہونیکے باعث بہت شہرۃ پائی تھی اُنھیں السنۂ شرقیہ کے اکتساب میں بہت دلچسپی تھی اگرچہ قصیدۃ البردہ کے سوا اونھوں نے اور قصائد بھی شان مصطفوی میں نظم کیے تھے مگر انکی شہرۃ کی خوشبو عالم میں اسلیئے پھیلی کہ وہ اپنے زمانہ میں عمدہ خوشنویس تھے یا دربار مصطفوی کے [illegible] مدح خوان تھے بلکہ اسلیئے کہ وہ منظور سید العرب والعجم اور مقبول عالم قصیدۃ البردہ کے ناظم تھے۔

حقیقۃ الامر یہ ہے کہ نبوۃ تبلیغ رسالۃ الٰہیہ ہے اور اسکی تائید بھی دربار

Marfat.com

ازلی سے ہے۔ اسلئے شان نبوی کسی جادو رقم قلم کی تحریر یا کسی خوش بیان زبان کی تقریر کی محتاج اعانۃ نہین ہے۔ البتہ یہ ایک نہایۃ متبرک کام ہے جسکی بجاآوری دنیا مین نیک نامی کا باعث اور آخرۃ مین ثواب وخوش انجامی کا موجب ہے۔ اسی بنا پر شہرہ آفاق سخن سنجون نے جناب آفتاب رسالت کی شان رفیع مین قصائد لاتعد ولاتحصی نظم کیئے۔ محاسن نبویہ اور مکارم مصطفویہ کے بیان مین حتی المقدور ثناخوانون نے کوئی دقیقہ اوٹھا نہین رکھا۔ مگر جو مقبولیت اس بے نظیر قصیدہ کے حصہ مین آئی وہ کسی کو نصیب نہ ہوئی۔ شاہ سے لیکر گدا تک کے ورد زبان یہ قصیدہ رہا۔ اکثر مدارس مین تعلیم عربیۃ کی ابتدا اس سے ہوتی ہے اور مین وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ جہان اس سے ابتدا ہوتی ہے۔ وہان خاتمہ بھی بالخیر ہوتا ہے۔ عجب پر اثر یہ نظم ہے۔

یہ قصیدہ جناب رسالتمآب کے تقریباً سات سو برس بعد لکھا گیا دربار رسالت پناہی مین اُسکی مقبولیت نے معاجز نبویہ کے عہد کو تازہ کردیا۔ اور جب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ اسلام تاقیامت باقی ہے اور اب کسی پیغمبر کے آمد کی ضرورت نہین رہی اسلیئے وقتاً فوقتاً کسی صالح معتقد اسلام کو کسی نہ کسی پیرایہ سے اختصاص

Marfat.com

کا شرف عطا ہوتا ہے اور اس طور پر عہد معاجز کا مجدد ہونا گویا اسلام کی شاندار بنا کو مزید استحکام حاصل ہونا متصور ہے

فاضل ناظم اس قصیدہ کے نظم کا باعث خود اسطور پر بیان کرتے ہین کہ فالج نے میرے جسم کے نصف حصہ کو معطل کر دیا تھا۔ علاج بہتیرا کیا گیا۔ مگر بالکل بے کار ثابت ہوا۔ آخر ش اسکے ازالہ کیلئے بہترین علاج مین نے اپنے ذہن مین یہ سوچا کہ جناب آفتاب رسالت کی مدح مین قصیدہ نظم کرون اور اسکے ذریعہ سے خدائے پاک سے شفا چاہون۔ خدا کا شکر کہ قصیدہ ختم ہوا۔ اُسکو مین نے بطور راز کے مخفی رکھا اوسی شب جب مین قصیدہ کی انشاء سے فارغ ہوکر سویا خواب مین مین نے دیکھا کہ حضرۃ رسالت پناہی نے مجھپر احسان ناتناہی فرماکر غریب خانہ کو قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی جناب رسالت پناہی نے بکمال مراحم اپنے ہاتھ مبارک کو میرے معطل جسم پر پھیرا۔ اور مجھے اپنی چادر مبارک یعنی البردہ مین لپیٹا۔ مجھے فوری صحۃ حاصل ہوگئی صبح جب مین گھر سے باہر نکلا تو ایک شخص مجھسے میرا یہ قصیدہ طلب کیا اور قصیدہ کا مطلع یعنی امن تذکر جیران بذی سلم پڑھا مجھے کمال حیرہ ہوئی اسلیئے کہ مین نے اس قصیدہ کا ذکر کسی سے نہین کیا تھا۔ مین نے اس شخص سے دریافت

Marfat.com

کیا کہ اس قصیدہ کا علم تمکو کسطرح ہوا - اُسنے جواب دیا کہ مین نے خواب
مین آپکو اُن حضرۃ کے رو برو اس قصیدہ کو پڑھتے ہوئے سنا کہ جنکی
مدح مین یہ منظوم ہے اور مین نے خواب مین دیکھا ہے کہ آنحضرتؐ نے
اسکی نسبت کمال خوشنودی ظاہر فرمائی - یہ وجہ ہے کہ مجھے آپکے
قصیدہ کا مطلع یاد ہے - مین نے اپنا وہ قصیدہ اُس شخص کو ہدیۃً
دیدیا - یہ خبر شدہ شدہ شاہ ظاہر کے وزیر بہاؤ الدین کو پہنچی - وزیر
موصوف نے اسکو بہت پسند کیا - اور نذر کی کہ مین اس قصیدہ کو برہنہ
سر اور برہنہ پا استادہ ہو کر سنونگا - وزیر موصوف اور اُنکے متوسلین
کو اس قصیدہ کے کرشمے دیکھنے کا اکثر اتفاق ہوا - وزیر موصوف کے
مہردار کی آنکھ مین کچھ ایسی شکایت پیدا ہوگئی کہ جسکے باعث آنکھ کی
بینائی زائل ہو جانے کا اندیشہ ہوا - مہردار نے خواب مین کسی کہنے والے
کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وزیر کے پاس جاؤ اور اُنسے بردہ لو اور اپنی
آنکھون پر رکھو - صبح مہردار نے اپنے اس خواب کا ذکر وزیر سے
کیا اور بردہ مطابق اس غیبی حکم کے اُنسے طلب کیا - وزیر نے
کہا کہ میرے پاس جسقدر تبرکات ہین اُنمین بردہ جیسی کوئی چیز
نہین ہے - البتہ میرے پاس ابو صیری کا قصیدہ ہے جسکو ہم بطور
تبرک رکھتے ہین اور جب سے بیماریون مین خدائے پاک سے

شفا چاہتے ہین - یہ کہکر وزیر نے اس قصیدہ کو اپنے خزانہ سے طلب کیا - اور اپنے مہردار کی آنکھ پر رکھا شکایت فوراً دور ہوگئی اور وہ بالکل بینا ہوگیا - یہی وجوہات ہین کہ یہ قصیدہ بردہ کے نام سے مشہور ہے فاضل شاعر نے جناب آفتاب رسالت کی سچی تعریف کی ہے - اور اپنی ہر بات کے لئے معقول وجہ یا بدیہی ثبوت نہایۃ خوش اسلوبی سے بیان کیا ہے - اس عالم مین جناب رسالت مآب کی معجزنما تشریف آوری اور اُس سے قبل علامتون اور پیشین گوئیون کا ذکر اور اوصاف و معاجز و غزوات کا بیان قابل تعریف ہے - آخر مین بکمال خلوص و ادب اپنے گناہونکی مغفرۃ اور اپنی مطلب برآری کی درخواست بہت ہی مناسب الفاظ مین مذکور ہے - غرض شاعر فاضل نے بارگاہ نبوی مین اپنی عرضی اسقدر عمدگی اور صفائی قلب کے ساتھ پیش کی کہ وہ قابل پذیرائی ثابت ہوئی - مرض لا علاج سے شفا حاصل ہوئی - آنحضرت کی قدم بوسی نصیب ہوئی اور آنحضرت سے اپنے قصیدہ کی داد بھی پائی

Marfat.com

یہ قصیدہ حسب ذیل جداگانہ مضامین پر مشتمل ہے

۱	شعراءِ عرب کے قدیم دستور کے مطابق آثار قدیمہ اور سرگذشت عشق کا ذکر
۲	روحانی مرض اور اسکا علاج
۳	حضرۃ رسالت پناہی کی ریاضت
۴	نعت نبویؐ
۵	آنحضرتؐ کی پر معاجز ولادۃ اور اسکے متعلق علامتوں کا ذکر
۶	معاجز نبویہ
۷	قرآن مجید کی وصف
۸	معراج کا ذکر
۹	آنحضرتؐ کی غزوات اور صحابہ وفا شعار کا ذکر
۱۰	دربار ایزدی سے اپنے گناہوں کی مغفرۃ چاہنا اور اپنی حاجۃ برآری کے لیئے عرض

اس سے پہلے اس قصیدہ کی شرح اور اسکے حل مشکلات کا کام متعدد فاضل حضرات سے انجام پا چکا ہے۔ اُن کتابوں میں خواہ طول انگیز طوالت خواہ مخل ایجاز اختصار پایا جاتا ہے۔ میں نے اپنی بضاعۃ مزجاۃ کے

مطالب

Marfat.com

مطابق اُن شکایتون کے رفع کرنیکی کوشش کی ہے گر قبول افتد زہے عز و شرف
اس کتاب مین ہر ایک شعر کی تشریح عربی مین اولاً بیان کی گئی ہے اور
اسکا مطلب ثانیاً اردو مین درج ہو تا کہ اُس شعر کی خوبی تمام و کمال
ناظرین تصور کر سکین سلیس اُردو مین ایسی مقبول کتابون کے ترجمہ
سے میری غرض یہ ہی کہ عربی کی تعلیم ملک مین دلچسپ و راشاعۃ پذیر ہو
اس شرح کا اسقدر وضاحت کے ساتھ انجام پانا میرے والد بزرگوار
محمود الآثار صداقۃ شعار افتخار العلماء الاخیار زینۃ الابرار ادام اللہ
اقبالہ و علینا ظلالہ کی بدولت ہے

جناب النبیل اللوذعی الجلیل صاحب المکرمۃ العلیۃ والرفعۃ الشہیرۃ بین
البریۃ الشیخ فیض اللہ بھائی صاحب کا بھی بدل سے شکر گذار ہون کہ موصوف
نے اس کتاب کے ملاحظہ مین اپنا قیمتی وقت صرف کیا اور اپنی تقریظ
سے اس کتاب کی زینۃ افزائی فرمائی - والسلام

اقل العباد

عبد علی بن [illegible] مولانا [illegible]

سابق مدرس [illegible] نظام کالج حیدرآباد دکن

حال مقیم بمبئی

۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۵ ہجریہ مبارکہ

Marfat.com

تقریظ وجیز جناب الکامل العروف النحریر الیھفوف الشیخ فیض اللہ بھائی سلمہ اللہ تعالیٰ بی۔ اے رکن یونیورسٹی بمبئی۔ سابق ہیڈماسٹر انجمن اسلام ہائی اسکول بمبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

للہ الحمد والمنہ کہ قصیدہ بردہ شریفہ کی شرح جو مولوی شیخ عبد علی صاحب نے معہ اُردو ترجمہ اور ضروری نوٹس کے بہت سے اہتمام اور سعی بلیغ سے تصنیف کی ہے وہ میری نظر سے گذری اور مین بہت خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ شرح بہت عمدگی سے لکھی گئی ہے اور اس شرح سے فاضل مولوی صاحب کی غرض مقصود طلبار عربی کے فائدہ رسانی کی ہے وہ غرض اچھی خوبی اس سے ادا ہوگی کیونکہ اسکے مراتب کماینبغی مفصل ادا کئے گئے ہین اور مجھے یقین کلی ہے کہ اس قسم کے کتب ادبیہ مین یہ شرح بھی ایک بہت مفید کتاب ثابت ہوگی۔ چنانچہ قصیدہ موصوفہ مین بہت سے ایسے مقامات ہین کہ جنکے فہم وافہام مین ہر دولون متعلم اور معلم کو مشکلات پیش آتی ہین اور بدون بہت سے تاریخی اور لغوی کتب کے مراجعہ کے ان مقامات کا حل کرنا غیر ممکن ہوتا ہی ایسے مقامات کو خصوصًا تلمیحات اور قصہ طلب باتین بہت عمدگی کے ساتھ

Marfat.com

بیان کرکے مولوی صاحب موصوف نے طلباء کو بہت سی کتابون سے
مستغنی کردیا ہی۔ اللہ تعالیٰ بفضلہ آپکی اس خدمت اسلام وعلم کو مقبول
فرمائے اور بوسیلہ شفیع المذنبین اور رحمۃ للعالمین کے جسکی ثنا خوانی مین
قصیدۂ شریفہ لکھا گیا ہے اس سعی بلیغ کے صلہ مین برکات غیر متناہیہ اور
حاجہ روائی در دنیا وعقبیٰ مولوی صاحب کو عطا ہو اور طلباء کو اس تصنیف
مفید سے اپنے تحصیل علم مین نعمۃ عظمیٰ کا حصول ہو
آمین ثم آمین

Marfat.com

آثار قدیمہ کا ذکر

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٖ

الضرب الاوّل من البسیط والقافیۃ من المتراکب

الهمزة للاستفهام ومن للتعليل والجيران جمع جار والمراد بهم المحبوبون والسلم نوع من شجر البوادي ذو شوك وذي سلم مكان فيه هذا الشجر وقيل هو اسم موضع في نواحي المدينة ومقلة شحمة العين التي تجمع السواد والبياض او هي السواد او الحدقة والمراد بمزج الدمع بالدم كثرة البكاء ترجمہ کیا ذی سلم مقام میں رہنے والے ہمسایوں کی یاد کے باعث تو اسقدر رویا کہ مردم چشم سے جاری ہونے والے اشک کو تونے خون آلود کردیا ہے

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَاءِ کَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَاءِ مِنْ اِضَمٖ

تلقاء جهة وكاظمة اسم موضع او مض لمع خفيفا والظلماء

Marfat.com

صفة لموصوفة محذوفة وهي الليلة واضم اسم جبل ترجمہ
یا (تیری اشک باری کی وجہ وہ) ہوا (ہے جو کہ) مقام کاظمہ کی طرف
سے چلی یا (وہ) بجلی (ہے جو کہ) تاریک شب میں اضم پہاڑ کی
جانب سے کوندی یعنی چمکی

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

الفاء جواب محذوف اي ان لم يكن بكائك لاجلها ما اسم
استفهام اكففا امسكا عن البكاء همتا سالتا استفق افق
مما انت فيه يهم من هام يهيم اي يتحير والمعنى ان
كنت تنكر البكاء من اجل محبتك فلم لا تملك عينيك و
قلبك لانه ان اردت ترك البكاء سال الدمع وان اردت
الافاقة تحير قلبك ترجمہ پس تیری دو آنکھوں کو کیا ہو گیا
ہے کہ اگر تو ان سے کہتا ہے کہ رونے سے باز رہو تو وہ بے
اختیار اشک بار ہوتی ہیں اور کیا ہو گیا ہے تیرے دل
اُس سے کہے کہ ہوش میں آ تو وہ اور پریشان

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمِ

Marfat.com

الهمزة للاستفهام الانکاري یحسب یظن۔ الصب العاشق منکتم مستتر ما زائدۃ۔ الانسجام السیلان۔ الاضطرام الاشتعال و منسجم و مضطرم صفتان لموصوفین محذوفین ای دمع منسجم وقلب مضطرم۔ والحب المحبۃ ترجمہ کیا دوست یہ خیال کرتا ہے کہ باوجود (اشک) باران اور (دل) بریان کے اسکا عشق (ہنوز) طشت ازبام نہیں ہوا یعنی کیا اسکا عشق مخفی رہا ہے

لولا الهوى لم ترق دمعا على طلل
ولا ارقت بذکر البان والعلم

الهوی مصدر هوی کرضی العشق لم ترق من اراق الماء ای صبه والطلل ما یبقی من آثار الدار۔ ارقت سهرت البان نوع من الشجر یشبه به القد ولحب ثمره دهن طیب والعلم الجبل والمراد به اضم ترجمہ اگر (تجھے) عشق نہ ہوتا تو تو شکستہ آثار قدیمہ پر آنسو نہ بہاتا اور درخت سرو اور پہاڑ کی یاد تیری بیداری کی باعث نہ ہوتی

فکیف تنکر حبا بعد ما شهدت
به علیک عدول الدمع والسقم

تنکر تجحد شهدت دلت۔ عدول جمع عدل الذی هو

Marfat.com

بری عن التہمۃ والریبۃ والذی یصدق فیما یشہد بہ و استعمال الجمع فی الاثنین ھنا کما قال اللہ تعالیٰ فقد صغت قلوبکما ترجمہ پس تو کیونکر عشق کا انکار کرسکتا ہے بعد اسکے کہ اسکی نسبت تیرے خلاف تیرے آنسو اور تیری بیماری جیسے سچے اور بے لوث گواہوں نے اظہار دیدیا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّیْ عَبْرَۃٍ وَّضَنًا
مِثْلَ الْبَہَارِ عَلٰی خَدَّیْکَ وَالْعَنَمِ

واثبت الوجد عطف علی شہدت والوجد الحزن والعبرۃ الدمع والضنی الہزال البہار الورد الاصفر واثر الضنی صفرۃ الوجہ مثل صفرۃ البہار والعنم شجر لہ اغصان حمر لینۃ یشبہ البنان والخط من الدمع لامتزاجہ بالدم احمر مثل العنم ای اثبت العشق علی خدیک خطین خطا احمر من الدمع الممتزج بالدم مثل العنم وخطا اصفر من اثر الھزال کالبہار ترجمہ اور بعد اسکے کہ عشق و ولگیرین (ایک) ا... درخت عنم کی سرخ ڈالی کے خون آلود آنسو کی اور (دوسری) مانند زرد گلاب کے لاغری کی تیرے دونوں رخسار و پر ثبت کرچکا ہے

Marfat.com

نَعَمْ سَرَى طَيْفُ مَنْ أَهْوَى فَأَرَّقَنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

نعم كلمة تصديق ما نسب العاشق من الحب سرى سار ليلا طيف خيال ارق اسهر والحب الخ اى الحب يدفع او يمنع اللذات بالالم يعنى الحب يبعث الحزن فيمنع عن التمتع باللذات ترجمہ ہاں شب میں مجھے اسکا خیال آیا جسکے عشق کا میں دم بھرتا ہوں پس اُسنے مجھے میری خوشگوار نیند سے محروم رکھا اسلئے کہ عشق موجب درد ہو کر مانع وحائل لذۃ وآرام کا ہے

يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

لائم عاذل الهوى العذري الحب المفرط الذي يقبل عذر صاحبه وقيل العذري منسوب الى بنى عذره وهم قبيلة مشهورة باليمن يؤديهم العشق الى الموت لصدقهم فى الحب ورقة قلوبهم فالمراد بالهوى العذري هواه الذي يشبه هوى بنى عذرا وهواه لاحد من بنى عذره معذرة منصوبة على انه مفعول للامر الحاضر المحذوف وهو اقبل منى اليك اى معذرة صادرة منى اليك ويكون

Marfat.com

المراد من منی الیک تنخ اوابعدعنی **ترجمہ** اے میرے اس
انتہائی عشق کے لئے ملامت کرنے والے احباب مین میراعذر (جو تیری
خدمت مین عرض ہے) قبول فرمایا اس بارے مین میراعذر قبول فرما
اور میرا پیچھا چھوڑ اور اگر انصاف تیرا شعار ہوتا تو تُو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِي لَاسِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَادَائِي بِمُنْحَسِمِ

عدت تجاوزت السر ما یکتمہ الشخص عن غیرہ مستتر منکتم
الوشاة جمع واشی وھو الذی یزخرف الحدیث بین المحبین
لاجل الفساد بینھما دائی مرضی الحاصل بسبب الحب
منحسم منقطع المعنی لما ابدی العاشق للعاذل عذرہ
فی الھوی فلم یقبلہ ولم یرجع عن اللوم جعل یدعو علیہ
ویقول تجاوزتک حالی ای لیکن حالک مثل حالی فتعرف
حقیقۃ الامر لان حقائق الاشیاء لاتدرك الا بالوصو[ل]
الیھا ان سری لایخفی علی الوشاة وان دائی لا [...]
ویکون معنی عدتک حالی اخبارا [...]
حالی ای عَلِمتَ حالی فلاسری بمنکتم **ترجمہ** [...]
میری یہ حالت زار تیرے حصہ مین آتی یا میری حقیقی حالت کی اطلا[ع]

Marfat.com

تجھے پہنچ چکی ہے۔ میرا راز چغلخوروں سے پوشیدہ نہیں ہے
اور نہ میرا مرض قابل بیخ کنی ہے

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِي صَمَمِ

محضت اخلصت والنصح ارادة الخير للغير والعذال جمع عاذل لائم والصمم ضعف قوة السمع والمراد به عدم السمع وعدم القبول ترجمہ تونے مجھے سچی نصیحت کی مگر میں اُسکے سننا نہیں چاہتا (چونکہ) حقیقت میں عاشق ملامت کرنے والوں کی باتوں کو نہیں سنتے

رُوحَانی مرض اور اُسکا علاج

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

النصیح الناصح ونصح الشیب دلالتہ بلسان الحال علی قرب الاجل المقتضی لترك دواعی الشباب والتهم جمع تهمة والمعنی انی اتهمت الشیب فی عذله ایای والحال ان الشیب برء من کل تهمة واصدق من کل ناصح فکیف

بالناصح

Marfat.com

بالناصح الذی من شان ان یتہم فی نصحہ **ترجمہ** رباعیات یہ ہے
کہ جب اُبڑھاپے جیسے خیرخواہ نے مجھے ملامت کی تو مین نے اسکو
بھی شک کی نظر سے دیکھا حالانکہ بڑھاپے کی خیرخواہی کسی غرض پر مبنی
ہونیکی تہمت سے بہت دور ہے

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

امارة صفة المبالغة لموصوف محذوف هو النفس الامرة
السوء القبیح ما اتعظت ما قبلت الوعظ من جهلها بسبب
جهلها نذیر منذر الذي یخوف عن الشئ المکروه والشیب
بیاض الشعر الهرم انتهاء الشیب و استرخاء الاعضاء المعنی
فان نفسی التی تامر بارتکاب الامر القبیح ما قبلت بجهالتها
الموعظة التی وعظها ببیاض الشعر و استرخاء الاعضاء
ترجمہ پس میرے نفس نے جو مجھے برائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے بسبب
اسکی جہالت کے بالون کی سفیدی اور انتہائی پیری کے ضعف کی تنبیہ...

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى
ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

اعد و استعد ای هیاء الفعل الجمیل العمل الصالح

Marfat.com

قري الضيف اكرامه لم نزل شبه الشيب بالضيف لان
سواد الشعر كان ملازما للانسان فلما تبدل بالشيب
كان الشيب ضيفا غير محتشم غير مستحي لان من اداب
الضيف ان لايجعل الاقامة الا برضى مكرمه وهذا مقيم
رضي عنه او لم يرض عنه المعنى ان نفسي الامارة بالسوء
ماعملت صالحا كانها ما اكرمت الضيف الذي نزل
براسي غير مستحي واكرام الضيف واجب شرعا وعلى رسم
العرب المضروب لهم فيه مثل **ترجمہ** اور نہ (اس نفس نے اہتمام
کا نیک کے اُس مہمان کی مہمان نوازی کی تیاری کی جو کہ میرے سر
میں بلا تکلّف فروکش ہوگیا

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّي مَا اُوَقِّرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ

ما اوقره لايمكن لي تعظيمه هو فعل الجميل وترك
القبيح استحياء منه كتمت اخفيت والمراد بالسر الشيب
وسمى سرا لانه كان قبل ظهوره مخفيا بدى ظهر منه اى من
الشيب ومن بيانية الكتم نبت يخلط بالحناء فيخضب
به الشعر **ترجمہ** اگر مجھے معلوم ہوجاتا کہ میں در حقیقت) اس

مہمان

Marfat.com

مہمان کا احترام نہ کرسکون گا تو مین اُس بھید کو جو اب ظاہر ہو گیا ہے خضاب سے پوشیدہ کر دیتا

مَنْ لِيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

من لی ای من یضمن لي رد صرف وازالة غوایتها ضلالة النفس الجماح الغلبة من جمح الفرس ای اغتر فارسہ فغلبہ واللجم جمع لجام والمعنی من یضمن لی بازالة غلبة النفس الناشئة من ضلالتها کما یزال شماس الفرس باللجام ترجمہ کون شخص میرے لئے (ذمہ داری کرسکنا) ہے کہ وہ میرے نفس سے اُسکی سرکشی جو کہ اُس مین بسبب اسکی گمراہی کے (پیدا ہوگئی ہے) زایل کرے جیسے گھوڑون کی سرکشی لگام کے ذریعہ سے زایل کیجاتی ہے

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

لا ترم لا تطلب کسر شهوتها دفعها النهم مفرط ... فی الطعام المعنی فلا تطلب دفع شهوة النفس بارتکاب المعاصی فان النهم الذی یبتلی بجوع البقر یزداد قوة

Marfat.com

مرضہ بالاکل ترجمہ پس تو نفس کی شہوت پرستی کو (مزید گناہوں) (کے ارتکاب) کے ذریعہ سے دفع کرنے کی کوشش نہ کر (اسلیئے کہ) پیٹو کی اشتہا غذا کے تناول سے بجائے سیر ہونیکے تیز ہوتی جاتی ہے

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

الطفل الصغیر ذکرا کان او انثی تھمل تترك شب بلغ الشباب تفطم تفصل وتمنع ینفطم ینفصل المعنی والنفس کالطفل لان الطفل ان ترکتہ علی ما الفہ من الرضاع دام علی حبہ ولو کبر وان منعتہ انتہی ترجمہ اور نفس مانند شیر خوار بچے کے ہے اگر تو اسکو دودھ پینے پر چھوڑ دے تو باوجود بڑے ہونے کے وہ دودھ پیتا ہی رہیگا اور تو اگر اوسکو دودھ پینے سے باز رکھے تو وہ دودھ چھوڑ دیگا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

ھواھا میلان النفس الی ما تستلذ مما یخالف الشرع حاذر احذر و تولی تعطی الامارۃ علیك تولی علیك صار والیا

39569

يصم من اصمى الصيد اذا رماه فقتله ويصم من وصمه اذا عابه المعنى امنع النفس عن هواها واحذر ان تجعله حاكما عليك فانه ان استولى عليك يهلكك او يكسبك عارا **ترجمہ** پس تو نفس کے میلان بد کو روک اور اس بات سے ڈرتا رہ کہ تو اپنی باگ اسکے حوالے کرے اسلئے کہ یہ میلان بد جب تجھکو اپنے قابو میں کر لیگا تو وہ (تجھے) ہلاک کر دیگا یا (تیری) عزت کو داغ لگا دیگا

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

راعها لاحظ النفس المراد بالاعمال الاعمال الصالحة سائمة راعية كالبهيمة المراد بذلك المشتغلة استحلى وجده حلوا لا تسم لا تهمل و لا تبق فى ذلك المرعى المعنى لاحظ النفس وهى عاملة بالاعمال الصالحة ولا تخلها لانها لعدم معرفة صلاحها لا تميل الى الاعمال الصالحة لذاتها بل لغرض فيها او يكون مقصودها [illegible] الصالحة رياء وشهرة فتنقلب الاعمال الصالحة معاصى كالبهيمة التى لا معرفة لها بما يصلح لها فاذا خليتها

داعيته فى المرعى الذى استحلت ولا تلاحظها ترعى مايؤتيها داءً ترجمہ اور تو نفس کی نگرانی کر جبکہ وہ اپنے کامونکے مرغزار مین (مانند چوپایہ کے) چرنے مین محو ہو اور اگر وہ کسی مرغزار کو پسند بھی کرلے تو تو اسکو مطلق العنان مت کر یعنے اگر نفس بظاہر اچھے کامون مین مشغول ہو لیکن در پردہ اس سے اُسکا مقصود اپنی کوئی غرض یا نمائش ہو تو اسکو آگاہ کر ورنہ بجائے ثواب کے اسکو عذاب حاصل ہوگا جس طرح چوپایہ کسی مرغزار مین چھوڑ دیا جائے اور اسکے چرنے کی نگرانی نہ کیجائے تو وہ ایسی چیز کھا جائے کہ جس سے اسکی صحت مین خلل واقع ہو۔ شاعر کی غرض یہ ہے کہ نفس کو اپنے نفع و نقصان کی سمجھ نہین ہے پس وہ اس خصلت مین مانند چوپایہ کے ہے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

كم اى مرة كثيرة حسنت استحسنت قاتلة مؤدية الى الهلاك وخص الدسم لانه يعلو الاشياء فيستر ما تحته المعنى كثيرا من المرات جعلت النفس لذة مؤدية مستحسنة فى عين الانسان فتناول الدسم الذى هو

عزیزیہ

Marfat.com

ممزوج بالسم بسبب جهلها لما فيه من السم ترجمہ نفس نے اکثر مرتبہ انسان کی نظر مین مہلک لذت کو خوشگوار بنا یا ہو اس طور سے کہ انسان زہر آلود چربی کو بظاہر چربی تصور کر کے کھا جاتا ہے اور یہ نہین جانتا کہ زہر چربی مین پوشیدہ ہے ۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

اخش احذر الدسائس المكائد شبع كثرة الاكل المخمصة شدة الجوع شر اشر التخم جمع تخمة فساد المعدة لعدم انهضام الطعام فيها المعنى احذر مكائد الجوع اى الرزائل الناشئة منه وهى سوء الخلق والذبول والكلال والملال ومن رزائل الشبع وهى الكسل والغفلة فالاعتدال فى الغذاء اصلح للبدن لان رب جوع مفرط اشر فسادا من التخمة ترجمہ او ربھوک اور سیری شکم کی مخفی سازشون سے یعنی بری نتیجون سے ڈرتا رہ اسلیئے کہ بعض وقت بھوک بدہضمی سے بھی زیادہ مضر ہوتی ہے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

Marfat.com

استفرغ تقیاء المراد بہ ھنا اَرِقْ امتلت اکتظت حتی لا
یطیق النفس محارم ماحوم اللہ حمیۃ امتناع عما یضرہ
اسف المعنی قد اکثرت النظر بعینك الی ما لا یجوز
شرعا فارق الدمع واختر الندم الذی ھو الحمیۃ کما ان المعدۃ
اذا امتلئت فالعلاج الاستفراغ ثم لزوم الحمیۃ
اس شعر مین طب کے اصطلاحات مثل استفراغ و امتلاء و حمیۃ نہایت
خوبی کے ساتھ مذکور ہین ترجمہ اور آنکھ سے آنسو بہا اسلئے کہ
وہ ناجائز نگاہون سے بھر گئی ہے اور اپنے گناہون پر افسوس کیا کر
کہ وہ گویا روحانی پرہیز ہے

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

المعنی اذا امرتك بشیء نفسُك ومُعِینُھا الذی یحثھا
علی الھوی وھو الشیطان او نھیاك عن شیء فلا تمتثل
ھما لانھما عدوّاك وان ھما اخلصاك النصح فانسبہ
الی الغدر لانھما لا یأمران بخیر ما لم یکن لشر کامنا فیہ
ترجمہ اور نفس اور (اسکے گروہ) شیطان کی مخالفت کر اور انکے
سامنے سرِ اطاعت خم نہ کر اگر وہ دونون خلوص کے ساتھ کسی امر مین

Marfat.com

تجھے خیر خواہانہ رائے دین تو تو اسکو شک کی نگاہ سے دیکھ

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

المعنى اذا تخاصم عقلك مع نفسك وجعلا الشيطان حكماً للفصل او تخاصم عقلك مع الشيطان وجعلا نفسك حكما فلا تطع احدا منهما ولا تطع النفس والشيطان اذا خصماك لانك تعرف مكر الخصم والحكم من الناس فكيد النفس والشيطان اشد وادهى ترجمہ اور نہ اُنکی کسی بات کو بحیثیت مخالفانہ یا ثالثانہ مان اسلئے کہ تو مخالف اور ثالث کی چالوں سے بخوبی واقف ہے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقُمِ

المعنى يعترف الناظم على نفسه بانه غير عامل بالذي ينصح لغيره فذلك ذنب منه لذلك يقول استغفر منه كانى نسبت ولدا لرجل غير قابل للنسل اي العمل الذي هو نتيجة العلم بمنزلة الولد به اي بذلك القول ترجمہ فاضل شاعر اپنے گناہ کا اقبال کرکے کہتے ہیں کہ

Marfat.com

مین نے کارِ نیک نہین کیا پس دوسرون کو نیک کام کی ہدایت کرنا اور خود اسپر عمل پیرا نہ ہونا خطا ہے جسکے لیے خدا سے مین معافی چاہتا ہون (گویا) میرا یہ قول بلا عمل کسی بانجہ کے لیئے فرزند کا ہونا قرار دینا ہے

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ

الخیر ما لہ عاقبۃ محمودۃ ما ائتمرت بہ ای ما عملت بہ الاستقامۃ الاعتدال وذلک یکون بفعل الماموات وترک المنہیات فما استفہام انکاری فما قولی لک استقم ای فما فائدۃ نصحی ایاک ان تعتدل

ترجمہ مین نے تجھے اس کارِ خیر کی ہدایت کی جسپر مین خود عامل نہین ہون اور مین خود راستی پر نہین ہون پس میرے اس کہنے کا کیا (اثر ہوگا) کہ تو راستی اختیار کر۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَلَمْ أَصُمِ

التزود اخذ الزاد وھو العمل الصالح النافلۃ الزیادۃ وما یعطاہ الغازی زائدا علی سھمہ المقرر ویسمی لد الولد

Marfat.com

نافلۃ ویسمی التطوعات نافلۃ لکونہا زائدۃ علی الفرائض
المعنی ادیت فرض الصلوٰۃ والصوم ولکن ما عملت عملا من
النوافل التی یجبر بہا ما نقص من الفرائض و یحصل بہا
التقرب الی اللّٰہ والترقی فی الدرجات **ترجمہ** اور میں نے
پیش از موت بجز احکام مفروضہ کے (آخرت کے لئے) برائے زادِ راہ
اور اعمال صالحہ نہ کئے اور بجز نماز اور روزے مفروضہ کے (نہ کسی
اور نماز کے) لئے سر بسجود ہوا اور نہ (کسی اور) روزہ کی زحمت کشی کی

آنحضرتؐ کی ریاضت کا ذکر

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمٖ

المراد بالظلم الترک السنۃ الطریقۃ احیاء الظلام ترک
النوم مشتغلا بالعبادۃ فی اللیل المظلم اشتکت شکت
الضر الوجع والورم الانتفاخ واشتکاء القدم مع الم
کنایۃ عن شدۃ الالم الحاصل لہما من طول القیام فی اللیل
المعنی ترکت سنۃ النبی الذی احیا بترکہا بل احیا اللیالی بذکر
اللّٰہ حتی ورمت وتوجعت قدماہ **ترجمہ** افسوس میں نے اس

Marfat.com

(نبی اکرم) کے طریق کو ترک کیا جو کہ راتون اسقدر ریاضت مین محو رہتے کہ آنحضرتؐ کے دونون قدم مبارک (خدائے پاک سے) درد کی شکایت کرتے کہا جاتا ہو کہ آنحضرتؐ راتون اسقدر عبادت مین مصروف رہتے کہ قدم مبارک پر ورم آجاتا پس آنحضرت سے عرض کی گئی کہ آپ اسقدر کیون عبادت کی تکلیف اوٹھاتے ہین حالانکہ خود خدائے پاک نے فرمادیا کہ خدانے آپکے ماتقدم وماتأخر سب گناہون سے در گذر کیا ہو آپ نے جواباً فرمایا کہ کیا مین خدائے پاک کا بندہ شکرگذار نہون

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَائَهُ وَطَوٰى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْاَدَمِ

شد ربط من سغب من اجل جوع الاحشاء جمع حشا الامعاء طوی لفا لکشح الخاصرة المترف الناعم والادم جمع ادیم وھو الجلد المعنی ربط احشائه لاجل الجوع بالحجر علی خاصرته الناعمة لیستریح ببردہ من حرارة باطنه الحاصلة من شدة الجوع **ترجمہ** اور (مین نے اس نبی اکرم کی سنت کو ترک کیا کہ جو) اپنے پیٹ کو بسبب بھوک کے باندھ لیتے اور اپنی نازک جلد کی کمر کو پتھر کے تلے لپیٹتے تھے ذکر ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرتؐ نے تین دن کچھ نوش نہین فرمایا تھا اور اصحاب خندق کھودتے

Marfat.com

تھے صحابہؓ نے جناب رسالتمآب سے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہان سخت پتھر ہے اسکو ہم پھاوڑے سے نہین توڑ سکتے آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ اسپر پانی چھڑکا جائے پس اونھون نے اسپر پانی ڈالا آنحضرتؐ تشریف لائے اور بسم اللہ فرما کے پھاوڑے سے اس سنگ کے ریزے ریزے کر دئے جابرؓ کہتے ہین کہ میری نظر اتفاقاً آنحضرت کے پیٹ کی طرف پڑی مین نے حیرت سے دیکھا کہ پیٹ پر دو پتھر بندھے ہوئے ہین اور باوجود اسقدر بھوک کی شدّت کے آنحضرتؐ کے چہرۂ مبارک کی تازگی بدستور تھی

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ

المراودة المطالبة ان یکون علی مراده الشم الشامخة عن نفسه من اجل نفسه ما فی ایما زائدة شمم علوا یما شمم ارتفاع عظیم المعنی ان الجبال المرتفعة من ذهب عرضت انفسها علی النبی و طالبت ان یشرفها بالنظر الیہ فا[illegible] انه اعلی و ارفع منها ای اعرض عنها لکمال علو[illegible] اعراضا شدیدا ترجمہ سونے کے بلند پہاڑون نے آپکی دلربائی کی مگر آنحضرتؐ نے اُنسے روگردانی فرما کر اپنی کمال عالی حوصلگی دکھائی ذکر ہے کہ

Marfat.com

جبرئیل ایک مرتبہ دربار حضرت رسالت پناہی مین تشریف لائے اور ایزد تعالیٰ شانہ کی جانب سے آنحضرت پر سلام پڑھا اور یہ پیام پہنچایا کہ اے محمدؐ کیا آپ یہ چاہتے ہین کہ مین ان پہاڑون کو سونے کے بنادون اور اپنی قدرت سے اُنکو جہان آپ جائین نقل کرتا رہون حضرت رسالت پناہی نے سُنکر فرمایا کہ اے جبرئیل حقیقت مین دنیا اُس شخص کا گھر ہے جسکو سوائے اِسکے اور کوئی گھر نہین ہے اور دنیا سے وہ شخص محبت رکھتا ہے جسکو عقل نہین ہے جبرئیل نے اس جواب کو پسند کیا اور فرمایا کہ خدائے پاک آپکو آپکے اس ثابت قول پر ثابت رکھے -

وَأَكَّدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ

اکدت قوت الزهد ترك الشئ او قلة الرغبة فيه الضرورة شدة الحاجة لاتعدو لاتتعدى لاتغلب العصم اى ذوي العصم جمع عصمة وهي قوة روحانية فى العبد تمنعه عن ارتكاب الذنب المعنى قد قوى زهده فى تلك الجبال مع شدة الاحتياج اليها ولكن الحاجة لاتستولى على ذوى العصمة ترجمہ باوجود ضرورت کے اُن پہاڑون کی طرف اپنی عدم

۲ طرز لغت

Marfat.com

رغبت پر مضبوطی کے ساتھ آنحضرتؐ ثابت قدم رہے حقیقت میں ضرورت (صاجبان) عصمت پر غالب نہیں آسکتی

نعت نبوی

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَتُهُ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

الاستفهام متضمن للانكار المعنى وكان من الممتنع ان يحث على طلب زخارف الدنيا حاجة النبي فانه لولا تقدم وجوده لما خلقت الدنيا بحذافيرها فالنبي هو العلة والعالم هو المعلول فلو كانت تقوده ضرورته الى طلب الدنيا لكان وجوده معلولا **ترجمہ** کیونکر آنحضرتؐ کی ضرورت آپکو دنیوی مال و متاع کے فراہمی) پر آمادہ کرتی (اسلئے کہ آنحضرت وہ ذات پر از کرشمجات ہیں کہ) اگر (خدائے پاک کو آپکا پیدا کرنا مقصود) نہ ہوتا تو یہ دنیا (مع اس زمین و آسمان کے پردۂ عدم سے برآمد ہی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

محمد مفعل للمبالغة من كثرة الحمد بها سمي به احد من العرب

Marfat.com

قبلہ فتسمیتہ من اللہ تعالیٰ السید الذی بیدہ تدبیر السواد الاعظم والمراد بالکونین الدنیا والآخرۃ ومن الثقلین الانس والجن والفریقین السوادین من عرب ومن عجم ای غیر العرب من بیانیۃ للفریقین **ترجمہ** حضرت محمد مصطفیٰ دونون عالم (یعنے دنیا وآخرت) کے اور دونون اشرف جنسون (یعنے جن اور انسان) کے اور دونون گروہ یعنے عرب وعجم کے تاجدار ہین

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَآ مِنْهُ وَلَآ نَعَمِ

النبی المخبر عن اللہ تعالیٰ الآمر الناہی ہو الذی یبلغ الاوامر والنواہی عن اللہ تعالیٰ الی الخلق کافۃ فلا احد ابر ای اصدق من رسول اللہ فی قول لا ولا نعم ای فی الامر والنہی لانہما وحی من اللہ تعالیٰ **ترجمہ** (آنحضرتؐ) ہمارے پیغمبر ہین جنہون نے ہمکو نیک کامونکی بجاآوری کا حکم فرمایا اور (برے کامون سے) روکا پس فرمان فرمائے اور منع کرنے مین آنحضرتؐ سے کوئی شخص زیادہ راست باز نہین ہے۔ اسلیئے کہ آپ کا ہر فرمان وحی پر مبنی تہا۔

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

Marfat.com

لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحَمِ

الحبيب اما بمعنى محبوب لان حبه ايمان او هو محبوب عند الله لكونه مختصا بالرسالة واما بمعنى محب لله لانه احتمل المكاره في اظهار امره وهو ايضا محب لامته اى مشفق عليها الشفاعة طلب الفضل والعفو للغير الهول الامر المخوف جمعه اهوال مقتحم واقع من اقتحم اى رمى بنفسه في الامر فجاة بلا روية ترجمہ آپ ہی وہ حبیب (برگزیدہ خدا) ہین جنکی شفاعت (یعنی سفارش دربار ایزدی مین) خوفناک اور اچانک آنے والی مصیبتون کے دفع کرنے کے لیے چاہی جاتی ہین

دَعَا إِلَى اللهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

دعا هدى الاستمساك الاعتصام غير منفصم غير منقطع من الفصم وهو القطع من غير ابانة المعنى هدى الى دين الله الذي لا نسخ له فمن تمسك به فقد تمسك بحبل الله لا انقطاع له ترجمہ آنحضرت نے (خدا) کی طرف رہنمائی کی پس جو لوگ آپکے دامن سے وابستہ ہین گویا انھین ایک ایسا سلسلہ دستیاب ہوگیا ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہین ہے

Marfat.com

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

فاق زاد علیہم رفعۃ خَلق فطرۃ خُلُق سجیۃ لم یدانوہ لم یقاربوہ العلم ھو راس الفضائل والکرم سعۃ الخلق ھو راس الفواضل المعنی فاق الانبیاء فی حسن خلقہ و فی ما طبع علیہ من الخصال الحمیدۃ حتی قال اللہ تعالیٰ وانک لعلی خلق عظیم ولم یبلغوا مرتبتہ فی العلم ولا فی الکرم

ترجمہ (آنحضرت) بلحاظ خوبی آفرینش اور بلحاظ وسعت اخلاق کے تمامی انبیاء سے فائق تھے نیز وہ سب پیغمبران حق علم اور دریادلی میں آنحضرت کے قریب نہ آسکے

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

ملتمس طالب غرف الماء واغترافہ اخذ منہ ملاء کف والرشف المص والدیم جمع دیمۃ المطر الدائم یوما و بیلا من غیر رعد المعنی ان رسول اللہ فی سعۃ علمہ بحر و فی کثرۃ مکارمہ مطر نازل انما فالذی وصل الی الانبیاء من العلم بمنزلۃ الاغتراف من البحر ومن المکارم کالمص من المطر

Marfat.com

المنہل دائما ترجمہ وہ سب انبیا جناب رسالتماب کے سمندر (علم سے) چلو اور آپ کی خوبیون کے موسلا دھار بارش سے گھونٹ کے طالب تھے

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

حد الشئ غايته ومنتهاه الحكم جمع حكمة وهي القول الكلي ومعرفة حقائق الاشياء وماهيات طبائعها من لبيان حدهم المعنى الانبياء واقفون لديه عند حدهم الذي هو كالنقطة من علم رسول الله او كالشكلة من حكمه فعلمهم بالنسبة الى علمه كنقطة العلم اوشكلة من الحكم ترجمہ (جملہ پیغمبران حق) آنحضرت کے سامنے اپنی اپنی حد مقررہ پر کھڑے ہین (وہ حد آپکے) علم (بے پایان کے مقابلہ مین بمنزلہ ایک نقطہ کے یا (ہندسہ وغیرہ) حکمت کی ایک شکل کے ہے

فَهْوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ

تم كمل المراد بمعناه كمالاته الباطنة وبصورته صفاته الظاهرية اصطفا اختار بارى خالق نسم جمع نسمة نفوس

المعنی اذا حوی الکمالین الکمال الروحانی والکمال الجسمانی اتخذہ خالق النفوس حبیبا ترجمہ پس (آنحضرت) وہ ذات (ستودہ) ہین جنکا کمال باطنی اور جمال ظاہری درجۂ تمام کو پہنچا اُسوقت آفرینندۂ جانان نے آنحضرت کو بطور حبیب کے برگزیدہ فرمایا

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیکٍ فِی مَحَاسِنِہِ
فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیہِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

منزہ مجرد محاسن جمع حسن والجوھر اصطلاح فلسفی وھو الشئ القائم بذاتہ القابل للاعراض ای لصفات الحالّۃ فیہ لاکالجزء منہ الحسن عرض ولکن جعلہ الشاعر جوھرا وحکم علیہ بعدم الانقسام المعنی تفرد فی محاسنہ لایوجد لہ نظیر فکان الحسن الذی حواہ جوھر قائم بذاتہ لایقبل الانقسام ترجمہ آپ کا آپکی خوبیون مین کوئی نظیر نہین ہے گویا آپکی خوبی ایک مستقل بالذات جوہر ہے جسکا جزء یا حصہ نہین ہوسکتا۔

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِی نَبِیِّھِمِ
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیہِ وَاحْتَکِمِ

دع اترک من ودع النصاری جمع النصرانی الذی یعتقد الالھیۃ لعیسے علیہ السلام وھو منتسب الی ناصرۃ وھی

Marfat.com

قریۃ بالشام التی تشرفت بمبعث عیسٰی علیہ السلام احتکم ای تحاکم او استعمل الحکمۃ او استحکم المعنی قل ماشئت فی رسول اللہ من الثناء الحسن علیہ غیر ما قالت النصاریٰ فی عیسے علیہ السلام من انہ اٰلٰہ وابن اللہ ترجمہ قوم عیسائی اپنے پیغمبر (حضرت عیسٰی علیہ السلام کے لیے الٰہیہ کا) دعویٰ کرتی ہی مگر تو ایسے دعوے سے باز آ اور (بجز اسکے) آنحضرت کی شان مین از روئے نعت جسطرح تو چاہے قطعی طور پر بیان کر اور اسپر ثابت رہ (۱) اِس بارے مین کسی ثالث سے فیصلہ چاہ (۲) آنحضرت کی شان کے شایان وصف کر

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسِبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

اذا لم تنقل ما قالت النصاریٰ فی نبیھم فلک الرخصۃ فی نسب ماشئت الی مھجتہ الشریفۃ من المجد والشرف والی قدرہ من العلو والجلالۃ ترجمہ پس تو آنحضرت کی ذات (بابرکات) مین کیسے ہی عالی سے عالی شرف کا ہونا قرار دے (بجا ہے) آنحضرت کی قدر (رفیع) کی طرف جسقدر جلالت تو منسوب کر (بیجا) وا درست ہے

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

Marfat.com

یعرب یفصح ویبین عنہ ای عن حد المراد بالفم اللسان المعنی فان فضائل رسول اللہ لا تعد ولا تحد فلذلک تخرج عن بیان المتکلم ترجمہ اسلئے کہ آنحضرتؐ کے فضائل کی کوئی حد نہیں کہ کوئی ثنا خوان اُنکو اپنی زبان سے بیان کرسکے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیَاتُہٗ عِظَمًا
اَحْیٰی اسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

ناسبت شاکلت عظم فخامۃ وجلالۃ آیاتہ معجزاتہ دارس طامس رمم جمع رمۃ عظام بالیۃ المعنی لو ظہرت معجزاتہ علی مناسبۃ عظیم قدرہ لکان من تلک المعجزات احیاء العظام البالیۃ ببرکۃ اسمہ حین یتوسل بہ فی الدعاء الی اللہ ترجمہ اگر آپکے کرشمے آپکی جلیل اور عظیم شان کے شایان ہوتے تو صرف آپکا نام (واجب الاحترام) جب وہ پکارا جاتا تو سڑی ہڈیوں کو زندہ کر دیتا۔ شاعر فاضل نے خوب کہا کہ آنحضرتؐ نے خدائے پاک کے حکم کی تعمیل کی اور انواع واقسام کی تکالیف ومصائب سہکر دین حقیقی کی طرف عالم کی رہنمائی کی پس اگر خدائے پاک اپنے ایسے جلیل القدر بندے کی خاطر جسنے قدم سے درم سے اور نیز جان سے ایسے دین کے قائم کرنے میں دریغ نہیں کیا جسکے ذریعہ تا قیامت لاتعد جانوں کی بہبودی

Marfat.com

ہو اگر سڑی ہڈیون مین جان بخشنے کی طاقت آنحضرتؐ کے نام عالیمقام
کو عطا کیجائے تو آنحضرتؐ کی خدمات کے لحاظ سے غیر مناسب نہین ہی

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِہٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَہِمِ

لم یمتحنا لم یختبرنا ای لم یکلفنا تعي بہ تعجز عن فہمہ حرصا
لشدۃ رغبتہ فی ھدایتنا لم نرتب لم نشتک ولم نہم من ھام
یہیم لم نتحیر او من وھم ای غلط المعنی انی رسول اللہ بالملۃ
السمحۃ البیضاء فلم یکلفنا بما یعجز عقولنا عن فہمہ لکمال رغبتہ
فی ارشادنا فاھتدینا ولم نشتک فی رسالتہ ولم نتحیر
فی اصول دینہ ترجمہ آنحضرتؐ نے ازراہ کمال اشفاق ہمکو ایسی
شریعت پر نہین چلایا جسکے سمجھنے سے ہماری عقلین عاجز ہون
یہی وجہ ہے کہ ہمین آنحضرتؐ کی رسالت مین کوئی شک نہین ہی اور
نہ آنحضرتؐ کے سکھلائے ہوئے اظہر من الشمس قانونون مین ہمین
حیرت ہے - یا ہمنے خطا کی ہے

اَعْیَ الْوَرٰی فَہْمُ مَعْنَاہُ فَلَیْسَ یُرٰی
فِی الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

اعیی اعجز الوری الخلق فہم معناہ ادراک حقیقتہ منفحم

Marfat.com

عاجز فیہ ای فی فہم معناہ المعنی انہ اعجز الخلق فہم حقیقتہ فلا یوجد احد قریبا کان او بعیدا الا عاجزا عن ادراک حقیقتہ ترجمہ آپ کی حقیقت الذات کے سمجھنے سے عالم قاصر ہے پس کوئی شخص خواہ بلحاظ منزلہ کے نزدیک ہو یا دور ایسا نظر نہیں آتا جو کہ (آنحضرت کی حقیقت الذات کی نسبت) کچھ روشنی ڈال سکے

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

تکل تعی و تضعف البصر الطرف العین من امم من قرب او محاذاۃ المعنی مثل رسول اللہ کمثل الشمس تترائی صغیرۃ لکونہا بعیدۃ فلا یدرک عظمہا ولو ینظر الیہا الناظر من القرب او محاذیا لہا لتخطف شدۃ اشراقہا بصارتہ فلا یعرف حقیقتہا ترجمہ (پس آنحضرت مانند) آفتاب (جہانتاب) کے ہیں کہ وہ دور سے آنکھوں کو چھوٹا نظر آتا ہے اور نزدیک سے آنکھوں کی بینائی چھین لیتا ہے (غرض دونوں حالتوں میں اسکی حقیقت کما حقہا دریافت نہیں ہو سکتی۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

Marfat.com

الاستفہام یتضمن معنی الانکار ای لایدرک لایعرف قوم جمیع الوریٰ نیام غافلون تسلوا استراحو عنہ اکتفوا عنہ وقنعوا بہ الحلم مایراہ النائم فی النوم من الخیال المعنیٰ الناس فی الدنیا غافلون کانہم نائمون لایطیقون حق معرفتہ ویکتفون عن النظر فی حقیقۃ ذاتہ بما یرونہ فی منامہم من التخیلات فاذا ماتوا انتبہوا کما قال رسول اللہ الناس نیام اذا ماتوا انتبہوا **ترجمہ** اور کیونکر آنحضرتؐ کی حقیقت الذات کو (دنیوی) لوگ دریافت سکین (اسلئے کہ) وہ سب گویا (آرام کی) نیند مین سونے والے ہین اور (آنحضرتؐ کی حقیقت الذات سے بے خبر ہوکر) اُن خیالات سے خوش ہین جو کہ اُن کو اس حالت خواب مین نظر آتے ہین

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

مبلغ العلم نہایۃ بلوغ العلم فیہ فی حقہ المعنی غایۃ مایبلغہ معرفۃ الناس من شانہ انہ بشر وانہ خیر خلق اللہ باسرہ **ترجمہ** پس (ہمارے سارے) معلومات کا انتہا آنحضرتؐ کی نسبت یہ ہی کہ آنحضرتؐ انسان ہین اور بہترین تمامی مخلوقات خدا مین

Marfat.com

وَ کُلُّ اٰیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِہَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِہٖ بِہِمِ

الآی جمع آیۃ المعجزات الرسل والرسل جمع رسول المرسلون المعنی المعجزات التی اتی بہا الانبیاء لاممھم فانہا من اشعۃ نورہ وفوائد روحانیتہ ترجمہ اور وہ تمامی کرشمے جوکہ انبیا اور مرسلین سے وقتاً فوقتاً ظاہر ہوئے آنحضرتؐ کے نور کے پرتو تھے۔
شاعر نے جس نور کیطرف اشارہ کیا ہے اُسکا ذکر کتاب الملل والنحل کے فاضل مصنف اس طور پر کرتے ہیں کہ وہ نور آدم علیہ السلام سے من اب الی ابن منتقل ہو کے ابراہیم علیہ السلام تک پہنچکر دو شاخوں یعنی بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل مین منقسم ہوا وہ نور جوکہ بنی اسرائیل مین ودیعۃً محفوظ رہا ظاہری تھا اِسلیئے کہ اِس شاخ مین انبیا وقتاً فوقتاً ظاہر ہوئے مگر وہ نور جوکہ بنی اسمٰعیل کے تفویض تھا آنحضرتؐ کے ظہور تک پوشیدہ رہا بنو اسرائیل بنو اسمٰعیل سی وہ علم لدنی حاصل کرتے جسکا ذکر توراۃ مین موجود نہین تھا اور اہل التواریخ لکھتے ہین کہ بنو اسمٰعیلؑ آل اللہ یعنے اہل اللہ اور بنو اسرائیل اولاد اسرائیل اور آل یعقوبؑ اور آل موسیٰ اور آل ہارون کے نامونسے مشہور تھے۔ پس اس سے بنو اسمٰعیل کو بنو اسرائیل پر بین ترجیح ہی نور سپردہ بنی اسمٰعیل عبد المطلب مین کچھ نمودار ہوا اِسی نور کے

بالمن

Marfat.com

باعث جیسا کہ آگے ذکر مفصل درج ہے خدائے پاک نے بیت اللہ کو
ابرہتہ کے ظلم سے بچایا اور اسی نور کی تائید سے حضرت عبدالمطلب نے
ابرہتہ سے فرمایا کہ اس بیت کا نگہبان موجود ہے اور وہ ضرور اُس کو
پناہ کریگا۔ اسی نور کی تائید سے حضرت عبدالمطلب نے اپنے دسوین فرزند
کے ذبح کرنے کی منت کی تھی۔ جسپر حضرت رسالت پناہ کو افتخار تھا کہ انا
ابن الذبیحین یعنی مین دو ذبیح کا فرزند ہون ایک حضرت اسمٰعیل اور دوسرے
آپکے والد بزرگوار حضرت عبداللہ حضرت عبدالمطلب کے دسوین فرزند
ارجمند۔ اسی نور کے باعث حضرت عبدالمطلب کو اہل مکہ کی سیادت حاصل
تھی اور آپکے لئے صحن کعبہ مین حجرالاسود کے قریب مسند بچھائی جاتی جسپر
آپ فرمان فرمائی کے لئے جلوہ گر ہوتے۔ مورخین لکھتے ہین کہ وہ نور
آنحضرت کے والد حضرت عبداللہ مین نمایان تھا۔ چنانچہ قبیلہ خشعم سے
ایک بی بی مسماۃ فاطمہ نے حضرت عبداللہ کے چہرہ مبارک مین نور کی جھلک
دیکھکر چاہا کہ نبی موعود اسکے پہلو سے پیدا ہو۔ اسلئے کہ وہ عالمہ تھین
اور اسکو یقین تھا کہ نبی کی ولادت کا وقت قریب ہے۔ مگر وہ فخر
حضرت آمنہ کے لئے ازل سے قرار پاچکا تہا۔ پس خدائے پاک نے عبداللہ
کو بچایا جسطرح حضرت یوسف کو بچایا تہا۔ فاطمہ نے مایوس ہونے
پر حسب ذیل شعر پڑھے

Marfat.com

انی رائت مخیلۃ لمعت
فی وجہ نور یضیٔ بہ
فرجوتہا فخرا ابوأ بہ
للہ ما زہریۃ سلبت

فتلا لاءت کتلالؤ القطر
ما حولہ کاضاءۃ البدر
ما کل قادح زندہ یوری
نورا فحل بہا وما تدری

اردو کے کسی شاعر نے اس نور کے مضمون کو نظم کیا ہے وہو ہذا

عبداللہ جلیل کے جب صلب سے وہ نور
قدسی تھے شادمان تو ملایک کو تھا سرور

آیا تو رحمت صمدی نے کیا ظہور
سارے قریشیوں میں مسرت کا تھا وفور

جلوہ جو انمیں نور رسالت کا پاتے تھے
بیہم ملک فلک سے زیارت کو آتے تھے

جب آمنہ کو نور نبی سے شرف ملا
ہر ذی حیات دنیا تھا خوش ہو کے یہ صدا

شادی کا شور فرش سے تا عرش تھا بپا
ظاہر جہاں میں ہونگے بس اب ختم انبیا

اب عرش سے فزوں طبق خاک ہوئیگا
اب کفر و شرک و شک سے جہان پاک ہوئیگا

فَاِنَّہٗ شَمْسُ فَضْلٍ ھُمْ کَوَاکِبُھَا
یُظْھِرْنَ اَنْوَارَھَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

المعنی فانہ فی احتوائہ علی جمیع الانوار کالشمس المشرقۃ المضیئۃ
بذاتہا والانبیاء بمنزلۃ الکواکب التی ھی اجرام غیر مضیئۃ

Marfat.com

تستمد النور من الشمس فالنور الذي تزهر به الكواكب للخلق فی اللیالی المظلمة مکتسب من الشمس کذلك النور الذی ظهر من الانبياء مستعار من نور رسول الله **ترجمہ** پس آنحضرتؐ فضل وکمال کے گویا آفتاب ہین اور وہ سب پیغمبران حق اس (سرچشمۂ نور آفتاب) سے (روشنی حاصل کرنے والے) ستارے ہین جنھون نے عالم کو (جہل کی) تاریک شبون مین اُسی آفتاب کی روشنی (وقتاً فوقتاً) دکھائی ہے۔ علم ہیئة مین یہ امر مسلم ہے کہ کواکب سیارہ کی ذوات روشن نہین ہین بلکہ وہ آفتاب سے روشنی حاصل کرتے ہین اور چمکتے ہین۔

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

المعنى ما اشرف فطرة نبي زاد شرفه وحسنه سجيته الحميدة الذي هو متصف بالجمال ومتميز بطلاقة الوجه **ترجمہ** آنحضرتؐ کی فطرة کیا ہی عمدہ ہے جسکو آپکی خصائل ستودہ نے اور بھی زینت دی آنحضرتؐ کو جمال تام وکمال [illegible] تھا اور خندہ روئی مین بھی آپ ممتاز تھے

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ

Marfat.com

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

الزهر نور النبات جمعہ ازھار ترف نعومتہ ولطافتہ والبدر القمر ليلة كماله شرف ارتفاع واعز مواضع الكواكب في الفلك كرم عموم النفع بلا مَنّ هِمم جمع همة عزائم ترجمہ (آنحضرتؐ) لطافت مین مانند پھول کے اور بلندی مین مانند ماہ چہاردہم کے اور عالم کو فائدہ رسانی مین مانند سمندر کے اور استقلال وعزیمۃ مین مانند زمانہ کے تھے

كَأَنَّهُ وَهْوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

جلالتہ عظمتہ عسکر جیش حشم خاصتہ الذين يغضبون له من اهل وعبيد وجيرة المعنى كلما لقيته في حالة انفراده عن اصحابه تهابه لعظمته كانه في وسط جيشه واصحابه الذين يغضبون له ويرون السعادة السرمدية في بذل مهجهم دونه ترجمہ (اگر آنحضرت) تنہا ہون تب بھی عند الملاقات آپکی جلالت (اور ہیبت پیدا کرنے والی عظمت کے سبب تجھے ایسا نظر آئے) گویا آنحضرتؐ اپنی فوج (ظفر موج) اور اپنے انصار (وفاشعار) کے حلقہ مین ہین -

Marfat.com

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ

اللؤلؤ الدر والمكنون المصون المستور والصدف غشاء الدر والمعدن منبت الجواهر والذهب ونحوها منطق النطق او محل النطق والمراد به اللسان ومبتسم الابتسام او محل الابتسام وهو الثغر او الفم المعنى الدر المستور في الصدف متخذ من المعدنين وهما لسانه الذي هو محل جواهر كلمه ثغره الذي هو محل تبسمه و في بعض النسخ ان لسانه وثغره معدنا در فاذا تكلم او تبسم ينثر الذي يشبه الدر المصون في الصدف

ترجمہ گویا سیپی میں چھپے ہوئے موتی آنحضرت کی دو کانوں یعنی زبان (مبارک) اور لب (لطیف) سے نکلے ہوئے ہیں (۱) (۲)
آنحضرت کی زبان مبارک اور لب لطیف گویا موتی کی دو کانیں ہیں پس جب آپ گفتگو یا تبسم فرماتے ہیں تو سیپی میں چھپے ... موتی نظر آتے ہیں

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

Marfat.com

الطيب ما يتطيب به من مسك ونحوه يعدل يساوي
ضم جمع اعظم جمع عظم طوبى مصدر رطاب على وزن
بشرى بمعنى الخير والحسنى ومعنى طوبى لك اصبت خيرا
انتشق شم لثم والتثم قبله المعنى لا طيب يساوي تراب
القبر الذي حوى جسده المطهر فيا حبذا المن شمه وقبله

ترجمہ کوئی خوشبو اُس خاک (پاک) کی ہمسری نہیں کرسکتی جس نے
آنحضرت کے (مطہر) استخوانوں کو جمع کر رکھا ہے زہے نصیب اُس
شخص کے لئے جسکو اُسے سونگھنے یا بوسہ دینے کا اتفاق ہوا ہو

آنحضرت کی پیدائش ولادت اور اُسکے متعلق علامتوں کا ذکر

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ابان اظهر وكشف مولده ولادته طيب عنصره طهارة
اصله يا للتعجب مبتدأ الابتداء ومختتم الاختتام
المعنى اظهرت ولادته طهارة اصله فيا طيب
فاتحته وخاتمته ترجمہ آنحضرت کی ولادت نے زبد دیدہ اُسکے

Marfat.com

اور علامتوں کے، آپکی خاندانی پاکیزگی کو آشکار کر دیا پس، آپکی
پرراز واقعات وکرشمات زندگی کی، ابتدا اور انتہا کیا ہی پاکیزہ تھی

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

يوم خبر المبتدا المحذوف هو تفرس علم بالفراسة
وهي قوة يدرك بها الانسان الامور اللطيفة بالمخائل
الظاهرة فرس اهل مملكة فارس انذروا اخبروا وحلول
وقوع بؤس شدة مورثة للهم والحزن نقم جمع نقمة عقوبة
المعنى يوم مولده يوم علم اهل فارس فيه من الدلائل
بانه قد قرب وقوع الشدائد والعقوبات ﴿ترجمہ﴾ جس دن اہل
فارس کو (جو سب مجوس یعنی آتش پرست تھے) قرائن و دلائل
سے معلوم ہو گیا کہ وہ سب عنقریب نازل ہونے والی تعزیرات و بلیات
(خدائے پاک کی جانب سے) دوچار ہونے والے ہیں

وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَى وَهْوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

ايوان معرب بناء مستطيل [illegible]
يعد الملك مجلسه فيه [illegible]

ملك الفرس وهو معرب خسرو والمراد به هنا انوشيروان بن قباد لقول رسول الله بعثت انا في زمان الملك العادل منصدع منشق الشمل لتفرق اصحابه اعوانه وجنوده غير ملتئم غير مجتمع المعنى وبات في ليلة ولادته ايوان الملك كسرى منشقا كما تفرق جنوده الذين لم يزالوا في تشتت حتى جائت بشائر الاسلام **ترجمہ** (آنحضرتؐ کی ولادت کی شب) کسریٰ شہنشاہ فارس کے ایوان شاہی میں شگاف واقع ہوگیا جسطرح اُسکے ارکان سلطنت کا شیرازہ ایسا پریشان ہوا کہ پھر وہ مجتمع نہ ہوسکا **بیان** کیا جاتا ہے کہ ایوان مذکورہ بالا کی بلندی سو ذراع تھی اور اسکی تعمیر تقریباً تیس برس میں ختم ہوئی تھی شاہ کو زعم تھا کہ ایسے ایوان کو بجز زلزلہ کے اور کوئی نہیں توڑ سکتا۔ خلیفہ ہارون الرشید نے اُسکے توڑنے کا ارادہ کیا۔ زر کثیر صرف ہوا مگر وہ نہ ٹوٹ سکا اور اُسکو اُسی حال پر چھوڑنا پڑا۔ کہا جاتا ہے کہ جناب رسالتمآب کی ولادت کی شب اُسمیں شگاف ہونے سے چودہ کنگرے گر گئے شاہ کو رنج ہوا اور اسکو کسی پیشین گوئی پر محمول کرکے عرب کے والی نعمان بن منذر کے پاس اپنے ایک خاص وزیر کو بھیجکر اسکی تعبیر چاہی عرب میں اُسوقت سطیح نامی مشہور فال گو اور منجم تھا نعمان نے اُس سے کسریٰ کے سوال کا جواب طلب کیا سطیح نے کہا یہ

پیشین

Marfat.com

پیشین گوئی ہو کہ فارس پر چودہ شاہ حکمرانی کرینگے گو اسوقت شاہ کو تسلی ہوئی کہ ہنوز چودہ شاہ کی حکومت ختم ہونیکے لیئے زمانہ دراز درکار ہے مگر جلد بہت جلد یکی بعد دیگری چودہ شاہ تخت نشین ہوئے اور زوال سلطنت کا زمانہ حسب پیشین گوئی قریب آگیا

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

خامدۃ منطفۃ انفاس جمع نفس و هو اللهب من اسف من اجل شدۃ الحزن علیہ ای علی انشقاق الایوان النہر نہر الفرات الساهی من سہی غفل و ذهب قلبہ الی غیرہ او سکن و العین جریان ماء النہر او مصبہ او ینبوعہ سدم حزن المعنی صارت النار منطفئۃ اللهب تأسفا علی انصداع ایوانہم و سکن عین ماء الفرات لتحیرہ من مفاجاۃ الانقلاب و ضل الطریق فوقع فی سماوۃ و هی موضع بین دمشق و العراق ترجمہ (اہل فارس کی مقدس آگ) شاہی ایوان کے شکستہ ہونے پر مارے افسوس کے بجھ گئی اور دریائے فرات کا بہاؤ بسبب رنج کے موقوف او منحرف ہوگیا۔ آگ مذکورہ بالا دو ہزار برس سے جلتی تھی۔ ایک ہزار پجاری ہر وقت وہاں پرستش کے لیئے حاضر رہتے

Marfat.com

اس سے پہلے یہ آگ کبھی نہیں بجھی تھی۔ نہر فرات کے بہاؤ میں انحراف ہوگیا اور وہ اپنے اصلی طاس کو چھوڑ کر ساوہ کی طرف جو کہ دمشق اور عراق کے درمیان ایک شہر ہے بہ گئی۔ یہ نہر اور اسکے متعلق عظیم الشان سد بہت بڑی لاگت سے شاہ ابرویز کے عہد میں تعمیر ہوئے تھے آنحضرت کی ولادت کی شب سد کے ٹوٹ جانے پر کسریٰ نے افسوس کر کے کہا آن شکست

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِي

ساء احزن ساوة مدينة من مدن الفارس وهي بين همدان وري المراد بها اهلها غاضت بحيرتها غار ماؤها الغيظ الغصة المعنى احزن اهل مدينة ساوة غور ماء بحيرتها في تلك الليلة ورجع الذي وردها بالغصة لحرمانه عن الماء الذي جاء ليستقي منها حين عطش

ترجمہ شہر ساوہ کے لوگوں کو اس بات سے رنج ہوا کہ اسکا عظیم الشان تالاب (دریاچہ) سوکھ گیا ہیں جو شخص تشنہ کام اس تالاب پر جاتا تھا یوس اور خشمگین وہاں سے واپس آتا بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تالاب بہت متبرک تھا اہل فارس یعنی مجوسی یہاں پرستش

تعمیر سد ساوہ ... شاہ ابرویز ...

کرتے تھے۔ اِسکے کنارو نپر عمدہ اور عالیشان اُنکے عبادت گاہ اور آتشکدے بنائے گئے تھے پس تالاب کے خشک ہوجانے سے وہ سب برباد ہوگئے

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

المعنی کانما تبدلت الصفات فانتقل بلل الماء الی النار فخمدت وانتقل لهاب النار الی الماء فجف ووقع هذا من اجل الحزن علی بطلان عزتها وحرمتها ترجمہ گویا آتش وآب کی طبیعتوں میں بسبب اُنکی حرمت زائل ہوجانے کے افسوس کے باعث تبدیلی واقع ہوگئی (پانی کی رطوبت یانی آگ میں منتقل ہوگئی واسوجہ سے آگ بجھ گئی) اور آگ کی سوزش پانی میں آئی تاکہ پانی خشک ہوکر بخار کی شکل میں غائب ہوگیا

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمٍ

سمي الجن جنا لاستتارهم عن الناس من جنه اذا [illegible] وهتف صاح من حيث لا يرا والسامع ساطعة لامعة انوار جمع نور فالحق ظهر من معنی ای بلسان [illegible] کالانوار

Marfat.com

وغیرھا ومن کلم ھتف الجن وبشارات الانبیاء علیھم السلام

ترجمہ اور جن (آنحضرتؐ کی میلاد کی) غائبانہ خبردیتے ہین اور نور جابجا درخشان ہے پس حق اشارۃً او رعلانیۃً ظاہر ہو رہا ہی بیان کیا جاتا ہے کہ جنون کے اشعار نعتیہ آنحضرتؐ کی شان مین غائبانہ ولادت کی شب سنائے گئے تھے آنحضرت کی والدہ ماجدہ فرماتی ہین کہ جب آنحضرتؐ میرے ہاتھو نپر تھے اسقدر انوار اُسوقت روشن تھے کہ مشرق و مغرب کے ممالک مجھے صاف نظر آگئے اور روم کی حویلیان بخوبی مین نے دیکھ لی

عَمُوا وَصَمُّوا فَاِعلَانُ البَشَائِرِ لَم
تُسمَع وَبَارِقَۃُ الاِنذَارِ لَم تُشَمِ

عموا لم یبصروا صموا لم یسمعوا اعلان اظہار بشائر جمع بشارۃ وھی الخبر المورث للسرور بارقۃ لامعۃ ای برق انذار تخویف لم تشم لم تنظر من شام البرق اذا نظر الیہ المعنی لم یبصروا ولم یسمعوا البشائر التی انبئت عن قدوم النبی صلعم لم ینتفعوا بھا ولم ینظروا الی برق التخویف ترجمہ اُسوقت (ایسے لوگ بھی تھے جو کہ باوجود اپنی قطعیتون کے) اندھے اور بہرے ہوگئے اسلئے کہ اُن خوشخبریکی

Marfat.com

خوش گوار آواز کو انھون نے نہ سنا اور نہ وہ ڈرانے والی بجلی کی چمک اُن کو نظر آئی یعنی اُن علامتون سے وہ انھون نے فائدہ نہ اُٹھایا

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

من متعلق بقوله عموا وصموا الكاهن من يخبر عن اخبار الغيب دين طريق المعنے جحدوا من بعد ما اعلمهم كاهنهم بان ما هم عليه من الدين معوج لا قيام له عند مبعث النبي ترجمہ دیندار باوجود اسکے کہ اُن کو اُنکے پیشین گو نے اسبات سے آگاہ کر دیا تھا کہ اُن کا ٹیڑھا دین اب زیادہ نہ ٹھہر سکیگا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

عاينوا شاهدوا الافق اطراف السماء التي ترى مماسة للارض الشهب جمع شهاب منقضة ساقطة وفق ما مثل ما المعنى تعاموا وتصاموا بعد مشاهدتهم الشهب الساقطة من السماء كما اصبحت الاصنام منكوسات تلك الليلة ترجمہ اور بعد از آن کہ انھون نے آسمان سے ولادت کی شب تارون کو گرتے ہوئے دیکھا تھا جسطرح زمین پر بت بھی

Marfat.com

سر کے بل گرے ہوئے اون کو نظر آئے تھے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمِ

الوحي الكلام الخفي والاشارة والرسالة والالهام المنهزم الهارب يقفو يتبع اثر بعد المعنى تلك الليلة لم تزل الشهب منقضة على الشياطين الذين كانوا يسترقون السمع من الملائكة ويخبرون الكهان الى ان هربوا عن السماء التي هي طريق الوحي **ترجمه** دگرنے والے تارون کی بارانی اسقدر شدید ہوئی کہ شیاطین یکی بعد دیگری وحی کی شاہراہ چھوڑکر بھاگ نکلے بیان کیا جاتا ہے کہ شب ولادت شیاطین پر جو کہ اطراف آسمانوں کیطرف جاتے اور وحی کے خبرلاکر زمین کا لوگون کو کسی نکسی پیرایہ سے سناتے تھے شعلہ ہائے آتش پھینکے گئے یہانتک کہ تھبی خبرون کی راہین مسدود ہوگئین

معاجز نبویہ

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِيْ

الابطال جمع بطل هو الشجاع ابرهة معناه بلسان

الحبشة ابيض الوجه كان ملك اليمن عسكر جيش الحصى حجارة صغيرة الراحة بطن الكف الضمير في رمى راجع الى عسكر المعنى مثل الشياطين في حال هزمهم عن طرائق الوحي مثل شجعان ابرهة الذين رمتهم الابابيل بالحجارة او مثل عسكر الكفار في غزوة البدر اذ قذف رسول الله صلعم براحتيه الحصى في وجوههم بامر الله فانهزموا ترجمه

وہ شیاطین بھاگے ہیں گویا شاہ ابرہہ کی دلیر سپاہ کے مانند تھے یا مانند اُس فوج (کفار کے) تھے جو کہ آنحضرت کے ہر دو دست مبارک سے مٹھی بھر کنکر اُسکی طرف پھینکے (جانے سے فرار ہوگئی تھی)

اشارہ اول مصرع میں اصحاب الفیل کے قصہ کی طرف ہے جسکا حال یہ ہے کہ ابرہہ بن الحارث شاہ یمن نے جو کہ تبع کے لقب سے مشہور تھا اپنے ملک کے عرب کو حج کا اہتمام کرتے ہوئے دیکھکر دریافت کیا کہ یہ لوگ کہاں جانے کی تیاری کرتے ہیں۔ کہا گیا کہ مکہ میں خانہ خدا کے حج کا اُن کو ارادہ ہے۔ ابرہہ نے کہا کہ وہ کیا ہے۔ جواب دیا گیا کہ پتھر سے بنا ہوا مکان ہے۔ ابرہہ نے کہا کہ میں تمہارا بہتر مکان بنواونگا۔ چنانچہ اسی شہر صنعا میں ... مکان ... سنگ سفید و سیاہ و زرد سے بنوایا جسمیں مختلف قسم کے بیش قیمت پتھر سے

بچی کاری کا کام اعلیٰ درجہ کا کیا گیا تھا پھر اُسنے اس ارادہ سے کہ آئندہ عرب اِس مکان کا حج کرین اُن کو حج کے لئے مکہ جانے سے روکا۔ عرب مین اس خبر کے شائع ہونے سے عام بد دلی پھیل گئی نوبت بدین رسید کہ قبیلۂ کنانہ سے ایک شخص ابرہت کی اُس حرکت سے خفا ہو کر اُس مکانمین داخل ہوا اور حاجت انسانی وہان رفع کر کے چرکین سے اُسکے در و دیوار کو غلیظ کر دیا اور اپنے وطن کو چلا گیا اِس مکان کی توہین کے سبب ابرہۃ کے غصّہ کی کوئی انتہا نہ تھی۔ اسنے حلف اوٹھایا کہ مین اسکی پاداش مین خانۂ کعبہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دونگا۔ اُسنے حبشہ کے شاہ نجاشی کو خط لکھا اور اِس واقعہ سے آگاہ کیا اور اُس سے اسکے خاصہ کا ہاتھی طلب کیا۔ ہاتھی کے آنے پر وہ اسپر سوار ہو کر ساٹھ ہزار کی فوج لیکر خانۂ کعبہ کے ہتک کے لئے چلا۔ ابو رغال اسکا رہنما تھا جسکا مقام مغمس مین انتقال ہو گیا۔ عرب نے اسکی قبر کو سنگسار کیا اسلئے کہ ابرہت کا اسکی اس بڑی مہم مین رہنما ہونے کے باعث عرب مین وہ بدخواہ ملک سمجھا گیا تھا ابرہۃ نے اسود بن مقصود کو مکہ کیطرف روانہ کیا اُسنے راستہ مین اہل مکہ کے مویشی اونٹ وغیرہ مال لوٹ لیا جنمین دو سَو اونٹ جناب رسالتمآب کے دادا حضرت عبد المطلب کے تھے۔ اسکے بعد ابرہۃ نے حمیر خاندان کے ایک شخص مسمیٰ حناطہ کو مکہ اسلئے بھیجا کہ وہ قریش کے سردار

حضرت

Marfat.com

حضرت عبدالمطلب نے صاف طور پر اعلان کر دو کہ ابرہہ کی آمد والیانہ نہین ہے بلکہ وہ
اس خانہ کعبہ کے توڑنے کی غرض سے آرہا ہے۔ پس اگر تم مجکو اس امر
سے حائل اور مزاحم نہ ہوگے تو مجھے لڑائی کی ضرورت نہین ابرہہ کے
سفیر کی گفتگو حضرت عبدالمطلب نے سنکر فرمایا کہ خدا کی قسم ہم بھی تمہارے شاہ سے
لڑنا نہین چاہتے اسلئے کہ یہ خانہ خدا ہے اور اسکے دوست حضرت
ابراہیم کا گھر ہے۔ سفیر نے حضرت عبدالمطلب سے اسکے ہمراہ شاہ
ابرہہ کے پاس چلنے کی درخواست کی حضرت عبدالمطلب جب ابرہہ
کے دربار مین تشریف لائے آپکی وجاہت کے باعث ابرہہ تعظیم و توقیر
سے پیش آیا۔ اور کہا کہ کیا چاہتے ہو آپنے فرمایا کہ تیری سپاہ نے میرے
دوسو اونٹ لوٹ لئے ہین انکو واپس کر دے ابرہہ نے حیرت زدہ
ہوکر کہا کہ آپ اپنے اونٹ واپس ملنا چاہتے ہین مگر اس گھر کی نسبت
جسپر آپکے اور آپکے بزرگون کے دین کا دارومدار ہے آپ مجھ سے
کچھ نہین چاہتے آپ نے کہا کہ مین اونٹ کا مالک ہون اور اس گھر کا
رب ہے جو اسکو بچائیگا۔ غرض حضرت عبدالمطلب اپنے [illegible]
ابرہہ نے جب مکہ مین داخل ہونیکی تیاری کی تو اسکا ہاتھی [illegible]
نے اسکو مارا مگر اسنے حرکت نہ کی۔ مگر جب وہ اسکو اور جانب چلاتے
تو وہ اوٹھکر اسطرف دوڑنے لگتا اگر مکہ کی جانب وہ چلایا جاتا تو فورا

Marfat.com

بیٹھ جاتا پھر خدائے پاک نے اپنے اور اپنے خلیل کے گھر کی حفاظت کے لئے ابابیل نامی چھوٹے پرندون کے لشکر کو بھیجا - ہر ایک پرند کے ساتھ مسور یا چنے کے دانہ کی مقدار کے تین کنکر تھے ایک کنکر اسکے چونچ مین اور ایک ایک کنکر ہر دو پاؤن مین پرند جب یہ کنکر ابرہت کی سپاہ پر پھینکتے تو اونکے سر سے گذر کر اُنکا کام تمام کر دیتے - غرض ابرہتہ کی فوج کا معتد بہ حصہ اسطرح ضائع ہوا - جو بچ نکلے وہ سب راستون مین انواع واقسام کی تکالیف سہ سہکر ہلاک ہو گئے - ایک کنکر ابرہتہ کو لگا - اُسنے عبرتناک اثر کیا اُسکے اعضاء ایک ایک کر کے گر گئے وہ اسی حالت زار مین صنعا لایا گیا جہان سے عذاب ابدی کیطرف رخصت ہوا اسی سال ۱۲ ربیع الاول روز دوشنبہ حضرت آفتاب رسالت پیدا ہوئے اس سال کو عرب عام الفیل یعنی صاحبان فیل کی یورش کا سال کہتے ہین آنحضرت کے جداعلی حضرت عبدالمطلب کا قول صادق ثابت ہوا کہ خدائے پاک نے اپنے گھر کی حفاظت اسطور پر کی کہ جسکی نظیر تاریخ عالم مین نہین ہے - دوسرے مصرع مین اشارہ اصحاب البدر کے قصہ کی طرف ہے اور وہ آنحضرت کے معجزون مین سے ہے - آنحضرت نے کفار کے لشکر کو ظفریاب ہوتے دیکھکر مٹھی پر مٹی اُنکی طرف پھینکی اور فرمایا کہ شاہت الوجوہ یعنی سیاہ ہون اُنکے منہ پس دشمنون مین کوئی ایسا نہ تھا کہ جسکی آنکھ مین اس مٹی کے ذرون نے

Marfat.com

اثر نہ کیا ہو۔ غرض اسطور پر خدائے پاک نے اپنے پیغمبر کو ظفر بخشی۔ دشمنوں کو شکست ہوئی یہ اسلام میں پہلی اور سب سے زیادہ خونریز لڑائی تھی۔ اس نے اسلام کی قسمت کا فیصلہ کر دیا کہ اسلام تا ابد زندہ رہنے والا ہے۔

نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نبذا مصدر وقع علی غیر لفظه او هو مصدر فعل محذوف وهو نبذ به ای بالحصی الاحشاء ما انضمت علیه الاضلاع وقیل الامعاء المراد بالمسبح یونس علیه السلام وبالملتقم الحوت الذی ابتلع یونس المعنی رمی النبی بذلك الحصی بعد ان سبح فی بطن راحتیه کما سبح یونس فی بطن الحوت الذی التقمه لما القی فی البحر ترجمه (آنحضرت صلعم) جب کنکریوں کو دشمنوں کی طرف پھینکتے (کنکریوں نے آپ کی ہتھیلی (مبارک) میں جگہ دی تو وہ کہنے لگیں یا الہی خوش قسمتی ہمارا [illegible] مشکور کیجئے) تسبیح کرنے لگے [illegible] دشمنوں [illegible] کا کام [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ہے کہ آپ شہر نینوا مین مبعوث ہوئے تھے آپ نے اپنی قوم بت پرست کو خدائے پاک کے عبادت کی طرف ہدایت کی مگر وہ اپنے اصلی عقیدہ پر مصر رہے۔ آخرش حضرت اُس قوم کے راہ راست پر آنے سے نا اُمید ہو گئے اور غضبناک ہو کر اُنسے جدا ہوئے۔ خدائے پاک نے اُس قوم پر بسبب اُنکے کفر کے عذاب نازل ہونے کے آثار ظاہر فرمائے جن سے اُن کو یقین ہو گیا کہ عنقریب عذاب واقع ہوگا اور تائب ہو کر نہایت انکساری اور خلوص قلبی کے ساتھ دربار احدی مین اپنے گناہون کی معافی کے لئے سربسجود ہوئے۔ حضرت یونس کی پیغمبری کا اقرار کیا۔ خدائے پاک نے اُنسے درگذر فرمایا حضرت یونس کو بجائے عذاب کے نزول رحمت ایزدی پر تعجب ہوا اور اُس قوم مین واپس جانا پسند نہ کیا جسنے آپکو جھوٹا بنایا تھا مگر آپ کا یہ فعل خدائے پاک کے نزدیک پسندیدہ ثابت نہ ہوا حضرت یونس پریشان اور رنجیدہ سمندر کے کنارے پار ہونیکے ارادہ سے کھڑے تھے اتفاقاً وہان ایک کشتی تیار تھی۔ اہل کشتی کو آپ پر رحم آیا اور اس مین سوار کر لیا قضاراً تھوڑی دور چلکر طوفان برپا ہوا اور کشتی کے غرق ہونیکا اندیشہ ہوا۔ اہل کشتی نے اس وقت کہا کہ اسمین کوئی خطاکار شخص موجود ہے۔ یونس نے کہا کہ درحقیقت مین خطاکار ہون کہ خدائے پاک کا بندۂ برگزیدہ ہو کر بغیر اسکی اجازت کے

Marfat.com

اسمین سوار ہوں پس ہین سمندر مین ڈالدئے جلنیکے قابل ہون لوگون نے کہا کہ قرعہ ڈالا جائے چنانچہ تین دفعہ قرعہ ڈالا گیا اور تینون مرتبہ یونسؑ کا نام آیا مجبوراً اہل کشتی نے حضرت یونسؑ کو سپرد آب کیا۔ ایک مچھلی موجود تھی اُن کو نگل گئی یہ واقعہ شب کو ہوا۔ یونسؑ پر تین تاریکیان تھین شکم ماہی۔ اور سمندر کا عمق اور شب تار۔ مچھلی کو حکم ایزدی صادر ہوا کہ یہ میرے برگزیدہ بندی ہین ایک مدّت تک اپنے شکم مین محفوظ میری ودیعت تصور کرنہ کہ غذا۔ حضرت یونسؑ نے شکم ماہی مین اپنے خطا کا اعتراف کیا اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کی تسبیح کی چالیس روز بعد خدائے پاک نے توبہ قبول کی اور مچھلی کو اپنی ودیعت کنارہ پر اگل دینے کا حکم فرمایا آپ کا حال اسوقت بچۂ نومولود کے مانند تھا عنایت ایزدی نے درخت کدو کے پتونسے یونسؑ کے جسم کو محفوظ کر دیا۔ خدائے پاک نے آپکو وحی بھیجی کہ اے یونسؑ تم اپنی قوم سے جا ملو وہ تمھاری مشتاق ہے۔ غرض آپ پھر اپنے وطن مین داخل ہوگئے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهُ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

المعنی لاتنکر کون رؤیاہ وحیاً لان لقلبہ یقظة دائمة

Marfat.com

حتیٰ اذا نامت عیناہ ما نام قلبہ فانہ مہبط الوحی وقد
شق وطہر وملئ حکمۃ فصار یقظانا دائما ترجمہ آنحضرت کے
خوابین د ابتدأ وحی کے نزول کا انکار نہ کر اسلئے کہ آنحضرت کا دل شکافتہ
نور ازل ہمیشہ) بیدار رہتا اگرچہ دونوں آنکھیں بظاہر خفتہ نظر آتین

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِنْ نُبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

ذالک ای ذالک الوحی ینکر بجحد محتلم من حُلُم وھو الرویا
حلم فی نومہ واحتلم وتحلم رأی الرویا فی النوم وھذا یکون
حین البلوغ والمراد بالمحتلم ھنا البالغ للنبوۃ البلوغ بلوغان البلوغ
الجسمانی والبلوغ الروحانی فالجسمانی صیرورۃ الانسان
بحال لو وقع المباشرۃ یکون النسل والروحانی صیرورۃ
الانسان بحال لو نظر اللہ الیہ او وحی الیہ المعنی فلذا تاہ الوحی حین
بلغ بلوغا روحانیا فلا ینکر فیہ وحی لانہ من مقتضیات
البلوغ الروحانی کما ان البالغ بلوغا جسمانیا لو قال احتلمت
لا ینکر فکذا البالغ بلوغا روحانیا لو قال اوحی اللہ الیّ
ینبغی ان لا ینکر ترجمہ اور یہ (وحی خواب کے پیرایہ مین آپ پر
اسوقت نازل ہوئی کہ) جب آپ نے (روحانی) بلوغ حاصل کیا

Marfat.com

پس آپ مین د روحانی) بلوغ کی حالت کا دیعنی نزول وحی کا انکار نہ ہونا چاہیئے (اسلیئے کہ بلوغ روحانی وحی کا مقتضی ہے - جسطرح بلوغ جسمانی مقتضی نسل کا ہے)

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

تبارک تنزہ تقدس و کثر خیرہ مکتسب حاصل بالاکتساب متہم مکذب بالمعنی تعالی و تنزہ اللہ و کثر خیرہ ان الوحی لایکتسب بل ھو تخصیص من اللہ من یشاء من عبادہ کما قال اللہ تعالی واللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ واخبار النبی عن انباء الغیب مصدق لانہ وحی ظہر اللہ علیہ

ترجمہ تنزیہ خدائے پاک کے لئے (خدائے پاک اپنی مخلوق کے منفعت رسان ہے) وحی ایک ایسی صفت ہے کہ جسکا کوشش سے حاصل ہونا نا ممکن ہے (خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ تبلیغ رسالت کا اہم کام کس پر [illegible] کیا جائے) اور نہ پیغمبر حق کی اسرار غیبی کے اخبار میں تہمت [illegible] اسلیئے کہ وہ اسرار پیغمبر حق پر بذریعہ وحی کے [illegible]

كَمْ اَبْرَءَتْ وَصَبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

Marfat.com

کم رات کثیرۃ ابرئت شفت وصب مریض اللمس المس
راحتہ کفا طلقت حلت ارب ذو حاجۃ ربقۃ عقدۃ
اللمم الجنون ترجمہ کئی مرتبہ آنحضرت کے دست (مبارک) نے
بیمار کو صرف چھونے سے شفا بخشی اور مجنون کو قید دیوانگی سے رہا کیا
ذکر ہے کہ احد کی لڑائی مین قتادہ کی آنکھ کسی وجہ سے باہر نکل کر اُسکے
رخسار پر گری وہ دواں دواں جناب رسالت پناہی مین حاضر ہوا اور
عرض کی یارسول اللہ مجھے میری بیوی سے بہت محبت ہے اب مجھے
ڈر ہے کہ جب وہ مجھکو اس حالت مین دیکھیگی تو میری محبت اُسکے دل سے
زائل ہو جائیگی۔ جناب رسالت پناہی نے اسکی آنکھ اپنے دست مبارک
مبارک مین لیکر اُسکی جگہ معین پر رکھکر خدائے پاک کے دربار مین اسطرح
دعا کی اے خداوندا اس آنکھ کو خوبصورتی کی خلعت بخش۔ پس وہ
بہترین آنکھ ہو گئی۔ محمد بن حاطب کا ہاتھ جل گیا تھا۔ جناب رسالت پناہ
نے دست مبارک پھیرا اور اسکو فوری شفا ہو گئی شرجبیل الجعفی کی ہتیلی
مین گلٹی تھی جس سے وہ تلوار اور گھوڑے کی باگ نہ پکڑ سکتا۔ شرجبیل نے
دربار رسالت پناہی مین اپنے اس مرض سے شفا چاہی آنحضرت نے
اپنے دست مبارک سے اُس گلٹی کو تمام وکمال زائل فرما دیا ایک
عورت نے اپنے لڑکے کو حضرت رسالت پناہی مین حاضر کیا اسکو جنون

Marfat.com

کا عارضہ تھا۔ آنحضرتؐ نے دست مبارک اُسکے سینہ پر پھیرا اُسکو قے ہوئی اور راوسمیں سیاہ ٹکڑے نکل آئے جس سے اُسکو کامل صحت ہوگئی

وَاَحْیَتِ السَّنَۃَ الشَّھْبَاءَ دَعْوَتُہٗ
حَتّٰی حَکَتْ غُرَّۃً فِی الْاَعْصُرِ الدُّھُمِ

احیت اخصبت السنۃ العام الشهباء قليلة المطر لا نضرة من النبات فيها ولا تغيمت السماء فيها من الاشهب وهو الفرس الذي يغلب بياضه على سواده سميت السنة شهباء لغلبة بياض الارض الذي يكون لفقد النبات على سوادها الذي يكون بالنبات دعوته استسقائه حكت شابهت غرة احسن كل شئ وبياض في جبهة الفرس وذلك البياض محمود الاعصر جمع عصر دهر الدهم جمع ادهم وهو الفرس الذی غلب سواده على بياضه سمي الزمان ادهم لغلبة سواد الارض بالنبات على بياضها لعدّ النبات المعنی اخصب الله السنة الخالية من الزرع ببركة دعائه حتى صارت احسن الازمان

اور آنحضرتؐ کی دعا نے قحط زدہ سال کو زندہ کردیا پس وہ اسقدر (سرسبز ہوا کہ) وہ اُن سالہائے سرسبز کی پیشانی میں (جنمیں نباتات

Marfat.com

کی کثرت کی وجہ سے سبزی مائل بسیاہی تھی ، سفید نشان کے مانند ممتاز نظر آنے لگا۔

کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ خشک سالی عرب مین واقع ہوئی۔ ایک جمعہ کو آنحضرت مسجد مین خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ عرب خشک سالی سے تنگ آگئے اُنکے اونٹ وغیرہ مویشی ہلاک ہوگئے۔ قافلون کی آمد و رفت بند ہے دعا کیجئے کہ خدائے پاک رحمت نازل کرے آپ نے عرب کی خستہ حالی سنکر فوراً دعا کے لئے ہاتھ اوٹھائے اور تین مرتبہ کہا کہ اے پروردگار عالم بارش نازل فرما آنحضرت نے دعا فرمائی اسوقت آسمان بالکل صاف تھا آنحضرت کی دعا ختم ہونے بھی نہ پائی تھی کہ ابر محیط آسمان نظر آیا اور خوب ہی برسا۔ ایک ہفتے مسلسل بارش ہوئی کہ دوسرا جمعہ آگیا۔ آنحضرت خطبہ پڑھتے تھے کہ اُسی شخص نے حاضر ہوکر عرض کی کہ یا رسول اللہ مکانون اور دیگر اموال کو سخت نقصان پہنچا اب تو بارش کے روکنے کی دعا فرمایئے آنحضرت نے ہاتھ اوٹھا کر دعا فرمائی کہ اے پروردگار عالم تو بارش بطور رحمت کے نازل فرما نہ کہ بطور عذاب کے۔ دفعتہً بارش تھم گئی اور آفتاب نکل آیا۔

ذکر ہے کہ ایکمرتبہ مکہ مین دو سال بارش نہ ہوئی۔ قحط سے اہل مکہ پریشان ہوکر حضرت عبدالمطلب کے پاس آئے اور استسقاء کی درخواست

کی۔ عبدالمطلب نے اپنے فرزند ابا طالب سے حضرت رسالت پناہی کو
حاضر کرنے کے لئے فرمایا۔ آنحضرتؐ اسوقت شیر خوار بچے تھے۔ ابو
طالب نے آنحضرتؐ کو عبدالمطلب کے ہاتھوں پر رکھا۔ عبدالمطلب نے آنحضرتؐ
کو آسمان کی طرف اوٹھا کر دعا کی اے خدائے پاک اس بچہ کے حق کے سبب
ہم پر بارش نازل کر آنحضرتؐ ہنوز اپنے جداعلی کے مبارک ہاتھوں پر تھے کہ
بارش ہوئی اور ایسی شدید ہوئی کہ اونکو مسجد معرض خطر میں نظر آئی ابو طالب
نے یہ مشہور شعر پڑھا۔ وَاَبْیَضُ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْہِہ

ثِمَالُ الْیَتَامٰی عِصْمَۃٌ لِلْاَرَامِلِ

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِہَا
سَیْبًا مِّنَ الْیَمِّ اَوْ سَیْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

احیت بعارض ای بسحاب جاد فاض او بمعنی حتی خلت
ظننت البطاح جمع ابطح الاودیۃ المتسعۃ التی فیہا
دقاق الحصی السیب الفیض بعد الامتلاء الیم البحر السیل
جریۃ الماء العرم الذی یمسک ویسد الماء من بناء وغیرہ
وھو السکر المعنی اخصبت السنۃ بالسحاب ال...
ببرکتہ حتی ظننت ان بالاودیۃ المتسعۃ التی سالت بالمطر
سیلا من البحر او سیلان الماء من السد المنبثق ترجمہ رقحط

سالی خوشحالی سے مبدل ہوگئی ، بذریعہ ابر کے (جو کہ اسقدر شدت سے برسا) کہ وادیون مین سمندر کی طغیانی یا شہر سبا کے مشہور سدآب کے شکستہ ہونے پر سیلاب کا خیال آگیا عرم سے مراد وہ سدِّآب ہے کہ جسکو یمن مین شہر سبا کی ملکہ بلقیس نے بصرف کثیر تعمیر کرایا تھا۔ اُس سد کے دونون جانب شاداب باغات سے آباد تھے۔ مگر اہل سبا نے خدائے پاک کی نعمتون کی بجائے قدر کرنیکے اُنکا کفر کیا سد ٹوٹ گیا اور ان کے سرسبز باغات تہ آب ہوگئے۔ اطراف و اکناف کی وادیون مین بھی پانی کثرت سے جمع ہوگیا جس سے عام آفت نازل ہوئی۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً
تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

جائت اتت لدعوتہ لطلبہ الاشجار جمع شجرۃ ساجدۃ خاضعۃ واضعۃ رؤس الاغصان علی الارض کالساجد الساق ما بین الکعب و الرکبۃ من الحیوان ومن الشجرۃ الجذعُ الذی من تحت فروعہا بلا قدم لا قدم لہا ترجمہ آنحضرتؐ کے ارشاد سے درخت اپنی شاخون کو سرنگون کئے ہوئے چلکر تنون کے بل بغیر پاؤن کے دربار نبوت پناہی مین حاضر ہوئے

Marfat.com

اِس سے آنحضرتؐ کے ایک کرشمہ کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ ہے
کہ ایک مرتبہ ایک اعرابی نے آنحضرت سے ثبوت پیغمبری چاہا۔
آنحضرتؐ نے اُس سے فرمایا کہ جا اُس درخت سے کہہ کہ تجھکو رسول اللہ
بلاتے ہین۔ درخت کو اعرابی کے پیغام نبوی پہنچانے پر داہنے اور
بائین جانب سے اور آگے اور پیچھے سے اسقدر جنبش ہوئی کہ اُسکی
جڑین باہر نکل آئین۔ درخت اپنی جڑون کو زمین پر گھسیٹتا ہوا حکم نبوی
کی تعمیل کے لئے تنہ کے بل چلا اور آنحضرتؐ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔
اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یارسول اللہ۔ اعرابی نے آنحضرتؐ سے
اُسکے واپس جانے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ وہ اپنی جائے نمو کیطرف
واپس ہوا اور بیان کیا جاتا ہے کہ آنحضرتؐ نے قریش کے مظالم کی
دربار ایزدی مین شکایت کی اور اپنی جان معرض خطر مین ہونے کا
اندیشہ ظاہر کیا۔ اگرچہ خدائے پاک نے آنحضرتؐ سے اپنے نور کے باوجود
دشمنون کی مخالفت کے تمام و کمال روشن ہونے کا وعدہ فرمایا تھا
تاہم اطمینان دل پریشان کے لئے آنحضرتؐ نے اُس میعاد [illegible]
کے پورا ہونے کی نسبت علامت چاہی۔ خدائے پاک نے [illegible]
کہ اے محمدؐ فلان وادی کا قصد کرو وہان ایک درخت ہے جسکی شاخ
کو اپنے پاس حاضر ہونے کا حکم دو۔ آپ نے اُس غیبی حکم کے مطابق عمل کیا

Marfat.com

شاخ درخت سے جُدا ہو کر عجیب و غریب خط صفحۂ زمین پر تحریر کرتی
ہوئی آنحضرتؐ کے سامنے کھڑی ہو گئی اُسی خط کی طرف دوسرے شعر
مین اشارہ ہی اسکو اپنی جگہ واپس ہونیکا حکم ہوا جسکی تعمیل بھی اُسنے
اسی خضوع سے کی آنحضرتؐ کا اندیشۂ خطر دور ہو گیا

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

اللقم وسط الطريق المعنى كانما الاشجار سطرت بساقها في
حال مشيها سطراً لما كتبته اغصانها من الخط الغريب
الذى لم مثله ترجمہ درختون نے اپنے تنون سے گویا سطر
کا کام لیا اُس عجیب و غریب تحریر کے لئے جسکو اُنکی ڈالیون نے رستہ
مین لکھی تھی۔

مِثْلَ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِيْ

الغمامة السحابة انى فى اى موضع تقيه تكلاء النبي الوطيس
التنور حمى الوطيس اشتد حره الهجير والهاجرة وسط النهار
المعنى قد سخر الله تعالى لنبيه الاسافل مثل الاشجار التى
جائت ساجدة والاعالى مثل الغمامة التى اضحت له وقاية

Marfat.com

عن شدۃ الحر وسط النھار ترجمہ (آنحضرتؐ کا حکم بجا لانے
مین درختون کو عذر نہ تھا اسیطرح اُنسے بالاتر چیزین بھی آنحضرت کے
زیر فرمان تھین) مانند ابر کے جو کہ جہان جہان آپ تشریف فرما ہوتے
(سایہ فگن رہتا اور) آنحضرت کو وقت نیم روز گرم تنور کی حرارت
کے مانند سخت گرمی سے بچاتا اس سے ایک مشہور واقعہ کی طرف اشارہ
ہے کہ آنحضرت کے چچا ابو طالب نے مع بزرگان قریش شام کا سفر
کیا۔ آنحضرت بھی آپکے ہمراہ تھے۔ اثنار سفر مین قافلہ کا گذر قوم عیسائی
کے مذہبی پیشوا مسمّی بحیرا کی خانقاہ کے قریب سے ہوا۔ حسب معمول
وہان منزل کی گئی۔ قریش کے قافلے اس سے پہلے وہانسے گذرتے
مگر بحیرا اپنے خانقاہ سے نہ نکلتے۔ اس مرتبہ وہ خانقاہ سے باہر آئے
اور جسجگہ جناب رسالتمآب تشریف فرما تھے وہان آکر آنحضرت کو بغور
دیکھا اور کہا کہ یہ تمامی عالم کے سردار ہین۔

بزرگان قریش نے بحیرا سے کہا کہ یہ بات آپکو کیونکر معلوم ہوئی بحیرا نے
کہا کہ آپ سب جب اس منزل پر آرہے تھے اُسوقت مجھے قافلہ
کے سر پر ایک ابر سایہ کرتا ہوا نظر آیا وہ اس بچہ کے بخت [illegible]
علامتونسے ہے۔ بحیرا نے ان عزیز القدر مہمان کی خاطر سارے قافلہ
کی مہمانی کے لئے کھانا تیار کروایا کھانا فرودگاہ پر لایا گیا بحیرا نے اس

Marfat.com

وقت آنحضرتؐ کو وہان نہ پایا اسلئے کہ آنحضرتؐ اور چرواہون کے ساتھ فرودگاہ سے دور اونٹون کو چرانے مین مصروف تھے آنحضرتؐ بلائے گئے۔ جب آپ تشریف لارہے تھے اوسوقت بھی ابر آپکے سر پر سایہ کئے ہوئے تھا۔ چونکہ آپ آخر مین تشریف لائے اسلئے آپ کو دھوپ مین بیٹھنا پڑا کہ درخت کے سایہ مین اور اہل قافلہ بیٹھ چکے تھے درخت کی ڈالیون نے مڑکر آنحضرتؐ پر سایہ فگن ہونیکا شرف حاصل کیا۔ بحیرا نے اہل قافلہ سے کہا کہ یہ بھی اس جلیل القدر بچہ کے بخت رسا کی علامت ہے۔ بحیرا کو یقیناً علم تھا کہ نبیؐ موعود کا وقت قریب ہوچکا ہی اور اِن علامتو نسے اُن کے نزدیک ثابت ہوگیا کہ یہ محمدؐ نبی موعود ہین

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

نسبة مشابهة مبرورة مصدقة القسم اليمين المعنى حلفت بالقمر الذي انشق اٰية للنبي في مكة فان للقمر في الانشقاق مشابهة من قلب النبي لان قلبه قد شق فظهر فهذه المشابهة مصدقة فيها القسم ترجمہ مین اس ماہتاب کی قسم کھا کر کہتا ہون (جو کہ (آنحضرتؐ کے ارشاد سے) دو پارہ ہوگیا

تھا کہ اُسکو درحقیقت (اُسکے دو پارہ ہونے مین) آنحضرتؐ کے (ہمہ نور) دل سے مناسبت ہو اور اسی مناسبت سے میرے قسم کی تصدیق ہوتی ہی کہا جاتا ہی کہ اہل مکہ نے آنحضرتؐ سے معجزہ چاہا۔ آنحضرتؐ نے چاند کی طرف اشارہ کیا اُسکے دو ٹکڑے ہوگئے ایک پہاڑ حرا کی چوٹی پر اور دوسرا اُسکے دامن مین نظر آیا۔ جناب رسالتمآب نے اہل مکہ سے اسوقت نبوت کا اقرار چاہا۔ قریش کے کفار نے کہا کہ محمدؐ نے ہماری آنکھون کو مسخر کرلیا۔ پس مناسب ہوگا کہ دور کے مسافرونسے اسکی تصدیق چاہی جائے مسافرون اور اطراف وجوانب کے باشندون نے بھی اس امر کی تصدیق کی اسپر بھی وہ کہتے تھے کہ یہ مضبوط جادو ہے حضرت رسالت پناہی فرماتے ہین کہ مین اپنی دایہ حلیمہ کے وطن مین تھا ایک مرتبہ مین اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ بکریان چراتا تھا کہ دو شخص سفید پوش میرے پاس آئے اُن کے پاس سونے کا طشت تھا جسمین برف تھی اُن دونون نے مجھے لٹایا میرے شکم کو چاک کیا اور اس مین سے کچھ سیاہ چیز نکالکر پھینکدی۔ پھر میرے دل اور شکم کو اُس برف سے خوب دھو کر صاف کیا۔ پھر ایک نے اپنے ہاتھ مین ایک مہر لی جو آنکھ کو خیرہ کردیتی تھی۔ اُس نور کی مہر سے میرے دل پر مہر کی جس سے میرا دل ایمان اور حکمت سے بھر گیا۔ اور اسکو اُسکی جگہہ پر رکھدیا دوسرے

Marfat.com

نے اپنا ہاتھ شگاف شکم پر پھیرا وہ فوراً مندمل ہوگیا

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي

حوى جمع والخير الفضائل والكرم الفواضل المراد بهما
مهجة النبي المملوة خيرا وكرما والطرف العين المعنى ومن
معاجزه ان مهجة النبي المملوة كرما وخيرا قد لبثت فی الغار
وجاء الكفار حوالى الغار ينظرون فاعماهم الله عنه ترجمہ
(آنحضرتؐ کے معاجزمیں سے غار کا واقعہ ہے) زہے نصیب اُس غار
کے جسمیں آنحضرتؐ پناہ گزین ہوئے (گویا) وہاں خیرا ور کرم نے قدم
رنجہ فرمایا (بسبب حفاظت خدائے پاک کے) اُن کفاروں میں سے
کسی ایک کی آنکھ آنحضرتؐ کو نہ دیکھ سکی (جو کہ آنحضرتؐ کا تعاقب کئے
ہوئے آئے تھے) یہ قصہ اسطور پر مذکور ہے کہ اسلام کو دن بدن
ترقی ہونے پر کفار قریش کو اندیشہ ہوا۔ قریش کے رُوسا سب دارالندوہ
مین جمع ہوئے اور بہت کچھ گفت وشنید کے بعد آنحضرتؐ کے قتل
کی تجویز اسطرح قرار پائی کہ ہر ایک قبیلہ سے ایک ایک شخص نکلے اور اسکو
لکڑی دیجائے پھر وہ سب ایک ہی مار مین آنحضرتؐ کا کام تمام کردین
تاکہ آنحضرتؐ کا خون قبائل مین متفرق ہو جائے اور خاندان عبدمناف

سارے عرب کے قبائل سے لڑ نہ سکیگا اور آخر کار خون بہا لینے پر آمادہ ہو جائیگا - خدائے پاک نے اپنے رسولؐ مقبول کو اُسی وقت ذریعہ وحی کے اس تجویز سے آگاہ فرمایا اور ہجرت یعنے ترک وطن کا حکم صادر فرمایا چونکہ ابتداء سے آپکو آپکی راست بازی کی وجہ سے اہل مکہ مسلم اور غیر مسلم سب امین جانتے تھے اسلیئے وہ اکثر اپنی قیمتی چیزین بطور امانت کے آنحضرتؐ کے سپرد کرتے آپ نے مکہ فوراً چھوڑنے کے لئے قضائے الٰہی نازل ہونے پر حضرت علیؓ کو بلوایا اور فرمان الٰہی سے مطلع کر کے فرمایا کہ میرے پاس اہل مکہ کی جسقدر ودیعتین ہین آپ میرے چلے جانے کے بعد اُن کے سپرد کیجیئے - اور آج شب آپ میرے بستر پر میری سبز چادر اوڑھ کر لیٹیئے - خدائے پاک آپ کا نگہبان ہے - حضرت علیؓ نے سر اطاعت خم کیا حضرت آفتاب رسالت شب کو نبوت کدہ سے باہر تشریف لائے - مشرکین اپنی تجویز کے مطابق مکان کو گھیرے ہوئے تھے - آنحضرتؐ نے ہاتھ مبارک مین مٹھی بھر مٹی لیکر اُن کی طرف پھینکی - اور سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے نکل گئے - کسی نے آپکو نہ دیکھا ایک شخص نے اُنسے کہا کہ تم سب کسکا انتظار کرتے ہو - اُنھوں نے کہا کہ ہم محمدؐ کے منتظر ہین - اُس شخص نے کہا کہ خدا کی قسم مایوس رہو محمدؐ تمھارے درمیان سے نکل گئے اور تمھارے ہر ایک کے سر پر خاک ڈال گئے - ہر ایک نے

Marfat.com

حیرت زدہ ہوکر اپنے اپنے سر پر ہاتھ رکھا اور تختۂ خاک پایا آنحضرتؐ کی مکان مین داخل ہوئے حضرت علیؓ لیٹے ہوئے تھے۔ مشرکین نے آپ کو اپنی لاٹھیون سے اسقدر مارا کہ آپ کے جسم مبارک پر ورم آگیا۔ آپ وہانسے بیت اللہ کے حرم مین لائے گئے بعض کافرون نے آپکے قتل کا ارادہ کیا بعض نے قید کیے جانے کی رائے دی غرض آپ وہان قید کیے جاکر رہا کردئے گئے۔ پس اسطرح خدائے پاک نے اپنے پیغمبر کو مشرکونسے بچایا۔ آنحضرتؐ نے جبل ثور کی غار مین پناہ لی حضرت ابوبکرؓ آنحضرتؐ کے ہمراہ رکاب تھے۔ تین روز اُس غار مین قیام رہا۔ مشرکین نے آنحضرتؐ کا تعاقب کیا اور اُسی غار کے دروازے پر پہنچے۔ بہت تلاش کی مگر کسی کو نہ پایا اس مرتبہ بھی خدائے پاک نے مشرکون کو اندھا کردیا جسکی طرف اشارہ نیچے کے شعر مین پایا جاتا ہے مشرکین ناکام واپس آئے۔ جب شورش فرو ہوگئی اُسوقت آپ کا رہنما دو اونٹ لیکر حاضر ہوا۔ آنحضرتؐ نے تعاقب کا خوف نہ پاکر مدینہ کا رُخ کیا یہ ہجرت آنحضرتؐ کے مشرف بارسالت ہونیکے چودہ برس بعد واقع ہوئی۔

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا
وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

الصدق الذی تجسم صدقًا وھو النبی علیہ السلام والصدیق

Marfat.com

ابوبکر لم یرما لم یبرحا من دام یریم اردما احد المعنی لبث فی الغار النبی الذی ھو الصدق والصدیق صاحبہ والحال ان الکفار یقولون ما فی الغار احد ھما یستمعان کلامھم ترجمہ پس راستی اور راست گو غار مین قیام پذیر تھے۔ حالانکہ وہ سب کفار باہر کھڑے ہوئے کہتے تھے کہ غار مین تو کوئی نہیں ہے

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

البریۃ الخلیقۃ من برء ای خلق حام یحوم دار وطاف حول شئ المعنی ان الکفار لما اتوا الی باب الغار رواحماما تطوفان حول باب الغار والعنکبوت قد نسجت شبکۃ علی فم الغار الذی فیہ خیر الخلائق وھو النبی فحسبوا انہ لو کان فیہ احد من البشر لما حامت الحمام وما نسجت العنکبوت ترجمہ دبر در غار کبوترا اور مکڑیون کو دیکھکر مشرکین کو گمان ہوا کہ اگر بہترین عالم اس غار مین ہوتے تو یہ کبوتر یہان نہ منڈلاتے اور نہ مکڑیان جالے تنتی۔ تاوقتیکہ آنحضرت مین سکونت پذیر رہے۔ خدائے پاک کی قدرت سے برابر کبوتر منڈلاتے رہے اور مکڑیون نے جالے تنے تاکہ مشرکین کو غار میں

کسی کی موجودگی کا خیال نہ آوے۔

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَۃٍ
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمِ

وقایۃ حفظ وصیانۃ اغنی کفی مضاعفۃ من الدروع لبس الدرع فوق درع۔ وقیل المضاعفۃ من الدروع الدروع التی یثنی نسجہا عال رفیع الاطم جمعہ آطام و اطوم الحصن المعنی متی صان اللہ عبدا فلا حاجۃ لہ الی لبس دروع فوق درع او درع مثنی نسجہ ولا الی الملجاء بالعالی من الحصون ترجمہ خدائے پاک کی حفاظت اجب شامل حال ہوتی ہوتو دہری بنی ہوئی زرہ کی یا دو زرہ اوپر تلے پہننے کی اور بلند قلعوں میں پناہ لینے کی ضرورت نہیں ہوتی

مَا سَامَنِیَ الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ

وفی بعض النسخ ما ضامنی الدھر یوما واستجرت بہ سامہ ضیما کلفہ ظلما وضامہ حقہ انتقصہ استجرت بہ طلبت منہ ان یجیرنی نلت وجدت جوارا ای حفظا منہ من رسول اللہ لم یضم لم یحتقر المعنی ما ظلمنی الزمان حین لجائت

Marfat.com

بالنبی علیہ السلام بل وجدت من جنابہ ملجاءً لا یستحقر

ترجمہ زمانہ مجھے نقصان نہ پہنچا سکا۔ اُسوقت کہ میں آنحضرت سے امان کا طالب ہوا بلکہ مجھے آنحضرتؐ سے ایسی پناہ عطا ہوئی جسکی ہتک نہ کیجاسکے گی

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

الالتماس الطلب بخضوع غنی الدارین الذی یکفیہ فی الدنیا والآخرۃ استلم الحجر لمسہ امابالید او بالقبلۃ تقبیل الید رسم عند اخذ شئ من الاکابر فالمراد بہ ھنا الاخذ والتناول ویکون من تسلّم ای تناول الندی العطاء خیر مستلم خیر کف تقبل المعنی ماطلبت المآرب الدینیۃ والدنیویۃ بتوسلہ من اللہ الا وجدتہا من یدہ التی ھی خیر ما یقبل تعظیما ترجمہ اور میں دنیا اور دین کی ؛ ولت آنحضرتؐ کے دست مبارک سے طلب کرنے بھی نہ پایا تھا کہ مجھے عطا حاصل اُس ہاتھ سے جو کہ بہترین اُن ہاتھوں کے ہے جنکو تعظیما

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ

Marfat.com

دَعْ اُترُکْ من ودع یدع وصفی ذکری آیات معجزات دالتہ علی نبوتہ ظہرت لاحت لیلاً فی لیل علم جبل المعنی لا تخل بینی وبین ذکری معجزاتہ التی ظہرت ظہوراتاماً مثل اشتعال نار الضیافۃ المشبوبۃ فی اللیل علی الجبل **ترجمہ**

مجھے آنحضرتؐ کے وہ تمام معجزے بیان کرنے دے (جو کہ عالم میں اسطرح روشن ہیں جیسے مہمان نوازی کی آگ برسر پہاڑ (اندھیری) رات میں (مسافروں کی رہنمائی کے لئے جلائی جاتی ہے) **اسخیا** عرب کی عادت تھی کہ پہاڑوں پر وقت شب گرمی اور سردی کے موسموں میں آگ جلاتے جس سے مسافروں کو اندھیری رات میں عرب کے نشیب و فراز کی زمینوں میں راستہ نظر آتا۔ اگر کوئی مسافر مہمان ہونا چاہے تو اُس آگ کا رُخ کرتا جہاں مہمان نوازی ہوتی اگر کوئی مسافر موسم سرما کی شدت سے بچنا چاہتا تو وہاں پناہ لیتا

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْناً وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

المعنی اللؤلؤ یزداد حسنا فی حال کونہ منظوما فی السلک ولا ینقص قدرہ فی حال کونہ منثورا الا ان شرفہ ذاتی لا یفارقہ کذلک ہذہ المعجزات لا تحتاج الی بیان فان ذکرت

زید

Marfat.com

زین حسنہا وان لم تذکر لایزال قدرہا سواء ذکرت او لم تذکر لانہا ظہرت ظہورا تاما ترجمہ اسلیئے کہ موتی جب مناسب طور پر پروئے جائین تو اُن کی رونق زیادہ ہوجاتی ہے لیکن اگر وہ بکھرے ہوئے رہین تب بھی اُن کی قدر مین کمی نہین ہوتی۔ فاضل شاعر نے سابق شعر مین کہا کہ مجھے آنحضرت کے فضائل ذکر کرنے سے۔ اس دوسرے شعر مین شاعر کا مقصد یہ ہے کہ وہ فضائل او رمعجزے کسی کے محتاج بیان نہین ہین بلکہ مین صرف بغرض تبرک کے اُنکا ذکر کرنا چاہتا ہون

فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

تطاول امتد عنقہ طالبا للبلوغ الی شئ آمال جمع امل الرجاء المدیح الثناء الحسن الشیم جمع شیمۃ الخصال المعنی اردت ان اتشرف بوصف معجزاتہ ولکن لم یمکن الامتداد لاعناق آمال الثناء الحسن الی ما فیہ من محاسن الاخلاق ومحامد الخصال ترجمہ مین نے اپنی بساط کے مطابق آنحضرت کی تعریف کی ہے تاہم ثناخوانی کی آرزو مین آنحضرت کے اخلاق اور خصلتون کی خوبیون تک بلند پروازی نہ کرسکین

قرآن مجید کی وصف

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

المعنی ومن معجزاته القرآن المشتمل علی الآیات النازلة من عند اللہ تعالیٰ الجدیدة الوجود باعتبار کونہا متجلیۃ فی مظاہر الحروف والقدیمۃ الوجود باعتبار کون معانیہ مثبتۃ فی اللوح المحفوظ کما ان اللہ تعالیٰ یوصف بالقدم ولکن لاحدوث لہ ترجمہ (آنحضرتؐ کے معجزون مین سے قرآن مجید کی، صداقت شعار و صداقت آموز آیتین ہین۔ (وہ آیتین الفاظ کے پیرایہ مین آنحضرتؐ پر خدائے پاک سے وقتاً فوقتاً نازل ہونیکے باعث) حادث یعنی جدید الوجود ہین (مگر لوح محفوظ مین ثبت ہونیکے اعتبار سے) مانند خدائے پاک کے جسپر قدیم الوجود ہونے کی صفت صادق آتی ہو قدیم الوجود ہین تفسیر مین مذکور ہو کہ قرآن مجید آنحضرتؐ پر نازل ہونے سے پہلے لوح محفوظ مین ثبت تھا۔ لوح محفوظ ساتوین آسمان پر عرش کے داہنے جانب ہو اُسی کو کتاب مکنون بھی کہتے ہین۔ لوح محفوظ اسوجہ سے کہا جاتا ہو کہ شیاطین کی رسائی وہان تک نہین ہو

سکتی

Marfat.com

سکتی اور نہ اُس میں تحریف کیجا سکتی ہے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ

المعاد عود الخلق الى الدار الآخرة المعنى ما قُرِنَتْ هذه الآيات بالزمان لانها اقدم منهُ وهي تخبرنا عن المغيبات الآتية مثل حقائق عود العالم الى الدار الآخرة واخبار الامم الماضية مثل عاد وارم ترجمہ اُن آیات کا تعلق کسی زمانہ سے نہیں ہے تاہم وہ آخرت یعنے آیندہ کی اور گذشتہ اقوام مثل عاد اور ارم کے قصوں کی خبر دیتی ہیں عاد قبیلہ کی ہدایت کے لئے پیغمبر ہود علیہ السلام بھیجے گئے تھے یہ قبیلہ اپنے بانی عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح کے نام سے موسوم ہیں۔ اس قبیلہ کے صدر اول کے لوگ عاد الاولی یعنے سابق عاد اور صدر ثانی کے عاد الاخری یعنے عاد لاحق کہے جاتے ہیں۔ عاد الاخری کو ارم بھی کہتے ہیں۔ اِسلئے کہ ارم اُنکے ایک بزرگ تھے ارم اُس سرزمین یا شہر کا نام ہے جہاں یہ قوم آباد تھی۔ کہا جاتا ہے عاد بن عوص کے دو بیٹے شدّاد اور شدید تھے جنھوں نے عاد کے بعد مشترکہ حکومت کچھ مدت تک کی۔ شدید کے انتقال سے شداد بلاشرکت غیری حکمران رہا۔ اطراف و جوانب کے حکمرانوں نے شداد

Marfat.com

کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا تھا۔ شداد نے جنت کی تعریف سنکر عدن کے ریگستان مین عظیم الشان شہر آباد کیا اور ارم اُسکا نام رکھا شہر مین سونے اور چاندی کے مکانات بنوائے گئے جنکے ستون زبرجد اور یاقوت سے مرصع تھے۔ نہرین جاری کی گئین۔ اور انواع واقسام کے درخت لگائے گئے۔ جب شہر کی تعمیر او رآبادی تمام وکمال کو پہنچی اوسوقت شداد نے اُسکو اپنا دار السلطنت قرار دیا۔ اور وہان سکونت اختیار کی دولت بے پایان اور بے حد سرسبزی وشادابی کے باعث اُسنے الاہیت کا دعویٰ کیا اور رعایا کو اُسکی پرستش کے لئے مجبور کیا خدائے پاک نے عذاب آسمان سے نازل کیا جس سے اُن سب کی بربادی ہوئی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَائَتْ وَلَمْ تَدُمِ

المعنى استمرت تلك الآيات لدينا لذلك رجحت شرفا على كتب الانبياء ومعاجزهم قبله لانها نسخت ولم تستمر وهذه الآيات باقية تهدى الخلق الى يوم القيامة ترجمه وہ آیتین ہمارے پاس ہمیشہ کے لئے باقی رہینگی اسلئے وہ آیتین سابق پیغمبرون کے ہر معجزے سے بڑھکر ہین۔ اسلئے کہ وہ معجزے ظاہر ہوئے مگر باقی نہ رہے اس سے غرض یہ ہے کہ ہر نبیؑ کی شریعت بعد مین تشریف لانے والے سے

نسخ

منسوخ ہوگئی مگر آنحضرت کا قرآن مجید بسبب آپکے خاتم الانبیاء ہونے کے تا قیامت باقی اور نافذ رہیگا

مُحْکَمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَہٍ
لِذِیْ شِقَاقٍ وَمَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

محکمات مشتملہ علی حِکَمٍ او التی جُعِلَتْ حَکَمًا شبہ جمع شبھۃ شکوک شقاق مخالفۃ یبغین یطلبن ۔ حَکَم شخص ثالث یحکم بین ذوی المخالفۃ المعنی جعل اللہ ہذہ الآیات حَکَمًا یزال بہا شبہ المخالفین ولا تحتاج الی حکم آخر ترجمہ (وہ آیات اُمور مختلفہ فیہا مین حَکَم یعنے ثالث کا کام دیتی ہین اور اُنسے ایسے قطعی اور منصفانہ احکام صادر ہوتے ہین کہ جن مین کسی مخالف کے لئے شک نہین رہتا اور اُنکو اپنے سوا کسی اور حَکَم یا فیصلہ کرنے والے کی ضرورت نہین ہے ۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْہَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

ماحوربت ما قوتلت وما عورضت عاد رجع ... اعدی الاعادی اشدھم عداوۃ الاعادی جمع الجمع وھو اعداء جمع عدو ملقی السلم طالبًا للصلح اما بدخولہ فی

Marfat.com

الاسلام واما بترکہ المعارضة المعنی ما عارضها احد شدید العداوة من الفصحاء والحکماء الاٰب معترفا لفضلها وکونها فی اعلیٰ طبقات لبلاغة والجزالة وصارا ما تارکا للمعارضة ایاها واما داخلا فی حمی الاسلام ترجمہ اُن آیات کی عمدگی کی نسبت کبھی اعتراض نہین کیا گیا۔ سخت ترین دشمن نے اُن آیات کی بے نظیر بلاغت کے سامنے اپنا اعتراض چھوڑ کر سپر انداز ہوکر اور مصالحت کرلی یعنی یا تو وہ مشرف باسلام ہوا یا اپنے عجز کا اعتراف کرکے قرآن مجید کی مخالفت ہمیشہ کے لیئے ترک کردی۔ طبرسی ہشام بن الحکم سے اپنی کتاب الاحتجاج مین روایت کرتے ہین کہ عرب کے شہرۂ آفاق حکما اور فلاسفہ ابن ابی العوجا، وابو شاکر الدیصانی وعبدالملک المصری وابن المقفع اتفاقاً خانۂ کعبہ مین حج کے موقع پر جمع ہوئے اور حاجیون کی اُن کے آدائے مراسم پر مسخری اور قرآن مجید پر نکتہ چینی کرنے لگے۔ ابن ابی العوجا نے کہا اتفاق سے ہم چارون یہان یکجا جمع ہین ہر ایک قرآن کی ایک چوتھائی کا جواب لکھنے کے کام کا بیڑہ اوٹھائے ایک سال کی مدت مین اس کام کو ختم کرکے اسی مقام پر ہم سب جمع ہون۔ اگر ہمکو تمامی قرآن کا جواب لکھنے مین کامیابی ہوگی تو محمدؐ کی پیغمبری باطل کرنا آسان ہے۔ اور محمدؐ کی پیغمبری کے باطل ہونے سے دین اسلام کا زوال

Marfat.com

اور اُس مذہب کا ثبوت ہی جسکے ہم معتقد ہین۔ پس اس رائے پر چارونکا
اتفاق ہوا۔ اور وہ اپنے اپنے مقام کی طرف واپس ہوئے سال کے
اختتام پر چارون حسب قرارداد خانہ کعبہ مین پھر جمع ہوئے۔ مگر ناکامی
کے باعث اُنکے چہرے زرد اور ہمتین سرد تھین۔ ابن ابی العوجا نے کہا کہ
جب سے مین نے آپ لوگون کو چھوڑا ہے اس آیت کی فکر مین مصروف
ہون فلما استیأسوا منہ خلصوا نجیا اس آیت کے ہم پایہ جامع
فصاحت و معانی فقرہ لکھنے سے مین عاجز ہون سال بھر اسی فکر مین مین
محو رہا مگر اُس طرز پر فقرہ نہ لکھ سکا۔ عبد الملک نے کہا مجھے بھی مشکل پیش
آئی۔ جب سے مین نے آپکو چھوڑا ہے اس آیت کی فکر مین ڈوبا ہوا ہون
یٰایہا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ ان الذین یدعون
من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ وان یسلبہم
الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ ضعف الطالب والمطلوب
اس قبیل کی تحریر مجھ سے ناممکن ہی۔ ابو شاکر نے کہا کہ میرے لئے سوائے
اسکے کہ مین اپنے عجز کا اعتراف کرون کوئی چارہ نہین ہی۔ اس آیت
کی فکر مجھے اسکے جواب لکھنے سے مانع ہوئی لو کان فیہما آلہۃ الا اللہ
لفسدتا۔ آخر مین ابن المقفع نے جو ان سب کا اُستاد فاضل تھا
کہا کہ سچ تو یہ ہی کہ یہ قرآن کلام انسانی کی قسم سے نہین ہے مجھے بھی

Marfat.com

ناکامی حاصل ہوئی وقیل یا ارض ابلعی مائك ویا سماء اقلعی و
غیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا
للقوم الظالمین مین نہ اس آیت کی معانی ومقاصد کو تمام وکمال
معلوم کرسکا اور نہ اس طرز کی تحریر کرنے کے لیئے مین قدرت رکھتا ہون
راوی ہشام کہتے ہین کہ یہ چار ون گفتگو کر رہے تھے کہ ناگاہ امام جعفر بن
محمد الصادق کا وہانسے گذر ہوا۔ اُن کو دیکھکر حضرت نے فرمایا قل
لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القرآن لا
یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا۔ اس آیت کو سنکر
وہ ایک دوسرے کی صورت تکنے لگے اور کہا کہ جعفر بن محمد کی امامت
اسلام کی سچائی کے لئے کافی ثبوت ہو۔ خدا کی قسم جب حضرت امام
جعفر ہمکو نظر آئے ہم سب کے سب سہم گئے اور خوف سے ہمارے
رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ الغرض وہ سب اپنے اپنے عجز وقصور کا اعتراف

کرکے

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمِ

واپس ہوگئے

ردت ابطلت ودفعت۔ البلاغۃ البلوغ بالعبارۃ کنہ الضمیر
معارض مقابل الغیور الشدید الغیرۃ الجانی المذنب الحرم
جمع حرمۃ النساء المعنی لایحتاج آیات القرآن الی ذاب عن

حماها لان بلاغتها قادرة على دفع دعوى المخالف المعارض كما يدفع المرء الشديد الغيرة عن حرمه يد الذي مدها جناية اليها ترجمہ اُن آیات کی بلاغت نے معترضون کے اعتراض کو اسطرح دور کردیا۔ جیسے ایک مرد صاحب غیرت کسی بدکردار کے دست تعدی کو اپنی حرم کی حُرمت و عفت کو تباہ کرنے کی غرض سے روک دیتا ہے -

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

المعاني مدلولات الالفاظ المدد ازدياد الماء ويقابله الجزر وهو انتقاص الماء الجوهر اللؤلؤ القيم جمع قيمة المعنى لها آيته منها معاني كثيرة كامواج البحر عند ازدياد مائه وهي تماثل في كونها مكنونة في اغطية الالفاظ جواهر ذلك البحر المصونة في عمقه في بطون الاصداف ولكن تفوقها في المحاسن البديعة والقدر الخطير۔ ترجمہ اُن آیتون مین چند در چند معانی پوشیدہ ہین جنکی تشبیہ جزر و مد کے وقت سمندر کی موجون سے دی جاسکے مگر وہ قدر و خوبی مین موتیون سے کہین زیادہ بڑھکر ہین

فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهُ

Marfat.com

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

لا تعد ولا تحصى لا يُضبط عددها عجائب جمع عجيبة التى لا نظير لها والمراد بها معانيها ومحاسنها لا تسام لا تترك الاكثار التلاوة مرارا كثيرة السأم الملال المعنى ان لهذه الايات عجائب المعاني والمحاسن التى لا يضبط عددها ولا تنقضى ولو تتلى مرارا كثيرة لا يتركها قاريها ولا يعيها سامعها ملالة ترجمه اُن آیتون مین تعجب خیز خوبیان اسقدر کثرت سے موجود ہین کہ جنکا شمار ممکن ہی نہین اور (بسبب نہایت بلیغ وفصیح ہونے کے) بار بار پڑھنے سے قاری اُن کو بارخاطر پاکر ترک نہین کرتے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

قرت سكنت واطمئنت من القرار ومن القرة بردت بدمعة الفرح البارد المعنى بردت واطمئنت عين الذى تلاها فقلت له لقد فزت بحبل مرسل من الله تعالى لانقاذ الخلق فتمسك به ترجمه ان آیتون کے پڑھنے سے آنکھ کو خنکی اور روشنی حاصل ہوتی ہے۔ مین نے اُنکے پڑھنے والے سے کہدیا کہ (خوبی قسمت سے) خدائے پاک کی طرف پہنچانے والا سلسلہ تیرے ہاتھ آگیا ہے

بری

Marfat.com

پس تو اُسیر قابض رہ اور اسکو ہاتھ سے نہ جانے دے

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِنْ حَرِّ نَارِ لَظًى
اَطْفَأَتْ نَارَ لَظًى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

وِرد مورد شبم بارد المعنیٰ ان تقرءھا خوفا من حرارة نار جهنم تجد کانها مورد الماء البارد ترجمه اگر تو آتش دوزخ کی حرارت کے ڈر سے اُن آیتون کو پڑھتا رہیگا تو وہ آتش دوزخ بجھانے مین تجھکو آب سرد کا کام دینگی

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُهُ كَالْحُمَمِ

الحوض حوض النبی و هو نهر الکوثر فی الجنة یتفجر منه الانهار تشفع هذه الآیات لتالیها العامل بها فیزول عنه سواد المعاصی کما ان الکوثر اذا اتاه العاصون بشفاعة النبی و وجوههم مسودة تبیض تلك الوجوه حین یصب علیهم من مائه ترجمه (اُن آیات کی تلاوت اور انپر عمل کرنے سے چہرے روشنی حاصل ہوتی ہی) گویا وہ حوض کوثر ہین کہ جہان جب گنہگار بسبب جناب رسالت پناہ کی شفاعت کے آئینگے اور اگرچہ اُن کی صورتین دبسبب گناہون کے) سیاہ فام مانند کوئلے کے ہونگی تاہم وہ سب حوض

Marfat.com

کوثر کے پانی کے اثر سے سفید اور روشن ہو جائینگی۔ حوض سے مراد حوض
کوثر ہے جسکو حوض النبی بھی کہتے ہین۔ یہ جنت مین ایک نہر ہے جس
سے اور نہرین جاری ہین۔ اسکا پانی چاندی سے زیادہ شفاف اور
اسکی خوشبو مشک سے زیادہ مہکنے والی ہی۔ وہ برف سے زیادہ سرد
اور شہد سے زیادہ شیرین ہی۔ اور پینے کو جام تارون سے زیادہ چمکیلے ہین۔ اگر
کوئی شخص اُس سے ایک گھونٹ پانی پی لے تو تا ابد اسکو پیاس محسوس ہوگی

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

معدلة عدل والقسط العدل الصراط الجسر الممدود على
متن جهنم المعنى هذه الآيات مثل الصراط فمن اتبع اوامرها
واجتنب نواهيها تفضي الى الجنة وانها كالميزان في العدل
الذي لا يقام في هذه الدنيا الا بها **ترجمہ** (وہ آیتین) مثل
پلصراط کے ہین اور بلحاظ عدل کے مانند اُس ترازو کے ہین، جس سے قیامت
کے روز ہر شخص کی نیکی اور بدی کا اندازہ ہوگا، اِن ہی آیتون کے باعث
عالم مین عدل قائم ہی صراط راستہ کو کہتے ہین۔ پلصراط جہنم کی پشت پر واقع
ہے وہ گویا بہشت کی طرف جانے کے لئے گذرگاہ ہی۔ وہ پل ایک خط
مستقیم بال سے باریک تر اور تلوار کی باڑہ سے تیز تر ہے۔ تمامی بنی آدم

Marfat.com

کو جنت مین جانے کے لیئے اسپر سے عبور کرنا ہوگا۔ اس عبور کرنے مین
اُنکی حالتین گوناگون ہونگی۔ بعض مانند بجلی کے اور دوسرے تیز ہوا کیطرح
اور بعض تیز رفتار گھوڑے کے مانند اور بعض اپنی قدرتی معمولی چال
چلکر اسپر سے گذر جاینگے۔ بعض افتان وخیزان ہانپتے ہوئے عبور کرنے
کی کوشش کرینگے۔ میزان سے مراد وہ ترازو ہے جسکے ذریعہ سے
روز حشر بنی آدم کی نیکی اور برائی معلوم کیجاۓ گی۔

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

حسود حاسد راح سار بالعشی المراد بہ ھنا صار ینکر
یجحد تجاھل اظہار الجہل مع العلم العین النفس الحاذق
الماھر الفھم الفہیم المعنی لو انکر المنکر فضل ھذہ الآیات
فلا استعجاب لہ لانہ ماھر فہیم یجحدھا بعد علمہ بما اشتملت
علیہ من انواع الاعجاز والمحاسن ترجمہ تو تعجب مت کر اگر
کوئی حاسد بظاہر انجان ہوکر اُن آیتون کی خوبیون کا انکار کرے حالانکہ
وہ اُن کی معجز نما بلاغت اور خوبی سے بکمال ماہر اور واقف ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

Marfat.com

قد للتبعیض المعنی اذا جحد الحاسد فضلها فلا عجب لذلك
لان من المحسوس البدیهی انکار العین ضوء الشمس المشرقة
من داء بتالك العین وانکار الفم طعم الماء العذب من
اجل علة فالحسد علة نفسانیة اذا ابتلی بها المرء فلا
رائ له **ترجمہ** تجھے تعجب نہ ہونا چاہیے اسلئے کہ بعض وقت آنکھ بسبب
آشوب کے آفتاب (جہانتاب) کی چمک کو دیکھنا پسند نہیں کرتی۔ اور
منھ بسبب علالت کے (خوش ذائقہ) پانی کا مزا معلوم کرنے سے قاصر
ہے (پس آفتاب اور پانی کا کوئی قصور نہیں ہے)

معراج کا ذکر

یَا خَیْرَ مَنْ یَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهُ
سَعْیًا وَّ فَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

یمم قصد العافون الطالبون السائلون للعطاء ساحته
حریم داره الواسع سَعْیًا اسراعً متون جمع متن ظهور
الاینق جمع ناقة الرسم جمع رسوم النوق التی تؤثر
فی الارض من شدة الوطی علیها المعنی یا اکرم من قصد
حضرته الطالبون للمعروف مسرعین علی الارجل وراکبین

Marfat.com

فوق ظهور النوق الشديدة السير يوما وليلة ترجمہ
اے بہترین آنحضرات جنکے دربار پر اُمیدواران کرم پیادہ دوان
دوان اور تیز رفتار سانڈنیوں کی پیٹھوں پر سوار ہوکر آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَىٰ لِمُغْتَنِمِ

ويا من هو اكبر الادلة واجل الاعلام لمن يتأمل في كماله
ومحاسن خصاله ويا من هو اعظم نعم الله على الخلق لمن
اغتنمه ترجمہ (اے) وہ حضرت کہ جو خود ہی صاحب فکر کیلئے
(اسلام کی سچائی پر) دلیل اعظم ہے۔ اور (اے) وہ ذات (بابرکات)
کہ جو خود ہی فائدہ اوٹھانے والے اور قدر کرنیوالے کیلئے نعمت عظمیٰ ہے

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَىٰ حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ

السرى السير ليلا من حرم اى من المسجد الحرام بمكة زادالله
شرفها الى حرم اى المسجد الاقصى بالقدس البدر القمر الدا..
كالداج ليل مظلم الظلم جمع ظلمة اى الليالي المظلمة
آپ شب کو مکہ مشرفہ کے حرم محترم سے روانہ ہوکر مسجد اقصیٰ کیطرف
تشریف فرما ہوئے جسطرح چودھویں شب کا چاند ظلمت تاریکی میں

Marfat.com

(چمک دمک و احتشام کے ساتھ فلک پر) گشت کرتا ہی۔ اس سے واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہی۔ ہجرت سے ایک سال اور کہا جاتا ہی کہ پانچ سال پیشتر، ۲۷ رجب کی شب کو آنحضرتؐ کو معراج ہوا۔ بیان کیا جاتا ہی کہ جبرئیلؑ براق آنحضرتؐ کی سواری کے لئے لائے تھے۔ وہ جانور رنگ کا سفید اور قد مین گدھے سے اونچا اور خچر سے نیچا تھا۔ اسکی رفتار تعجب خیز تھی اسلئے کہ وہ جہانتک اسکی نظر جاتی اسکے انتہا پر اپنا قدم رکھتا۔ آنحضرتؐ اسپر سوار ہوئے اور جبرئیل آنحضرت کے داہنے اور میکائیل بائین جانب تھے یہان تک کہ آپ بیت المقدس پہنچے اور اپنی سواری براق کو اُس حلقہ مین باندھ دیا جس مین انبیاء سابقین نے اپنی اپنی سواریان باندھی تھی پھر آنحضرتؐ نے مسجد اقصیٰ مین دو رکعت نماز پڑھی۔ اور وہان سے روانہ ہوئے۔ حضرت جبرئیلؑ نے ایک جام شراب کا اور دودھ کا حاضر کیا آنحضرتؐ نے دودھ اختیار فرما کر نوش فرمایا۔ جبرئیلؑ نے کہا کہ آپ نے فطرتی غذا اختیار فرمائی

وَبِتَّ تَرْقىٰ اِلىٰ اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

بت صرت ترقى تصعد نلت وجدت منزلة مرتبة ومن بيانية قاب قوسين اى قدر ما بين القوسين لم تدرك

لم

لم تنل لم ترم لم تطلب المعنی صرت تعرج فی السماء حتی اتیت منزلة المسافة بینها و بین اللہ تعالیٰ مقدار قوسین او اقل منہ لم یدرکہا ولم یرمہا احد من الاصفیاء قبلہ ۸

ترجمہ آپ ترقی فرماتے رہے یہان تک کہ آپ نے (خدائے پاک کے اور آپکے درمیان دو کمانونکے فاصلہ کی انتہائی نزدیکی کا وہ مرتبہ حاصل کیا جسکو آپ سے پہلے کوئی (نبی یا ولی) حاصل نہ کر سکے تھے اور نہ کسی نے اُسکے حصول کا قصد کیا تھا۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسْلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلٰى خَدَمِ

المعنی جعلتک الانبیاء والرسل کلھم اماما لھم فی السماء کما یتقدم الرئیس علی خدامہ ترجمہ تمامی انبیاء اور مرسلین نے آپکو (فلک پر) اپنا پیشوا گردانا جسطرح کوئی سردار اپنے خادمونپر پیشوائی کرتا ہی۔ اس سے ایک روایت کیطرف اشارہ ہو کہ ایک مرتبہ حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب مسجد مین رونق افروز تھی ایک شخص عرض کی کہ اے امیر المؤمنین قرآن مجید کی ایک آیت نے میرے دل مین شک پیدا کیا ہی۔ حضرت نے فرمایا کہ وہ کیا ہے۔ اُسنے عرض کی کہ خدائے پاک اپنے پیغمبر ذی شان محمد صلوات اللہ علیہ سے مخاطب ہو کر

Marfat.com

فرماتا ہو کہ سئل من ارسلنا من قبلک من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الھۃ یعبدون یعنے اے محمدؐ آپ اُن پیغمبرون سے دریافت کیجئے کہ جنکو آپ سے پہلے خلق کی ہدایت کے لیئے ہمنے بھیجا تھا کہ کیا ہمنے رحمن کے سوا اور خداؤن کو مقرر کیا تھا جنکی وہ پرستش کرتے ہین۔ پس لیے امیرالمومنین کیا آنحضرتؐ کے زمانہ مین کوئی اور پیغمبر بھی تھے جن سے دریافت کا آپ کو حکم ہوا تھا حضرت امیرالمومنین نے فرمایا اے بندۂ خدا تو اطمینان سے بیٹھ اگر خدانے چاہا تو مین تیری مشکل کو حل کیئے دیتا ہون۔ خدائے پاک قرآن مین فرماتا ہے کہ سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ لنریہ من ایاتنا یعنے تنزیہ اُس خدائے پاک کو جسنے اپنے بندۂ برگزیدہ کو شب کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک پہنچایا جسکے اطراف واکناف پر ہماری برکتین نازل ہوئین اسلیئے کہ ہم اُس بندۂ برگزیدہ کو کچھ اپنے کرشمے دکھائین اثنار معراج مین خدائے پاک نے آنحضرتؐ کو اپنی قدرت کے نمونہ دکھائے تھے اُنکے ایک یہ تھا کہ جبرئیل آنحضرتؐ کو شب معراج آسمان پر بیت معمور کیطرف جو کہ زمین پر خانۂ کعبہ کے محاذی واقع ہے لے گئے۔ جب بیت معمور [illegible] ایک چشمۂ آب نظر آیا۔ جبرئیل نے اُس سے وضو کیا

اور

Marfat.com

اور آنحضرتؐ سے کہا کہ آپ بھی وضو کیجیے جبریلؑ نے کھڑے ہو کر اذان کہی آنحضرتؐ سے کہا کہ آپ پیش امام ہو کر نماز ادا کیجیے اور قرأت باآواز بلند پڑھیے۔ آپکے پیچھے فرشتون کا ایک عالم ہے جنکی تعداد خدا خوب جانتا ہے اور صف اوّل مین حضرت آدمؑ و ادریسؑ و نوحؑ و ہودؑ و صالحؑ و ابراہیمؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور وہ تمامی انبیاء ہین جنکو آپ کی تشریف آوری تک خدائے پاک نے وقتاً فوقتاً دنیا مین ہدایت کے لئے بھیجا تھا۔ جناب رسالتمآبؐ نے پیش امام ہو کر بلا ہیبت و حجاب کے نماز پڑھائی جب نماز سے آنحضرتؐ فارغ ہوئے خدائے پاک نے یہ وحی نازل کی کہ یا محمدؐ سال من ارسلنا قبلك من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الهة يعبدون۔ اس فرمان الٰہی سے آنحضرتؐ نے مڑکر اُن سب انبیاء و مرسلین سے فرمایا کہ اے انبیاء و مرسلین کی جماعت محترمہ آپ سب کا کلمۂ شہادت کیا ہے سب نے بالاتفاق کہا نشہد ان لا الٰہ الا اللہ و انك رسول اللہ یعنی ہم سب گواہی دیتے ہین کہ کوئی خدا نہین ہے سوا اللہ تعالیٰ کے اور آپ اُسکے رسول ہین امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؑ کے اس جواب قاضی ... اُس شخص نے عرض کی کہ اے امیر المؤمنینؑ آپ نے میرے دل کو زندہ کر دیا اور میری مشکل کو آسان فرمائی۔ خدائے پاک آپکو اسکی جزائے جزیل عطا کرے

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

تخترق تقطع الطباق السموات التي هي طبقة فوق طبقة بهم بالانبياء الموكب الجمع العظيم فيه اى فى الموكب المعنى تعرج الى سماء بعد سماء وتستصحب الانبياء الذين تمر بهم فى كل سماء ومعك الجمع العظيم من الانبياء والملئكة وانت حامل العلم فيهم ترجمہ اور آپنے آسمانی منازل کو یکی بعد دیگری طے فرمایا مع پیغمبرون کے عظیم الشان مجمع کے جسمین آپ صاحب علم تھے۔ روایت ہے کہ حضرت آدمؑ آپ سے اول آسمان پر ملے تھے۔ اور دوسرے پر حضرت عیسیٰ ویحییٰ اور تیسرے پر حضرت یوسفؑ اور چوتھے پر حضرت ادریسؑ اور پانچوین پر حضرت ہارونؑ اور چھٹے پر حضرت موسیٰ اور ساتوین پر حضرت ابراہیم علیہ السلام

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِمُسْتَنِمِ

لم تدع من ودع لم تترك شاؤ غاية مستبق طالب السبق الدنو القرب مرقى محل الصعود مستنم طالب الرفعة المعنى لم تزل ترقى حتى بلغت نهاية العلو واستقصيت القرب

Marfat.com

فلا ترکت غایۃ من القرب للذی یرید ان یسبقک ولا درجۃ للصعود لمن یرید الارتقاء **ترجمہ** آپ نے خدائے پاک سے ممکن الحصول انتہائی نزدیکی حاصل کی یہانتک کہ آپ نے کوئی درجہ نزدیکی کا کسی اور سبقت لیجانے والے کے لئے اور بلندی کا کوئی زینہ کسی اور بلند پرواز کے لئے نہ چھوڑا

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَۃِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

الخفض من الاعراب معناہ جعل الشئ تحت شئ وحط رتبۃ ومقام مرتبۃ الاضافۃ النسبۃ نُوْدِیْتَ من قبل اللہ والرفع ای رفع الشان وھو من الاعراب والمفرد الفرد الذی لاندلہ والعلم السید والمنصوب فی الطریق لیھتدی بہ والمفرد العلم فی النحو من انواع المنادی وھو ما یبنی علی الضم نحو یا محمدُ **ترجمہ** جب رغیب الغیوب سے نزدیک ہونے کیلئے آپ پکارے گئے اوسوقت آپکو مثل سردار بے ہمتا کے وہ بلندی ہوئی کہ ہر ایک مقام بلند سے بلند بہ نسبت آپکے مرتبہ کے پست ہو گیا

بیان کیا جاتا ہے کہ معراج کے انتہا پر حضرت جبرئیل آنحضرت کی مصاحبت چھوڑنے پر مجبور ہوئے وہاں ہر قسم کے کلام کی آواز موقوف تھی اُس

Marfat.com

وقت رب متعالی نے آنحضرتؐ کے اطمینان خاطر کے لئے ارشاد فرمایا
کہ اے محمدؐ خاطر جمعی رکھئے۔ اے محمدؐ نزدیک ہو جیئے نزدیک ہو جیئے پس
آنحضرتؐ نے دربار احدیت مین انتہائی قرب حاصل کی یہان تک کہ
آپ اور رب متعالی کے درمیان صرف دو کمانون کی مقدار کا فاصلہ
تھا۔ یہ وہ بلند ترین مقام ہے جسکو نہ کوئی پیغمبر اور نہ کوئی فرشتہ مقرب
حاصل کر سکے تھے۔ اس شعر مین بہت عمدگی سے اصطلاحات نحو مثل
خفض۔ اضافت۔ ندا اور علم مفرد مذکور ہین

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمٍ

المعنى نوديت لاجل ان تظفر بوصل من الله تعالى كامل
فى الاستتار عن الابصار البشرية وباسرار الغيب التي هي
فى اشد الخفاء **ترجمہ** (اے محمدؐ کی ندا) اسلئے تھی کہ خدائے پاک سے
آپکو وہ وصال حاصل ہو جو آنکھون سے کمال مخفی ہو اور آپ کو ان اسرار
غیبی سے آگہی ہو جو (عالم سے) نہایت پوشیدہ ہین

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٍ

حُزْتَ من حاز يحوز جمعت الفخار ما به يفتخر جزت من جاز

Marfat.com

يجوز تجاوزت وعبرت المعنى جمعت ما يفتخر به من الفضائل والمكارم مختصا بك لا يشركك احد فيه وعبرت كل مرتبة غير متزاحم وغير متضائق لانه ما وصل اليها غيرك ترجمہ پس آپ نے ہر قابل فخر خوبی بلا شرکت غیر حاصل کی اور آپ نے ہر منزلہ ترقی کو بلا کسی کی مزاحمت یا بھیڑ کے طے فرمایا (اسلئے کہ وہاں بجز آپکے کوئی نہ تہا)

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا اُوْلِيتَ مِنْ نِعَمِ

عز امتنع وقل بحيث لا يكاد يوجد ادراك احاطة ومعرفة ماوليت وليك الله اى ماجعلك الله واليا عليه رتب جمع رتبة مناصب جل عظم مقدار قدرا اوليت اعطيت نعم جمع نعمة ترجمہ مشکل ہے اُن مراتب عالیہ کی معرفت جو آپکے سپرد کئے گئے اور جلیل القدر ہیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطا کی گئیں

آنحضرت کی لڑائیوں اور اصحاب فاشعار کا ذکر

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

بشر تباشير خبر سار الركن الجانب الاقوى ما يقوى به

Marfat.com

یعتمد علیہ غیر منہدم غیر منتقض المعنی لنا خبر سار
یامعشر الاسلام فان لنا من عنایۃ الباری رکنا غیر
منتقض ترجمہ خوشخبری ہمارے لئے اے گروہ اسلام ہمین خدائے
پاک کی عنایت سے ایک ایسا ستون حاصل ہے جو کبھی شکستہ نہ ہوگا۔
(ستون سے مراد شریعت ہے جو تاقیامت بلا منسوخ ہونیکے باقی رہیگی
اور جس پر اہل اسلام کی صلاح وفلاح کی بنا قائم ہے)

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

لما سمی اللہ نبیہ الذی دعانا الی طاعۃ ربہ باشرف
الرسل صح ان نکون معشر امتہ اشرف الامم وشرح بعضہم
لما دعانا اللہ الذی ہو داعینا الی طاعتہ بوساطۃ اشرف
الرسل کنا اشرف الامم ترجمہ جب خدائے (پاک) نے ہمارے
پیغمبر کو جنھون نے ہمین اسکی اطاعت کیطرف دعوت کی اشرف الانبیاء
کے خطاب سے پکارا تو ہمارا بھی اشرف الامم ہونا ثابت ہوا

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بَعْثَتِہٖ
کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

راعت افزعت وخوفت انباء جمع نباء اخبار لہا شان بعثتہ

Marfat.com

کونہ مبعوثا بالرسالۃ نبأۃ صوت مثل زأر الاسد اجفلت اذعرت فاسرعت غفل جمع اغفل غافلۃ لکونھا راتعۃ مشتغلۃ فی اکلھا ترجمہ آنحضرتؐ کے پیغمبر حق ہونے کی خبرون نے دشمنون کے دلون مین خوف پیدا کر دیا مانند اچانک ڈرانے والی آواز کے جس سے چرنے مین مصروف بے خبر بھیڑین ڈر کر دافتان وخیزان بھاگتی ہین

مَا زَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ
حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

ما زال دام معترک محل الاعتراک ای موضع قتال حکوا شابھوا قنا جمع قناۃ رماح وضم خشب وحصیر یضع القصاب علیہ اللحم وترکھم لحما علی وضم کنایۃ من انہ اوقع بھم فذللھم المعنی دام النبی یقاتل الکفار حتی ترکھم قتلی شابھت اجسامھم المطعونۃ بالقنا لحما موضوعا علی وضم ترجمہ آنحضرتؐ اُن دشمنون کا مقابلہ ہر میدان جنگ مین فرماتے رہے یہانتک کہ انکے جسم بسبب نیزون کے مجروح اور ریاش پاش مانند اوس گوشت کے ہوگئے جسکو قصاب حصیر یا تختہ پر بغرض فروخت رکھتا ہے

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِہٖ

Marfat.com

اَشْلَاءُ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

ودوا احبوا وتمنوا الفرار الهرب غتبط حسد وتمنى شيئا علی ان لایتحول عن صاحبه کادوا یغبطون به قربوا من ان یحسدو ابذلك الفرار اشلاء جمع شلو عضو وكل مسلوخ اكل منه وبقيت منه بقية شالت ارتفعت العقبان جمع عقاب و الرخم جمع رخمة طيور من سباع الطيور المعنى لما حل في الحرب غضب الله على يد رسوله احبوا الهرب و قربوا من ان يغبطوا بذلك الفرار ويقولوا يا ليت نكون بدل الاشلاء التي تطير بها العقبان والرخم **ترجمہ** باقی ماندہ دشمنون نے جنگ سے بھاگنا چاہا پس قریب ہو کہ وہ لوگ اُن اعضار کی قسمت پر رشک کرین جنکو گدہ اور عقاب اپنے چنگلونمین اڑا لیجاتے تھے اور کہین کہ کاش وہ شکاری پرند بجائے گوشت کے ٹکڑون کے اُن کو اُڑا لیجائین تاکہ اُنکی جانین بچین

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

المعنى تمر الليالي بايامها والحال ان الكفار لا يعلمون عددها لشدة الخوف حتى اذا دخل الاشهر الحرم وامسك النبي عن القتال

افاقوا

Marfat.com

افاقوا من الفزع ورجع اليهم عقولهم وتميزهم ترجمه
دشمنون کے دلونپر آنحضرتؐ کا اسقدر خوف طاری تھا کہ راتین
گذرتی تھین مگر انکی تعداد تاریخ اور دن سے وہ بیخبر رہتے تاوقتیکہ
کہ اُن محترم مہینون کی راتین آتی جن مین جنگ ممنوع ہی الاشہر الحرم
او الحرام یعنے محترم مہینے چار ہین. تین پے در پے آتے ہین اور وہ
ذوالقعدة ذوالحجة و محرم ہین اور ایک اکیلا یعنے رجب ہی عرب
آنحضرتؐ سے پیشتر حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کے طریق کے
مطابق ان مہینونکی تعظیم کرتے اور خونریزی ان دنونمین اس حد تک
حرام سمجھتے تھے کہ اگر کسی شخص کو اپنے باپ یا بھائی کے قاتل سے ملنے
کا اتفاق ہوتا تو اسکو مطلق اشتعال طبع نہ ہوتا اسلام نے بھی ان مہینون
کی حرمت بدستور قائم رکھی

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمٍ

الدين دين الاسلام قرم سيد شجاع قرم علي وزن خشن
شديد الاشتهاء الى اللحم المعنے كانما الدين ضيف حل
بفناء الكفار ومعه سادة شجعان في غاية الاشتهاء الى
لحوم العدى ترجمه دين اسلام گويا ایک مہمان تھا جو اپنے ساتھ

Marfat.com

ہر بہادر دشمنون کے گوشت کا خواہان سردار لیکر اُن کفار ونکے گھرون کے صحن مین فروکش ہوا - (پس مہمان کی مہمان نوازی کے لئے دشمنون نے اپنے جسمون کو گویا مباح وپیش کردیا -

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

الخميس الجيش الذي له خمسة ارکان مقدمة وساقة وميمنة وميسرة وقلب يشبه بالبحر في الكثرة والاهلاك يجر يقود سابحة خيل مسرعة من سبح اى عام ملتطم ضارب بعضه على بعض المعنى كان النبى يقود جيشا کامل الارکان الخمسة کالبحر کثرة يرکبون خيولا والامواج المتلاطمة التى يرمى بها البحر صفوف لشجعان **ترجمہ** آپ کے زیر کمان مانند سمندر زخار تیز رفتار گھوڑونپر سوار لشکر جرار تھا - جسکے جانباز بہادرون کی صفین گویا سمندر کی ٹکرانے والی موجین تھین

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

منتدب لله مجيب لله من ندبه دعاه وانتدب اجاب محتسب طالب للثواب يسطو يصول بمستأصل اى

Marfat.com

بعزم مستاصل ای مجتاح مصطلم مهلك المعنی کل من ھؤلاء الابطال مجیب لدعوة الله علی لسان نبیه بالرغبة الکاملة طالب للثواب وکان یصول بعزم مجتاح مهلك للکفر

ترجمه (اُن بہادرون کا) ہرایک بطیب خاطر خدائے پاک کے حکم پر لبیک کہنے والا اور خدا ہی سے اپنی خدمت کا صلہ چاہنے والا اور کفر کی بیخ کنی کے عزم سے حملہ کرنے والا تھا۔

حَتّٰی غَدَتْ مِلَّۃُ الْاِسْلَامِ وَھِیَ بِہٖ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِہَا مَوْصُوْلَۃُ الرَّحِمِ

المعنی کان الاسلام في بدء الامر غریبا اذ ظهر بین قوم لا یقومون بحقه فکانه مقطوع الرحم غریب مخمول الذکر لا ناصر له ولکن ثبت النبي علیه السلام علی اقامته معا... حتی شاع وکثر انصاره فصار عزیزا کانه موصول الرحم ... مرعی القرابة ترجمه (اسلام ابتدا مین کس مپرسی کی حالت مین تھا مگر جناب رسالتمآب مع اپنے اصحاب وفادار کے اسکے اشاعت ... قدم رہے) یہان تک کہ دین اسلام نے بیگانگی کی حا... اُنکی کوششون کے اسقدر ترقی پائی اور اوسکے حامیون کی اسقدر کثرت ہوگئی کہ) ہر شخص اسکی رشتہ داری کا دم بھرنے لگا حدیث ...

Marfat.com

نبوی ہے کہ بدء الاسلام غریبا وسیعود غریبا فطوبیٰ للغرباء
یعنی اسلام ابتدا مین کمزور کس مپرسی کیحالت مین مانند بیگانہ کے تھا اور
عنقریب وہ پھر بیگانہ اور کس مپرسی کی حالت مین ہو جائیگا۔ پس خوشی
اور خوبی اُن بیگانون کے لیئے۔ یعنے زہے نصیب اُنکے جو باوجود
اسکے کہ اسلام کس مپرسی کیحالت مین ہوگا اسکی حمایت پر ثابت قدم رہینگے

مَکْفُوْلَۃً اَبَدًا مِنْہُ بِخَیْرِ اَبٍ
وَخَیْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَیْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

مکفولۃ محفوظۃ من بیانیۃ الضمیر للنبی لم تیتم من یتم
ییتم اذا مات ابوہ وھو صغیر لم تئم من آمت المرأۃ تئیم
بقیت بلا زوج المعنی غدت ملۃ الاسلام موصولۃ
الرحم مکفولۃ محفوظۃ بکفالۃ النبی وھولھا ابر من اب
لولدہ واقوم من زوج علی زوجتہ بمصالحھا وتبقی تحت کفالۃ
اب وصیانۃ زوج منہ الی یوم القیامۃ ای تبقی غیر منسوخۃ
ترجمہ جناب رسالتمآب نے ملۃ الاسلام کی بطور بہترین باپ اور شوہر کے
اسقدر خوب حفاظت اور حمایت ہمیشہ کے لیئے فرمائی کہ (تا قیامت)
اسکو نہ تو یتیم ہونیکا ڈر ہے اور نہ بیوہ ہونیکی (ذلت سہنے کا) خوف ہے۔

ھُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْھُمْ مُصَادِمَھُمْ

Marfat.com

مَا ذَا رَاَیٔ مِنھُم فِی کُلِّ مُصطَدَمِ

مُصادِمُ مقاتل مصطدم معترک المعنیٰ الابطال الذین نصروا النبی جبال فی تحملھم اذی الکفار و فی حمایتھم للاسلام فسل من قاتلھم من الاعداء عما رأی منھم الصبر والصلابۃ فی کل قتال ترجمہ وہ سب (استقلال اور ثابت قدمی مین) مانند پہاڑون کے تھے۔ پس اُنکے مقابلہ مین فریق ثانی کے لڑنے والے سے دریافت کر کہ تونے ہر میدان جنگ مین اُنسے کیا دیکھا تھا۔

وَسَل حُنَیناً وَسَل بَدراً وَسَل اُحُداً
فُصُولَ حَتفٍ لَھُم اَدھیٰ مِنَ الوَخِمِ

فصول حتفٍ بدلٌ من حنینا و بدرا و احدا و ھی جمع فصل ای زمان و حتف موت ادھی من الوخم اشد مصیبۃ من الوبا المعنی سل عن شجاعتھم مواضع القتال مثل حنین و بدر واحد کانھا کانت مواقیت للموت اشد ضررا من الوبا ترجمہ نیز حنین و بدر و احد (کے رزمگاہونسے) دریافت کر موت کی (گرم بازاری کی فصلین تھین کا فرونکے لئے ... زیادہ ضرررسان تھین۔ بدر مکہ کے

بدر مکہ کے راستہ مین مدینہ سے اٹھائیس کوس کے فاصلہ پر کنوئین

کا نام ہی۔ یہان جنگ بدر ہجرت کے دوسرے سال تباریخ ۱۷ یا ۱۹ شہر رمضان المعظم روز جمعہ واقع ہوئی۔ عمرو بن الحضرمی کے مارے جانے سے برہمی پھیلی ہوئی تھی اُس اثنا مین ابوسفیان شام مین تجارت کرکے بہت مال و اسباب کے ساتھ واپس آرہا تھا۔ اُس قافلہ مین اکثر وہ لوگ تھے جنھون نے جناب رسالتمآب اور آپکے اصحاب کو سخت ایذائین دی تھین اور جو ابتک بھی نور خدا کو بجھانے پر تلے ہوئے تھے ابوسفیان کو خوف ہوا کہ جمعیت اسلام اسکو غنیمت سمجھکر آمادہ جنگ ہوگی۔ چونکہ قافلہ مین اسکے ساتھ صرف چالیس قریشی تھے اور اموال کثیرہ وہ لئے آرہا تھا اسلئے اُسنے ضمضم بن عمرو کو اُجرت دیکر بطور قاصد کے مکہ کی طرف روانہ کیا کہ وہ جلد پہنچکر قریش کو اس خطرۂ عظیم سے آگاہ کرے تاکہ کافی کمک بعجلت ممکنہ روانہ کیجائے ضمضم کے مکہ مین داخل ہونیسے تین دن پہلے عاتکہ بنت عبدالمطلب نے خواب دیکھا کہ ایک شتر سوار مکہ کی وادی مین کھڑا با واز بلند پکارتا ہی کہ اے قوم بے وفا اپنے قتل گاہونکی طرف تین روز مین کوچ کرو پھر مین نے دیکھا کہ لوگ کثرت سے اسکے گرد جمع ہوگئے پھر وہ سوار وہانسے جاکر خانہ کعبہ مین داخل ہوا۔ اسکا اونٹ یہان ٹھہر گیا اور یہان بھی اُس سوار نے اسیطرح ندا کی۔ وہانسے وہ پہاڑ ابی قبیس پر آیا۔ اونٹ کے وہان بھی ٹھہر جانے پر اسیطرح اُسنے ندا کی اور ایک

Marfat.com

بڑا پتھر پہاڑ پر سے وادی کیطرف پھینکا۔ پتھر گرتے ہی ریزہ ریزہ ہوگیا
مکہ کا کوئی گھر ایسا نہ تھا کہ جہاں یہ سنگریزہ نہ پہنچے ہو۔ اس خواب سے عاتکہ
کہتی ہین کہ مین ڈر گئی اپنے بھائی عباس سے اسکا ذکر کیا اور کہا کہ کسی دوسرے
کو اسکی خبر نہ ہو۔ حضرت عباس نے ولید بن عتبہ سے خواب کا قصہ بیان
کر دیا۔ اسکی خبر سارے شہر مین پھیل گئی۔ ابوجہل نے عباس سے کہا کہ ای ابا الفضل
کیا تم اس بات سے خوش نہ تھے کہ تمھارے مردون کو پیغمبری ملی ہے۔ اکہ
تمھاری عورتین بھی نبی بننا چاہتی ہین۔ ہم تین روز اسکی تصدیق کا انتظار
کرینگے۔ اگر اس خواب کا کوئی اثر نہ ہوگا تو ہم تحریری اعلان کردینگے کہ آل ہاشم
عرب کے تمامی خاندانون مین سے جھوٹے ہین۔ حضرت عباس فرماتے ہین کہ خواب
کے تیسرے روز جب مین گھر سے علی الصباح نکلا تو ضمضم بن عمرو کے آواز
کو مین نے سنا اور وہ وسط وادی مین اپنے اونٹ پر کھڑا پکار رہا ہے اپنے
اونٹ کا کان کاٹ ڈالا تھا اور کجاوہ کو پھیر ا اور گریبان کو چاک کر دیا تھا
وہ باواز بلند کہہ رہا ہے کہ اے گروہ قریش تم پر آفت نازل ہوئی۔ تمھارا مال
اسباب جو ابوسفیان کے ساتھ ہے معرض خطر ہے۔ محمد اور انکے اصحاب
لڑائی کا عزم کیا ہے۔ مین نہین جانتا کہ تم پہنچ سکو گے [illegible]
قریش مین گھبراہٹ پھیل گئی۔ قریش نے بہت ہی جلد جنگ کے لئے سازوسامان
بہم پہنچایا اور اپنے قافلہ کا مال اسباب بچانے کے بہانے سے اسلام کی

Marfat.com

بیخ کنی کا عزم کیا - اہل مکہ کے شرفا ورؤسا میں کوئی ایک پیچھے نہ رہا بجز
ابولہب کے جسنے اپنی طرف سے نیابتہً عاص بن الہشام کو بھیجا - الغرض
۹۵۰ یا ایک ہزار کی جمعیت تیار ہوئی جسمین مکہ کے شرفا اور جنگ جو اور
باسامان رؤسا رشامل تھے - اور اون کے ساتھ ایک سو گھوڑے اور سات سو
اونٹ تھے - یہ جمعیت ڈبل کوچ کرتی ہوئی چاہ بدر کے دوسری جانب آپہنچی
جناب رسالتمآب بھی مدینہ سے اپنی قلیل اور بیسروسامان فوج لیکر ۱۲
شہر رمضان المبارک کو روانہ ہوئے جسمین ۳۱۳ یا ۳۱۸ خداشناس اور شیدائے
رسول خدا مہاجرین اور انصار تھے - اس ساری فوج مین صرف دو گھوڑ سوار
تھے ایک مقداد بن عمرو الکندیؓ اور دوسرے زبیر بن العوام بعض لکھتے ہین
کہ مرثد بن ابی مرثد اور کہا جاتا ہی کہ صرف مقداد ہی گھوڑے سوار تھے - ستر
اونٹ تھے اس حق پرست فوج کی سپاہ باری باری بلا امتیاز کے سواری
کرتی - چنانچہ ایک اونٹ جناب رسالتمآب اور آپکے بھائی جناب امیرالمومنین
علی بن ابی طالب اور زید بن حارث کے درمیان ایک اونٹ حضرت ابوبکر
وحضرت عمر وعبدالرحمن بن عوف کے درمیان علیٰ ہذا القیاس سواری کا
اہتمام تھا آنحضرتؐ بھی چاہ بدر کی اسطرف جو بجانب مدینہ تھی جلوہ گر ہوئے
فوج مکہ نے پانی کو اپنے قبضہ مین کر لیا تھا - لشکر اسلام نے ریگستان مین قیام
کیا جہان وہ پانی نہ ملنے سے تکلیف مین تھا - جب لشکر اسلام اپنے فرودگاہ پر او تر

Marfat.com

جکا تو سعد بن معاذ نے آنحضرت کی اجازت حاصل کر کے آپکے قیام کے لیئے ایک سائبان کھجور کے درخت کی چوب اور پتوں سے بنوایا۔ آنحضرت نے سعد کے لیئے دعا رخیر فرمائیے۔ قریش فخر اور تکبر کے ساتھ آگے بڑھے۔ آنحضرت نے جب اُنکی قوت وشکوہ کو دیکھا تو خدائے پاک سے آپ ملتجی ہوئے کہ اے خدایا یہ قریش تکبر ونخوت کے ساتھ تجھ سے اور تیرے رسول سے لڑنے کے لیئے آئے ہین اے خدایا مین تیری اُس نصرت کا طالب ہون جسکا تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے۔ خدایا آج ہی اُن کو تو غارت کر قریش کی ایک جماعت جسمین حکیم بن حزام بھی تھے آگے بڑھکر جناب رسالتمآب کے اُس حوض آب کی طرف آئے۔ جسکو آنحضرت نے اپنے اصحاب وفادار کے لیئے بسبب تنگی آب کے بنوایا تھا۔ اسلامی فوج نے اون کو روکنا چاہا آنحضرت نے فرمایا کہ اُنکو پانی پینے دو۔ اسکے بعد جنگ گرم ہوئی۔ قریش کیطرف سے عتبہ بن ربیعہ مع اپنے بھائی شیبہ اور بیٹے ولید کے میدان مین نکلا تینون از سرتا پا آہن پوش تھے۔ لشکر اسلام سے حضرت حمزہؓ بن عبد المطلب حضرت علیؑ بن ابی طالب اور حضرت عبیدہ بن حارث مشرکین کے اُن تینون جنگ[illegible] مقابلہ کے لیئے چلے حضرت حمزہ نے بہت ہی تھوڑی دیر[illegible] تمام کردیا۔ حضرت امیر المومنین علی نے لحظہ بھر مین ولید کو راہی ملک عدم کیا حضرت عبیدہ کی پنڈلی پر شیبہ نے سخت زخم کیا تھا۔ حضرت حمزہ اور حضرت امیر المومنین

Marfat.com

علی عبیدہ کی مدد کو جا پہنچے اور شیبہ کا سر تن سے جدا کر دیا۔ لشکر مشرکین مین
اُنکے تین نہایت نامی سردارون کے مارے جانے سے تھلکہ پڑ گیا۔ ابوجہل
نے اپنے لشکر کو سہما ہوا دیکھکر اُن کو سخت اشتعال دیا کہ سب کے سب لشکر
اسلام پر حملہ کرین چنانچہ اُنھون نے کئی بار سخت حملے کیئے۔ حضرت علیؓ اور حضرت
حمزہؓ اور دیگر اصحابِ کرام اُنکو پسپا کر دیتے۔ بہت ہی گھمسان لڑائی ہوئی
آنحضرتؐ سائبان مین تشریف فرما تھے اور حضرت ابوبکر آنحضرتؐ کے ساتھ
تھے آنحضرتؐ نے مٹھی بھر مٹی لیکر مشرکین کی طرف پھینکی اور فرمایا کہ اے خدا
مشرکونکو سیاہ رو کر۔ حضرت علی اور حضرت حمزہ کے اوسرو زشدید قتال
سے مشرکین دہشت زدہ ہوئے تھے کہ اس سے وہ سب اور پریشان
ہوکر میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے اور شکست کھائی قریش کے صنادید مین ستّر
مقتول اور ستّر قید ہوئے۔ ابولہب کو مکہ مین جب اس شکست فاش کی
خبر پہنچی تو نو دن کے بعد وہ قلق اور رنج سے مرگیا۔ اہل اسلام کیطرف سے
چودہ جانبازون نے شہادت پائی۔ آنحضرت کا وندانِ مبارک دشمنون
کے پتھر سے شہید ہوا اور آنحضرتؐ کی خود سر مبارک پر ٹوٹ گئی اور خون
چہرۂ مبارک پر بہا۔ شہرۂ آفاق تلوار ذوالفقار اسی جنگ مین ہاتھ آئی
حضرت علی نے عاص بن منبہ کو قتل کیا اور اُس سے اسکی تلوار ذوالفقار
لیکر آنحضرتؐ کے نذر کی آپنے اسکو حضرت علی ہی کو بخشی۔ اس فتح نے

Marfat.com

اسلام کی بنا کو مستحکم کر دیا **غزوۂ احد** ہجرۃ کے تیسرے سال ۷ ریا ۱۱
شوال کو واقع ہوا - اسکو جنگِ بدر نے برانگیختہ کیا تھا - اسلئے کہ جب
جنگ بدر سے باقیماندہ مشرکین جان بچا کر بھاگتے ہوئے مکہ مین داخل
ہوئے تو انھون نے اور اُن لوگون نے جنکے باپ بھائی وغیرہ رشتہ دار
جنگ بدر مین مارے گئے تھے اہل مکہ کو انتقام کے لئے جوش دلایا مشرکین
نے جنکا تعلق شام سے آنے والے قافلہ کی تجارت کے ساتھ اپنے اُس
مال و اسباب سے انتقام کے لئے مدد دینے کا وعدہ کیا - جناب سالتمآب
کے ساتھ جنگ کی تیاریان مکہ مین ہونے لگین - ابو سفیان کو لشکر کی سرداری
دی گئی - وہ مع اپنی بیوی ہند بنت عتبہ کے روانہ ہوا - قریش کے اور
رؤسا بھی مع بیویون کے فوج مین شریک ہوئے - عورتونکے پاس
دف تھے وہ بدر کے مقتولین کو یاد کر کے روتین اور کفار کو جوش
دلاتین - قریش کے سردارون نے اپنے اپنے حبشی غلامونکو بھی ہمراہ لیا
تھا - حبشی بن حرب جبیر بن مطعم کا غلام تھا یہ غلام حربہ پھینکنے مین بہت
مشہور تھا - اُسکے آقا نے اُس سے کہا کہ اگر تو میرے چچا کے عوض حضرت
حمزۃ کو قتل کرے تو تو آزاد ہے - ابو سفیان کی بیوی ہند [illegible]
کہا کہ اگر تو حضرت حمزہ کو میرے باپ عتبہ کے عوض قتل کریگا تو مین تجھے
اپنا سارا زیور بخشونگی اور تجھے مالا مال کر دونگی - غرض اسطرح وعدہ وعید

اور ساز و سامان کے ساتھ لشکر کفار مدینہ منورہ پر دھاوا کرنے کے لئے
مکہ سے روانہ ہوا۔ وہ تین ہزار تھے جنمیں سات سو زرہ پوش تھے اور
دو سو گھوڑے اور پندرہ عورتیں تھیں مکہ سے حضرت عباس نے
لشکر کفار کی عظیم الشان تیاری دیکھکر ایک تیز رفتار شتر سوار کو مدینہ
بھیجا تاکہ وہ حضرت رسول خدا کو اس مہم کی خبر دے۔ آنحضرتؐ مع اصحاب
وفادار اور رفقاء جانثار کے جلد جلد تیاری کر کے مدینہ منورہ سے باہر
نکلکر احد کی پہاڑی پر خیمہ زن ہوئے لشکر اسلام میں سات سو مجاہدین
جن میں سو مرد زرہ پوش تھے۔ اور صرف دو گھوڑے تھے ایک آنحضرتؐ
کے اور دوسرا ابی بردہ کے پاس تھا۔ لشکر کفار منزلیں طی کرتا مدینہ سے
کچھ فاصلہ پر پہنچ گیا۔ اہل مدینہ نے اس جگہ کاشت کی تھی کفار نے اپنے
اونٹ اُن کھیتوں میں چھوڑ دئے اور سب کھیت پامال کر دئے مشرکین نے
اپنے لشکر کو ترتیب دیا میمنہ پر خالد بن الولید اور میسرۃ پر عکرمہ بن ابی جہل
مقرر ہوئے۔ آنحضرتؐ نے جبل احد کو پس پشت کیا اور وہاں گھاٹی پر
پچاس تیر انداز متعین فرمائے۔ جنکے سرگردہ عبداللہ بن جبیر تھے آنحضرتؐ
نے اُن کو حکم دیا کہ تم اس جگہ سے حرکت نہ کرنا اگر دشمن عقب سے ہم پر حملہ کریں
تو اُن کو تیر مار کر پسپا کر دینا اسی جگہ پر ثابت قدم رہنا۔ اگر ہمکو فتح ہو یا
شکست ہو تم جب تک میں تمکو حکم نہ دوں اس مقام سے نہ ہلنا۔

Marfat.com

آنحضرتؐ نے اُس روز دو زرہ پہنی تھی طرفین سے لڑائی شروع ہوئی لشکر کفار کا علم بردار طلحہ بن طلحہ میدان مین آگے بڑھا۔ حضرت علی نے اسکو دو ٹکڑے کر دیا۔ لشکر کفار پر ہیبت چھا گئی۔ لشکر اسلام مین نعرہ اللہ اکبر بطور شکریہ کے بلند ہوا۔ حضرت علی اور حمزہ وابو دجانہ کفار کی صفون مین گھس پڑے۔ کفار تاب نہ لا کر پسپا ہو گئے عورتین بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئین۔ لشکر اسلام فتح پا کر کفار کا مال و اسباب لوٹنے کے لئے ٹوٹ پڑا بعض تیر اندازون نے جو فوج کی پشت پر حفاظت کے لئے متعین تھے اور جنکو آنحضرتؐ کا تاکیدی حکم تھا کہ وہانسے کسی حالت مین جنبش نہ کرین اپنی جگہ چھوڑ کر لوٹ مین مصروف ہو گئے۔ جب خالد بن الولید نے دیکھا کہ ناکہ کی حفاظت کے لئے کم لوگ ہین تو فوراً اُنپر حملہ کیا اور انکو قتل کر کے لشکر اسلام کی پشت پر حملہ آور ہوا اور جہان رسول خدا مع چند اصحاب اکابر کے کھڑے تھے پہنچ گیا۔ کفار نے جب اپنے سوار دیکھے وہ بھی لوٹ آئے اور مسلمانوںپر حملہ آور ہوئے مسلمانون مین سخت پریشانی پھیل گئی لڑائی سخت ہوئی۔ اصحاب وفادار نے آنحضرتؐ کو درمیان مین لے لیا اور سینہ سپر ہو کر دشمنون سے لڑنے لگے۔ آنحضرتؐ نے ایک گروہ کفار کو آتے بڑھتے ہوئے دیکھا حضرت علیؑ سے فرمایا کہ اُنپر حملہ کرو۔ چنانچہ آپ نے حملہ کیا اکثر کو تہ تیغ کیا اور باقی ماندہ کو پسپا و منتشر۔ پھر ایک اور گروہ

Marfat.com

نظر آیا آنحضرتؐ نے پھر حضرت علی سے ارشاد فرمایا۔ حضرت علی نے بعض
کو قتل بعض کو پریشان کردیا حضرت علی کی اس جان نثاری پر متعجب ہوکر
جبرئیل نے کہا کہ یارسول اللہ یہ معاونت ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کیون نہو
وہ مجھ سے ہین اور مین اُنسے ہون جبرئیلؑ نے کہا کہ مین بھی آپ دونون
سے ہون اُسوقت غیب سے آواز آئی کہ **لا فتی الا علی لا سیف**
الا ذوالفقار عالم مین بجز علی کے کوئی جوان جانباز نہین ہے اور
بجز ذوالفقار کے اور کوئی تلوار بران ہے۔ ابودجانہ نے تو گویا اپنی پیٹھ
کو آنحضرتؐ کے لیئے ڈھال بنائی تھی حضرت حمزہؓ جنگ مین مصروف تھے
کہ وحشی غلام نے جو ایک پتھر کی آڑ مین گھات لگائے بیٹھا تھا حضرت حمزہؓ
کیطرف حربہ پھینکا جو آپ کی ناف پر لگ کر دونون پاؤن مین سے نکل
گیا۔ وہین آپ جان بحق ہوگئے۔ حبشی نے اسپر بس نہ کی بلکہ شکم مبارک سے
جگر نکالکر ہند زوجہ ابی سفیان کے پاس لے گیا۔ ہندنے اُسکو دانتون
سے چبایا۔ پھر حبشی کے ہمراہ میدان جنگ مین جاکر حضرت حمزہؓ کی لاش
مطہر کو قطع و برید کیا اور اُسکے ٹکڑے بطور ہار کے اپنے گلے مین پہن لئے
اور حبشی کو اپنا تمام زیور دیدیا۔ آنحضرتؐ کو حضرت حمزہؓ کے قتل ہونے
پر بہت رنج ہوا۔ ایک موذی نے تاک کر اس زور سے آنحضرت کی
پیشانی پر پتھر مارا کہ آپ سنبھل نہ سکے حضرت علی نے آپکو فوراً اوٹھالیا

Marfat.com

لشکر اسلام کا علم بردار مصعب بن عمیر کے شہید ہونے پر دشمنون نے
آنحضرتؐ کی شہادت کی خبر مشہور کرادی جس سے اسلامی لشکر اور بھی
پریشان ہوگیا۔ کعب بن مالک نے آنحضرتؐ کو پہچانا اور فورًا باواز
بلند ندا کی کہ اے مسلمانو خوشخبری تمہارے لئے۔ حضرت رسُول خدا
بفضل خدا زندہ وسلامت ہین آنحضرتؐ نے سخت جنگ کی تیرکش
مین ایک تیر باقی نہ رہا۔ کمان ٹوٹ گئی۔ دندان مبارک شہید ہوا۔
ہونٹ اور رخسار کو زخم پہنچا۔ چہرہ انور خون آلود ہوا۔ آپ خون
پونچھتے اور فرماتے کہ اس قوم کو کیونکر نجات ہو گی جسنے اپنے نبیؐ کے
منھ کو خون سے رنگا اور اوس نبیؐ کا بجز اسکے کہ وہ خدائے پاک کی
طرف رہنمائی کرتا ہے اور کوئی گناہ نہین مسلمانوںین سے ستر شہید ہوئے
اور مشرکین نے بائیس ۲۲ مقتول چھوڑے مشرکین نے اسقدر نقصان
کو غنیمت سمجھکر مکہ کا رُخ کیا۔ مگر رستہ مین لوٹ کر اہل اسلام کا کام تمام
کرنیکا ارادہ کیا۔ آنحضرتؐ نے اپنے اصحابؓ کو یہ خبر سنائی۔ اصحاب جان
نثار باوجود زخمون کے لبیک وسعدیک کہکر حاضر ہوئے مدینہ سے تین
منزل کے فاصلہ پر بمقام حمراء الاسد فروکش ہوئے اور لشکر کو آگ
روشن کرنے کے لئے حکم دیا۔ ابوسفیان وغیرہ کو جب اہل اسلام کے اس
عزم کی خبر ہوئی ڈر گئے اور بجائے پلٹنے کے فورًا روانہ ہوکر مکہ معظمہ

Marfat.com

مین دم لیا۔ آنحضرتؐ نے اُن کا چند دن انتظار کیا۔ اور مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرمائی۔

حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہان غزوۂ حنین مکہ کی فتح کے بعد ماہ شوال ۸ھ مین ہوا وجہ اس غزوہ کی یہ ہوئی کہ قوم ہوازن نے جب آنحضرتؐ کی شاندار فتح مکہ کی خبر سنی تو مالک بن عوف النصری رئیس ہوازن نے اپنی قوم کو جناب رسالتمآب سے لڑنے کیلئے آمادہ کیا اُسنے اُنسے کہا کہ لشکر اسلام کو دیکھتے ہی تم سب میانون کو توڑ کر ایک بارگی حملہ کرنا۔ جب جناب رسالتمآب کو بنی ہوازن کے ارادہ کی خبر ہوئی آنحضرتؐ نے بھی چلنے کی تیاری کی صفوان بن امیہ جو مشرک تھا سامان حرب بہت کثرت سے رکھتا تھا۔

آنحضرتؐ نے اُس سے ایک سو زرہ بطور عاریت کے طلب کی صفوان نے کہا کہ اے محمدؐ کیا آپ غصبا چاہتے ہین۔ آنحضرتؐ نے جواب دیا نہین بلکہ عاریۃً اور اون کے واپس کرنے کے لیٔ ضمانت دیجائیگی۔ صفوان نے کہا کہ اسمین حرج نہین ہے۔ چنانچہ اُسنے ایک سو زرہ عاریۃً دی۔ آنحضرتؐ نے کوچ فرمایا اور آپکے ساتھ بارہ ہزار کا لشکر تھا بنی ہوازن پہلے ہی سے وادی مین پہنچکر گھاٹون مین چھپے بیٹھے تھے لشکر اسلام ابھی اُس تنگ وادی سے گذر رہا تھا کہ دشمنون نے گھاٹون سے

Marfat.com

نکلکر حملہ کیا۔ جھٹ پٹے کا وقت تھا۔ لشکر اسلام مین اس ناگہانی حملہ سے پریشانی پھیل گئی۔ آنحضرتؐ دہنی طرف ہو گئے اور باواز بلند پکارے کہ لوگو ادھر آؤ مین رسول خدا محمد بن عبداللہ ہون۔ آنحضرتؐ نے تین دفعہ فرمایا۔ حضرت عباسؓ آپکے بغلہ دلدل کی لگام پکڑے ہوئے تھے حضرت عباسؓ بلند آواز تھے آنحضرتؐ نے فرمایا اے عباس آپ باواز بلند پکارئیے حضرت عباسؓ نے ارشاد نبوی کی تعمیل کی لوگون نے کہا کہ لبیک لبیک جب آنحضرتؐ نے جنگ کی شدت کو دیکھا تو فرمایا کہ مین پیغمبر ہون مین جھوٹھ نہین کہتا۔ مین عبدالمطلب کا فرزند ہون۔ اب تنور گرم ہوا۔ پھر آپنے دلدل سے فرمایا کہ ذرا زمین سے نزدیک ہو۔ دلدل نے فوراً اپنا پیٹ زمین سے لگا دیا آنحضرتؐ نے مٹھی بھر مٹی زمین سے لیکر مشرکین کی طرف پھینکی۔ اُن کو شکست ہوئی۔ اُس روز چار مسلمان شہید ہوئے اور ستر کفار مارے گئے اور بہت سے مسلمان ہو گئے۔ اس جنگ مین چھ ہزار قیدی اور چوبیس ہزار شتر اور چالیس ہزار اوقیہ چاندی اور چالیس ہزار سے زیادہ بھیڑ بکریان غنیمت مین آئین۔ آنحضرت نے ... سے وقت روانگی رستہ مین ایک عورت مقتولہ کو دیکھا اور ... فرمایا کہ اسکو کسنے مارا ہے۔ عرض کی گئی کہ خالد بن الولید نے آنحضرت نے فرمایا کہ خالد سے کہدو کہ عورت یا بچہ یا وہ شخص جو بعوض اجرت کے

Marfat.com

لڑنے آیا ہو نہ مارا جائے

اَلْمُصْدِرِي الْبِيضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ

المصدرين من اصدر عن مورد الماء ارجع البيض السيوف المصقولة اللمم جمع لمة الشعر المجاوز شحمة الاذن المسترسل الى منكب المعنى اولئك الابطال يوردون سيوفهم البيض فى لمم العدى المسودة فيخرجونها حمرا لكونها ملطخة بالدم المسفوك ترجمہ (وہ بہادران اسلام اپنی سفید تلواروں کو دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل کرکے بسبب خون آلود ہونیکے سرخ پوش نکالتے ہیں۔ اس شعر میں عمدگی کے ساتھ تینوں رنگ مذکور ہیں۔

وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

المراد بالكاتبين الطاعنون سمر الخط الرماح التى تباع بالخط يراد بها السهام التى بها خطوط سمر تحت ريا شها من الصنع والمراد باقلام اسنة الرماح حرف طرف غير منعجم مهمل غير منقوط اى غير مجروح المعنى هم الطاعنون بسمر الرماح الخطية حتى لم تترك اسنة رماحهم طرف جسم من

اجسام العدی الاّ مجروحًا ویکون المعنی هم الطاعنون بالسهام السمر الخطوط ما لم تصل الیه اسنة رماحهم من طرف جسم غیر مطعون ای یرمون بالسهام ما لم یصل الیه رماحهم ترجمہ (وہ بہادران اسلام) گندم گون ایکرون سے منقش تیروں سے چھاننے والے ہین - اُس جسم جسم کو جسکو اُنکے قلم نما نیزون کے پھلون نے غیر منقوط یعنی غیر مجروح چھوڑا تھا - اسطرح پر بھی ترجمہ کیا جائے کہ وہ سب خط شہر کے نیزون سے خوشنویسی کرنیوالے یعنی زخم کرنیوالے ہین - اُنکے نیزون نے کسی ایک جسم کے حصہ کو بلا زخم کے نہ چھوڑا - لفظ خط کی رعایت کے خاطر کتابت - قلم - حرف اور عجمہ یہان بخوبی مذکور ہین۔

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

شاکی السلاح تام السلاح ای جامعین لانواعه شاکی مقلوب شائک ای ذی شوکة و نظیره هار و هائر سیما علامة السلام نوع من الشجر المعنی هم تامو الاسلحة علامة من مکارم الاخلاق یمتاز بها من الاعداء الشاکی السلاح کما یمتاز الورد بسیماه التی هی طیب رائحته بها

المنظر من شجر الشوك ترجمہ وہ سب از سرتا پا سلاح پوش تھے مگر اُن میں خاص علامتیں تھیں جنسے وہ دشمنانِ سلاح پوش سے ممتاز ہو جاتے تھے جسطرح گلاب بسبب اپنی نشانی (خوشبو) کے، درخت خاردار سے ممتاز نظر آتا ہے

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

تهدي ترسل رياح النصر الرياح التي يحصل بها النصر النشر طيب الرائحة الاكمام جمع كم غلاف الازهار كمي شجاع المعنى تاتي الرياح الناصرة التي تهب من تلقائهم بطيب رائحتهم فتظن كل شجاع مستور جسده بالسلاح زهرا في الاكمام ترجمہ ظفر بخش ہوا اُن بہادروں کی بوئے خوش تمھاری طرف لاتی ہیں۔ پس ہر ایک سلاح پوش بہادر کی نسبت تم یوں ہی پوشیدہ خوشبودار پھول کا گمان ہوتا ہے

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًى
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

ربى جمع ربوة ما ارتفع من الارض وجهتها يكونا ثبت شدة الحزم قوة الراي الرصيف الحزم جمع حزام مايشد به السرج على الفرس المعنى انهم ثابتون على ظهور الخيل

كن

Marfat.com

کنبت ربی من اجل قوۃ رائہم لا من ربط الحزم ترجمہ
وہ سب گھوڑون کی پیٹھو نپر بسبب اپنی قوت حزم و عزم کے نہ بسبب
تنگون کے مضبوط کسے جانے کے گویا ٹیلون پرکے مضبوط درخت شاندار

تحتے

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَىٰ مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهُمِ

طارت القلوب اضطربت وتحیرت الباس الشدۃ فرق خوف تفرق تمیز البہم بفتح الباء وسکون الہاء جمع بہمۃ اولاد الضان والمعز والبقر البہم کعنق جمع بہمۃ شجاع شدید الباس لا یبالی من این یوتی المعنی اذا رای العدی شدتہم فی الحرب دھشوا واضطربت قلوبہم ولو کانوا ابطالا اصار واحتی لا فرق بینہم بینہا ترجمہ دشمنون کے دل اُن جانبازون کی سختی کی وجہ سے مارے خوف کے فِفر و ہوگئین بھیڑون اور بکریون کے بچون اور دشمنون کے بہادرون مین کوئی فرق نہ تھا۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

اسد جمع اسد آجام جمع اجمۃ غابات مستترۃ بالاشجار الملتفۃ تجم من وجم تسکت وتحزن المعنی من یتشرف بنصرۃ

Marfat.com

النبی ولقی الاسود فی غاباتہا لم تزأر بل بقیت ساکتۃ وحزینۃ

ترجمہ دشمنوں کے بہادر بکریوں کے بچوں کی طرح اگر خوف زدہ ہو جائے تو تعجب نہیں اسلیئے کہ جس شخص کو خدائے پاک کے رسول مطلق کی امداد ہو پس اگر اُس سے شیروں کا اُنکے نیستانوں میں مقابلہ ہو جائے تو وہ سب شیر دم بخود رہ جائیں اور اپنی شکست پر رنجیدہ ہوں

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِہٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

ولی محب للنبی مؤمن بہ منقصم من القصم وھو القطع مع الابانۃ المعنی لن تجد محبیہ الا ظافرین منصورین ببرکتہ واعدائہ الا مقہورین ترجمہ پس ہرگز آنحضرت کے کسی محب کو غیر ظفریاب اور آنحضرت کے کسی دشمن کو غیر شکستہ نہ دیکھوگے

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِہٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِی الْاَجَمِ

احل انزل امتہ جماعتہ من المسلمین الحرز مایحرز فیہ الشئی ای الحصن الملۃ الشریعۃ اللیث الاسد الاشبال جمع شبل ولد الاسد الاجم جمع اجمۃ الغابۃ المعنی انزل جماعتہ فی حصن شریعتہ الحافظ لمن دخلہ کانہ لایستطیع احد

Marfat.com

الدخول علی الاسد اذا اقام مع اشباله فی الغابۃ ترجمہ
(گویا آنحضرتؐ نے) اپنی قوم کو اپنے دین کے قلعہ مین جگہ دی ہے جسطرح شیر
مع اپنے بچون کے نیستان مین (بلاکسی خطرے کے) قیام پذیر ہوتا ہی غرض
یہ ہے کہ دین اسلام ہمیشہ رہنے والا ہی اور اسطرح قوم اسلام بھی ہمیشہ باقی ہے

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدِلٍ
فِیْہِ وَکَمْ خَصَمَ الْبُرْھَانُ مِنْ خَصِمِ

جدلت قطعت وازالت الجدال والمراد بکلمات اللہ القرآن المجید جدل رجل کثیر الجدال فیہ ای فی شان النبی خصم ازال الخصومۃ البرھان الدلیل القاطع خَصِمٌ کثیر الخصومۃ المعنی کثیرا ما ازال القرآن المجید جدال المجادل فی امر النبی و کثیرا ما قطع دلیلہ القاطع خصومۃ الرجل الشدید الخصومۃ

ترجمہ کئی مرتبہ قرآن مجید نے آنحضرتؐ کی شان مین سخت اعتراض کرنے والے (کی بحث) کو رد کیا ہی اور کئی مرتبہ ثبوت بیّن اور دلیل قاطع منکر رسالت پر غالب ہوئی ہی **اول** مصرع مین ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے کہ چند یہودیون نے ایک قریش سے کہا کہ تم اپنے نبی [illegible] اور اصحاب الکہف اور ذوالقرنین کے حالات دریافت کرو اگر مجمل باتون کی نسبت تفصیلی جواب دین یا مطلق کچھ نہ کہیں تو تم سمجھو وہ نبی بر[illegible]

Marfat.com

حق نہین ہین اور اگر وہ اُن باتون کی نسبت کچھ بیان کرین اور کچھ پوشیدہ
رکھین تو اُن کے نبیؐ ہونے مین شک نہین - چنانچہ قریش نے اُن باتون
کی نسبت آنحضرتؐ سے دریافت کیا اور یہ آیت نازل ہوئی کہ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّی یعنی رُوح خدائے پاک کے امر سے ہے اور اصحاب
الکھف اور ذوالقرنین کے قصہ مختصر نازل ہوئے دوسرے مصرع مین
آنحضرتؐ کے معجزون کی طرف اشارہ ہو جنھون نے منکر رسالت کو قائل
کردیا - ازآن جملہ انشقاق القمر کا معجزہ ہو جسکا بیان تحریر ہو چکا - دوسرا
یہ ہو کہ ایک مرتبہ آنحضرتؐ نے کسی منزل پر قیام فرمایا - اصحاب نے آپکے لیے
ایک درخت تجویز کیا کہ جسکے زیر سایہ آپ آرام فرماتے کہ ایک اعرابی آپکے
پاس آیا اور اپنی شمشیر میان سے برہنہ کرکے کہنے لگا کہ اے محمدؐ اب آپ
کو کون بچا سکتا ہو - آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اللہ اس لفظ کو سنتے ہی اسکے
ہاتھ مین رعشہ پیدا ہو گیا - خودبخود تلوار ہاتھ سے گر پڑی - اور اپنے
سر کو درخت سے اس زور سے ٹکرایا کہ اسکا دماغ بھی نکل آیا روایت
ہے کہ ابولہب کی زوجہ کو جسکو خدائے پاک سے حمالۃ الحطب یعنی لکڑیان
ڈھونے والی کا نام ملا تھا جب خبر پہنچی کہ اسکی اور اُسکے شوہر ابولہب کی
مذمت مین سورۂ تبت یدا ابی لھب نازل ہوا - ایک پتھر لیکر
فوراً آنحضرتؐ کے پاس آئی - آپ مسجد مین مع حضرت ابی بکرؓ کے تشریف

Marfat.com

فرماتے تھے۔ خدا اپنے نبی کا حافظ تھا۔ اُسنے آنحضرت کو نہ دیکھا حضرت
ابُوبکر سے کہا کہ تمھارے صاحب کہاں ہین مین سنتی ہون کہ اونھون
نے میری ہجو کی۔ خدا کی قسم اس پتھر سے اُن کا منہ توڑ دونگی لعنہا اللہ

لعنًا وبیلا

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ

الباء زائدة ای کفاک العلم الامي من لم يتعلم الكتاب ولا
يكتب وهو باقی علی جبلته الجاهلية الزمان الذی لا
علم فيه وهو الزمان قبل بعثه التاديب التادب بمكارم
الاخلاق في اليتم في حال كونه يتيما المعنى يكفيك من المعاجز
وقوفك على جميع العلوم وانت غير متعلم لا تكتب في زمانك
الجاهلية لاضوء علم فيه وتادبك بمكارم الاخلاق وقد مات
عنك ابوك في حال صغرك لان شان اليتيم ان يكون عطلا
من الادب ومن اعظم معاجزه اتيانه بالشريعة السمحة البيضاء
المتضمنة بالعلوم وهو امي في زمانه زمان الجاهلية وتادبه
بالخلق العظيم وامانته وهو يتيم ترجمہ آنحضرت کا اسرار
غیبی پر مطلع ہونا اور عالم کی ہدایت کے لئے شریعت مشتمل بر علوم
متنوعہ قائم کرنا، درآن حالیکہ آپ ناخواندہ تھے اور وہ بھی ایسے

Marfat.com

وقت مین جبکہ علم کا نام ونشان ملک عرب مین اُسوقت تہا اور آپکا جوہر اخلاق سے
آراستہ ہونا درآنحالیکہ آپکے سر سے بزرگون کا سایہ بچپن ہی سے
اوٹھ گیا تھا یہ دونون باتین آپکے لئے بطور معجزے کے کافی ہین
بیان کیا جاتا ہی کہ آنحضرت ہنوز تولد بھی نہ پائے تھے یا کہا جاتا ہی
کہ دو برس اور چار مہینہ کے تھے کہ آپکے والد بزرگوار حضرت
عبداللہ نے قضا کی - آپکی والدہ محترمہ نے وفات پائی جبکہ آپکی عمر
چھہ برس یا چھہ برس اور آٹھہ مہینے کی تھی - پس آپ یتیم ہوگئے نہ والد کی
بزرگانہ نگرانی رہی اور نہ مان کی محبت آمیز نظر آپکے دادا حضرت عبدالمطلب
نے آپکی پرورش فرمائی - حضرت عبدالمطلب اپنی قوم قریش کے سردار تھے
جنکے لئے کعبہ کے زیر سایہ مسند بچہائی جاتی اُسپر بسبب آپکی تعظیم کے آپکے
سوا اور کوئی بیٹھنے کا مجاز نہ تھا - آپکے فرزند اور قریش کے رؤسا آپکے
دائین بائین بیٹھتے - جناب رسالتمآب کا وہان تشریف آوری کا اتفاق
ہوتا تو آپ مسند پر رونق افروز ہوتے - قریش اسکو پسند نہ کرتے اور آپکو
وہان بیٹھنے سے روکنا چاہتے - اسوقت حضرت عبدالمطلب فرماتے کہ
اسے میری قوم میرے اس بیٹے کو چھوڑ دو خدا کی قسم اس بچہ کے لئے شان عظیم ہی
مین اسمین کو دیکھتا ہون کہ یہ فرزند تمہارا سردار ہوگا - پھر حضرت
عبدالمطلب آنحضرت کو اپنی گود مین لیتے اور آپکے منہ کو پیار کرتے اور اُسکی

بلا

Marfat.com

پیٹھ پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے کہ میں نے اس پیار سے پاکیزہ تر پیار
نہیں دیکھا۔ پھر آپکے بیٹے حضرت ابی طالب کی طرف متوجہ ہوتے اور
فرماتے کہ اے بیٹے تم اسکو بچانا اور اسکا ساتھ دینا اسلئے کہ یہ تنہا اور
یکتا ہی۔ مانند ماں کے اُس سے محبت رکھنا۔ کوئی ناگوار چیز اسے پہنچنے نہ
پائے۔ پھر آپ آنحضرت کو اپنے دوش مبارک پر اوٹھاتے اور خانہ
کعبہ کے گرد سات طواف دیتے۔ اثناء راہ میں آپ لات اور عزیٰ
بُت کے قریب آنحضرت کو نہ لیجاتے اسلئے کہ آپ کو علم تھا کہ آپکے
اس ہونہار پوتے کو بتوں سے نفرت ہو۔ آنحضرت آٹھ برس کے تھے
کہ حضرت عبد المطلب سخت علیل ہوئے۔ جس قدر سخت علالت میں آپ
آنحضرت کو اپنے سینہ سے جدا نہ کرتے۔ ابوطالب آنحضرت کے والد بزرگوار
کے حقیقی بھائی تھے۔ جب علالت نے طول کھینچا اور آنحضرت آپکے سرہانے بیٹھے
اور آپکی آنکھوں سے آنحضرت کی جدائی کے سبب آنسو جاری تھے تو آپ نے
ابوطالب کو یاد فرمایا اور کہا کہ اے ابا طالب تجھے اس یکتائے زمانہ
بچہ کی نگرانی کا خیال رکھنا۔ افسوس ہے کہ [illegible]
[illegible] [illegible]
یہ بچہ تمہارے پاس بمنزلہ [illegible]
بچہ کی نسبت وصیت نہیں کرتا۔ اسکو تم [illegible] سے یہ ذکر کرتا ہوں اسلئے

Marfat.com

کہ تم اور اسکے والد ایک ہی ماں سے ہو۔ خدا کی قسم یہ بچہ قریش کا فرمانروا
ہوگا اور اوسکو خدائے پاک سے وہ عروج اور ترقی ہوگی کہ کسی پیغمبر نے
نہین پائی اے اباطالب کیا تمنے میری اس آخری وصیت کو منظور کی
ابوطالبؓ نے عرض کی کہ ہاں خدا گواہ ہے آپکے ارشاد کی تعمیل کرونگا پھر
حضرت عبدالمطلب نے فرمایا اے اباطالب اپنا ہاتھ لاؤ ابوطالبؓ نے ہاتھ
دراز کیا آپنے اپنے ہاتھ کو اسپر رکھکر عہد و پیمان کو مضبوط کیا۔ اور فرمایا کہ
اب موت آئے کہ مین اپنے بارگران سے سبکدوش ہوگیا۔ آپ آنحضرت
کو اُسکے بعد پیار کرتے اور بار بار فرماتے کہ کاش مین اس بچہ کا زمانۂ اقبال
اپنی آنکھونسے دیکھتا۔ یہان تک کہ آپ نے قضا کی انا للہ وانا
الیہ راجعون حضرت ابوطالبؓ نے آنحضرتؐ کی تربیت اور پرورش
اپنے ذمہ لی شب و روز ایک لمحہ کے لیے آنحضرتؐ کو اپنی آغوش سے
دور نہ کرتے حتی الامکان آنحضرتؐ کی نگرانی اور محافظت مین کوئی دقیقہ
اوٹھا نہ رکھتے شب کو اپنے پاس آنحضرتؐ کو سُلاتے۔ آپکی بیوی فاطمہ
بنت اسد امیرالمؤمنین علیؓ کی والدہ صاحبہ آنحضرتؐ پر اشفاق مادرانہ
فرماتین۔ آنحضرتؐ نے ان خاتون محترمہ کی گود مین پرورش پائی۔
آنحضرتؐ اپنی اس مربیہ کے شکرگذار تھے۔ اور اونکے اشفاق و محبت کی
اکثر تعریف فرماتے مدینہ کو آنحضرتؐ کے ساتھ ہجرت کی اور مدینہ مین آپ

آپ وفات ہوئین۔ آنحضرتؐ نے انکو اپنے قمیص کا کفن پہنایا تھا۔ آنحضرتؐ اپنے مربی چچا ابوطالب کے ساتھ حرب الفجار مین شریک تھے۔ اُسوقت آپکی عمر چودہ سال کی تھی۔ جنگ مین آپکی شرکت سے فتح ہوتی۔ قریش اسی وجہ سے ابوطالب سے آنحضرتؐ کے رزمگاہ مین لانے کے لئے عرض کرتے۔ جب آنحضرتؐ پچیس ۲۵ برس کے تھے اُسوقت حضرت ابوطالبؑ نے آنحضرتؐ کی شادی حضرت خدیجہ سے کرادی۔ آنحضرتؐ کو چالیسوین سال نبوت و رسالت کا شرف ملا۔ عام الفیل سے چالیسوین سال ۲۷ رجب روز دوشنبہ آنحضرتؐ کو خدائے پاک نے پیغمبری کا جلیل القدر عہدہ بخشا۔ حضرت ابوطالب کی حمایت اور معاونت بدستور جاری رہی قریش دشمن ہوگئے تھے مگر حضرت ابوطالب کی حمایت اور وجاہت کے سبب کسی کی مجال نہ تھی کہ آنحضرتؐ کو ستائے حضرت ابوطالبؑ کے حین حیوٰۃ آنحضرتؐ امن کے ساتھ تبلیغ رسالت کا کام انجام دیتے رہے۔ تا آنکہ حضرت ابوطالب نے ہجرۃ سے تین سال پیشتر قضا کی۔ اس انتقال پر ملال سے پینتیس ۳۵ یا بقولے پچپن یا بقولی تین روز پہلے حضرت خدیجہ نے وفات پائی تھی۔ آنحضرتؐ کے رنج کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ایک ہی سال مین ان دونون بزرگوں نے رحلت فرمائی۔ وہ عام الحزن یا سال رنج کہا جاتا ہے۔ قریش نے انواع واقسام کی ایذائین آنحضرتؐ کو دین مگر آنحضرتؐ ثابت قدم رہے یہانتک کہ خدا تعالےٰ

Marfat.com

کا وعدہ پورا ہوکر رہا اور اُسکے نور نے عالم مین ظہور پایا ۔

گناہونکی مغفرت اور قضاءِ حاجات چاہنا

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

المدیح ما یمدح بہ الاستقالۃ الاستغفار والخدم جمع خدمۃ المعنی تقربت الی النبی بھذا المدح لیغفر اللہ بسببہ ذنوبا قد اقترفتہا فی عمری بالمدح لابناء الدنیا والخدمۃ لہم ترجمہ مین یہ قصیدہ نعتیہ حضرت رسالت پناہی مین (اس غرض سے) عرض کرتا ہون کہ اسکی بدولت میرے اُس حصہ عمر کے گناہونکی مغفرت ہوجائے جو دنیوی لوگون کی مدح سرائی اور خدمت گذاری مین بسر ہوا

إِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَأَنَّنِي بِهِمَا هَدْيٌ مِنَ النَّعَمِ

اتمصی بما یقلدانی الی الہدیہ للنبی ومن شانہ ان یقلد شی فی عنقہ من نعل ونحوہ لیعلم انہ ھدی فلا یتعرض لاحد والنعم ابل او شاء ویکثر استعمالہ علی الابل المعنی لانہما یعنی

Marfat.com

المدح لارباب الدنيا والخدمة لهم جعلا في عنقي قلادة آثام تخاف عواقبها كانني لاجلهما هدي يساق للذبح ترجمہ
اُن دونوں نے (میری گردن میں) اُن گناہوں کا طوق پہنا یا ہے جنکا انجام خوفناک ہے گویا میں اُن دونوں کے باعث قربانی کا اونٹ ہوں (اور قربان گناہ کی طرف ذبح کئے جانے کے لئے لایا جارہا ہوں)

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

الغي الضلالة الصبا الفتوة المراد بالحالتين الشعر والخدم المعنى قادني ليهما جهالة الفتوة الضالة فاتبعت لها فمحصول ذلك ارتكاب الذنوب الندامة عليها ترجمہ میں نے (دنیوی لوگوں کی مدح اور خدمتگذاری میں) جوانی کی گمراہ کرنے والی جہالت (اور بے اعتدالی) کی پیروی کی پس مجھکو بجز گناہوں اور انپر افسوس کے اور کچھ حاصل نہ ہوا

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

یا للاستعظام والتعجب لم تسم من سام یسوم ای لم تطلب الشراء ولم تقرر الثمن المعنے فاعظم به من خسران نفسي في

معاملتها لانها لم تاخذ الدین بدل الدنیا ولم تتصد لہ بل آثرت الدنیا الفانیة علی الدین الموصل الی دار النعیم ترجمہ پس میری جان کو اسکے سودے میں کیا ہی بھاری نقصان ہوا۔ اسلئے کہ اُسنے دین کو بعوض دُنیا کے نہ خریدا اور نہ اِس معاملہ کا اُسنے ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِعْ آجِلاً مِنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

الآجل الاتی بعد اجل ای الآخرة العاجل الواصل علی عجل ای الدنیا یبن یظهر الغبن الخداع السلم السلف هو البیع الذی یدفع فیہ قیمة الشئ قبل ان یقبض المعنی من اشتری تمتع الدنیا بثواب الآخرة یظهر لہ فی شرائہ وسلفہ خداع اذا کشف الغطاء ای عند موتہ ترجمہ کوئی شخص اپنے ثواب آخرت کو بعوض تعیش دنیائے (ناپائدار) کے بیچے پس اسکو ایسے خرید و فروخت اور سودے میں (عند المرگ) فریب ظاہر ہوگا۔

إِنْ آتِ ذَنْباً فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

المعنی ان کنت مذنبا فلا ینقطع میعادالنبی لنا بشفاعتہ ولا ینصرم حبل رجائی ترجمہ اگر مین نے گناہ کیا ہی تو اِس سے میرا معاہدہ

نقشۂ

Marfat.com

(شفاعت آنحضرتؐ کے ساتھ) شکست نہ ہوگا اور نہ میری (امید کا) رشتہ ٹوٹنے والا ہے۔

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

الذمۃ العہد والجمع الذمم المعنی فان لی من رسول اللہ صلوات اللہ علیہ وثیقۃ لکونی مسمی بمحمد ورسول اللہ اشد الناس وفاء بالوثائق ترجمہ اسلیے کہ میرا نام محمد ہونیکے سبب مجھے آنحضرتؐ سے عہد و پیمان حاصل ہے اور آنحضرتؐ عالم میں سب سے زیادہ عہد کے وفا کرنیوالے ہیں حدیث میں وارد ہے کہ آنحضرتؐ نے اُن لوگوں سے وعدہ شفاعت فرمایا ہے جنکو آپکے ہمنام ہونیکا شرف حاصل ہے

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمِ

المعاد العود الی الآخرۃ اخذ الید النصرۃ والامداد زلۃ من زل زلق المراد بزلۃ القدم سوء الحال والوقوع فی المہالک قیل اشارۃ الی محذوف بمعنی ای ان لم یکن فی معادی آخذا بیدی ... فقل یا زلۃ القدم والا فقل یا اثبات لنفی المعنی ان لم یمدنی النبی بالشفاعۃ عند اللہ تفضلا احسانا علی لا السابقۃ منی

Marfat.com

تقتضی ذلک التفضل حین ارجع الی اللہ فلی سؤ الحال والوقوع فی المہالک والا ای وان ینصرنی النبی بالشفاعۃ فلی حسن المآل وحصول النعیم ترجمہ (آنحضرتؐ) اگر روز قیامت از روئے فضل و کرم میری دستگیری فرمائینگے تو تو کہ دینا افسوس لغزش قدم پر (یعنی میرا انجام نیک نہ ہوگا) اور اگر ایسا نہ ہوگا (یعنی آنحضرتؐ نے میری دستگیری از راہ کرم فرمائی تو تو بول اٹھ کہ کیا ہی نیک انجام ہوا۔

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

حاشاہ تنزیہ لہ مکارم جمع مکرمۃ ہی الصفۃ المرضیۃ الفائض نفعہا علی الغیر المراد بہا الطافہ وشفاعتہ الجار الاوی الی جوارہ او المستجیر المعنی انزہ النبی من ان یتسرمن شفاعتہ من اتاہ راجیا لہا او یعود من جنابہ من یاوی الیہ لیدا انحل انتہا کہ ترجمہ آنحضرتؐ متقی او منزہ ہیں اس بات سے کہ (آنحضرتؐ) کا امید وار آپکے الطاف سے محروم رہے یا کہ آپکے در رحمایت اسے آپکے زیر سایہ پناہ گزین ذلیل ہوکر واپس آوے

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ
وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

افکار جمع فکر حرکۃ النفس فی المعقولات الزمت افکاری ای

Marfat.com

توجهت الی مدایح جمع مدیح خلاص نجاۃ ملتزم موضع الالتزام ای ملجاء المعنی منذ توجهت الی الثناء علی النبی وجدت ذلک من خیر ما اعتمد علیہ لنجاتی من مرضی **ترجمہ** جب سے میں نے آنحضرت کی ثناخوانی میں اپنی فکروں کو صرف کیا ہے (اسوقت سے) میں نے اپنے مرض سے نجات کے لیے بہترین ذریعہ پایا ہے

وَلَنْ یَفُوْتَ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاُکُمِ

الغنی الیسار منہ ای من النبی تربت لتصقت بالتراب وصار فی یدہ التراب والمراد بہ خسرت وافتقرت الحیا المطر ینبت ینمی الازھار جمع زھر الاکم جمع اکمۃ الربی المعنی من المحال ان لاینال الغنی من النبی من تباعد الجد وصار مفتقرا کما انہ بنزول الغیث ینبت الازھار فی الاراضی المرتفعۃ التی لایستقر الماء علیہا **ترجمہ** آنحضرت (کے الطاف کی دولت میری محتاج اور بسبب گناہوں کے خاک شدہ ہاتھ سے ہرگز نہ جائیگی جیسے کہ بارش جب ٹیلوں پر گرتی ہے تو وہاں بھی (پر بہار) پھول کھلاتی ہے۔

وَلَمْ اُرِدْ زَھْرَۃَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُھَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی ھَرِمِ

زھرۃ الدنیا بھجتہا والاستلذاذ بالمال [illegible]

Marfat.com

قطف العنب اذا جناہ زہیر احد شعراء القصائد السبع المعلقات اثنی وصف ھرم بن سنان احد ملوک العرب المعنی لا اطلب بالثناء علی النبی سید الانبیاء حطام الدنیا الذی نالہ زہیر اذا اثنی علی ھرم ملک عصرہٖ ترجمہ مین (آنحضرت سے اپنے اس قصیدہ کے صلے مین) دنیا کی زینت یعنی مال نہین چاہتا جو شہرہ آفاق شاعر) زہیر کو اسکے زمانہ کے (فیاض شاہ) ہرم (بن سنان) سے بسبب اسکی مدح گوئی کے دستیاب ہوئی تھی زہیر ابوکعب ابن ابی سُلمی بن اد بن طافحہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان عرب کے مشہور شاعروںمین سے ہے۔ وہ سبع معلقات مین تیسرے قصیدہ کا ناظم ہے۔ اسکا ہمعصر شاہ عرب ہرم بن سنان تھا۔ ہرم بہت فیاض بادشاہ تھا۔ زہیر جب قصیدہ پیش کرتا بیش بہا عطیہ پاتا۔ بلکہ ہرم زہیر سے اسقدر خوش تھا اور اسکے حکیمانہ کلام کو ہدرجہ پسند کرتا کہ جب زہیر محض سلام بجالاتا تو وہ فیاض اور قدرشناس شاہ نوازش شاہانہ اسکو عطا کرتا غرض ہرم کی نوازش زہیر پر بے حد و غیر معمولی تھی

سوائے عند حلول الحادث العمم	یا اکرم الخلق مالی من الوذبہٖ

المعنی یا اسمح الخلق لیس لی غیرک احد الجاء الیہ عند نزول الحادث الشامل لجمیع الخلق المراد بہ ھول یوم القیامۃ اوھول الموت الذی یذوقہ کل حی ترجمہ اے سخی ترین عالم بجز آپکے میرے لئے کوئی اور ایسا نہین ہے جس سے مین اس عالمگیر آفت کے وقت پناہ کی درخواست کرون۔ مراد اس آفت سے موت یا روز قیامت ہے

دن

Marfat.com

ولن یضیق رسول اللہ جاھك بی اذا الکریم تجلی باسم منتقم
الجاہ القدر والمرتبۃ والکرم المستفیض بی ای عنی الکریم المتجاوز عن
الذنب تجلی ظہر منتقم مواخذ بالذنب المعنی یا رسول اللہ ان کرمك
المستفیض یسع العاصی مثلی اذا ظہر للمواخذۃ یوم القیامۃ اللہ الذی
طالما امہل المذنبین کوما بالتجاوز عن ذنوبھم لیتوبوا عنہا ترجمہ
اے خدائے (پاک) کے پیغمبر آپکی نوازش مجھے (نجات دلانے) سے دریغ نکریگی
جب کہ (خدائے) کریم قیامت کے روز بحیثیت تعزیر کنندہ کے جلوہ گر
ہوگا۔ خدائے پاک بسبب اپنے کرم اور رحمدلی کے گناہ گاروں سے درگذر فرماتا
ہے اسلئے کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آئیں تا وقتیکہ روز قیامۃ برپا ہوگا اُس روز
خدائے پاک اپنے عدل سے کام لیگا

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَہَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

ضرۃ الدنیا الآخرۃ لتعسر الاتفاق بینہما المعنی لا ینتقص شئ من
عظیم جاھك باسعاف العاصی مثلی لان من عطائك وجود الدنیا
والآخرۃ اللتین خلقتا لاجلك کما قال اللہ تعالی لولاك لما
خلقت الافلاك ولا یعزب حالی عن علمك الذی منہ علم اللوح
والقلم ترجمہ مجھ جیسے عاصی پر آپکا کرم وشوار نہیں ہے اور دنیا اور

سے آپکو آگہی ہی) اسلئے کہ یہ عالم اور اسکا رقیب عالم آخرۃ منجملہ آپکی عطاءِ (بے انتہاء) سے ہین اور آپکے علوم (نامتناہی) سے وہ علم بھی ہی جسکو قلم (ازل نے) لوح محفوظ مین (لکھا ہی) خدا تعالےٰ نے فرمایا ہی کہ اے محمدؐ اگر آپ نہ ہوتے تو مین ان آسمانونکو پیدا ہی نہ کرتا۔ علم اللوح سے وہ علم مراد ہے جسکو قلم نے خدائے پاک کے حکم سے لوح مین لکھا تھا۔

یَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لا تقنطي لا تيئسي من زلة من اجل ذنب عظمت كبرت اللمم صغار الذنوب لا واحد لها۱۲ المعنى لا تيأسي يا نفسي من رحمة الله بسبب ذنب ولو عظم لان الله تعالے اذا يشاء ان يصفح عن ذنوب العباد المجرمين يصير الذنوب الكبار مثل صغار الذنوب ترجمہ اے جان بسبب گناہونکے (خواہ وہ) بڑے ہون خدائے (پاک) کی رحمۃ سے مایوس نہ ہو اسلئے کہ بڑے گناہ معاف کئے جانے کے وقت مانند چھوٹے گناہونکے ہین

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

القسم بكسر القاف جمع قسمة المعنى ارجو ان تكون رحمة الله في

Marfat.com

وقت تقسیم لہا تفیض علی وفق المعاصی فتنزل رحمۃ کثیرۃ اذا
کانت المعاصی کثیرۃ لان اللہ تعالیٰ یقول لا تقنطوا من رحمۃ اللہ
ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا ترجمہ شاید کہ میرے رب کی رحمت جب وہ اسکو
اپنے گناہ گار بندوں پر تقسیم فرمائے گناہوں کی مقدار کے موافق نازل ہو یعنے
اگر گناہ زیادہ ہوں تو رحمت ایزدی اسی نسبت سے زیادہ نازل ہو۔

یَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ
لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

منخرم ناقص غیر منعکس غیر خائب المعنیٰ یا رب لا تجعل رجائی لعفوك
عن ذنوبی کبارہا وصغارہا خائبا عندك ولا تجعل ما کنت
احسبہ من جمیل فضلك ناقصا او واجعل حسابا عمالی سالما
من الخطاء والنقصان ترجمہ اے میرے رب (میں نے تجھسے دعا و التجا
کی) پس تیرے نزدیک مجھے مایوسی حاصل نہ ہو اور (تجھسے جس لطف و
نوازش کے ملنے کا) مجھے گمان ہے اسکو تمام و کمال بلا کم و کاست کے عطا
کر یا میرے نامۂ اعمال کو محاسبہ کے وقت بے خطا گردان۔

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَہٗ
صَبْرًا مَتٰی تَدْعُہُ الْاَھْوَالُ یَنْھَزِمِ

الطف ارفق الدارین دار الدنیا و دار الآخرۃ تدعہ من دعی یدعو

Marfat.com

المعنی ارفق بعبدک یعنی نفسہ واحسن الیہ فی دنیاہ وآخرتہ لان صبرہ ضعیف یفر ویخذل بمجرد صوت المخاوف ترجمہ اور تیرے اس بندہ زار پر دنیا وآخرۃ مین نوازش فرما اسلیئے کہ اُسکا صبر اسقدر کمزور ہی کہ جسوقت ہولناک سختیونکے مقابلہ کا اسکو اتفاق ہوتا ہی تو وہ ثابت قدم نہین رہ سکتا

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوۃٍ مِنْكَ دَائِمَۃٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَمُنْسَجِمِ

اذن لہ فی الخدمۃ امرہ بہا سحب جمع سحاب الصلوۃ الدعا والاستغفار والرحمۃ وحسن الثناء من اللہ علی النبی ومعنی اللہم صل علی محمد ای زدہ شرفا وکرامۃ دائمۃ مستمرۃ بہ منہل منصب بشدۃ صفۃ للمحذوف وھو المطر ومنسجم سائل ای مطر سائل ویراد بہما الانہلال والانسجام دائمۃ صفۃ لصلوۃ او سحب المعنی وامر لسحائب الصلوۃ الدائمۃ منک بالانصباب الشدید والسیلان علی النبی ترجمہ اور تیری صلوۃ یعنی درود سرمدیہ کے ابرون کو حکم فرما کہ جناب مصطفوی پر ریزان اور باران رہین

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنَّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

الآل الاہل قال صاحب القاموس الاہل للنبی ازواجہ وبناتہ وصہرہ

Marfat.com

صحبه علیٰ والصحب والاصحاب والصحاب والصحابة والصحابة جمع الصاحب والمراد بالصحب الذین تشرفوا بصحبة النبی والتابعون الذین لقوا اصحاب النبی المعنی صل بعد النبی علی آله واصحابه والتابعین لهم الذین کانوا ذوی التقوی والصفاء والاناة وسعة الخلق ترجمہ اور آنحضرتؐ کی عترۃ (طاہرہ) اور اصحاب وفاشعار) پر پھر انکے پیروؤں پر (جو سب کے سب) خدا ترس صفا شعار بردبار اور صاحبان کرم تھے وہ لوگ جنکو آنحضرتؐ کی مصاحبت کا شرف حاصل ہوا اصحاب اور وہ لوگ جنکو اصحاب کی مصاحبت کا شرف ملا تابعین کہے جاتے ہیں۔

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبًا
وَأَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ

رنّح امال عذبات جمع عذبة اغصان الصبا الریح التی تهب من مطلع الشمس وهی القبول الطرب احدث الطرب وهو خفة ناشئة عن سرور مقتضیة للحرکة العیس جمع اعیس ابل بیض یخالطها شقرة ای حمرة شدیدة وهی من کرام الابل حادی سائقها النغم الحسن ان الابل تقطع المسافة الکثیرة فی الزمن القلیل بسبب نشاطها من السرور والهزة عند سماع الصوت الحسن من حادیهم المعنی ما دامت تمیل اغصان البان بریح القبول الهابة من مطلع الشمس

Marfat.com

ومادام ینشط الحادی کِرامَ الابل لقطع المسافۃ بصوتہ الحسن فہذان لاینقطعان مابقی العالم کذلک یخصہم اللہ تعالیٰ بالصلوٰۃ ابداسرمدا ترجمہ (ابرہائے درود حضراتِ بالا پر برستے رہیں) تاوقتیکہ شاخہائے درختِ سرو بسبب مشرقی ہوا کے لہلہاتے رہیں اور شتربان اپنے خوشگوار سرود سے سفید سرخی مائل اونٹوں کو (مسافۃ طی کرنے پر) جوش دلایا کریں سفید رنگ اونٹ جسمین سرخی شامل ہو شریف سمجھا جاتا ہی۔ شتربان خوشگوار موزون یا غیر موزون سرود اسلئے کرتے ہین کہ اونٹ کو اس آواز سے طی مسافۃ پر جوش ہوتا ہے اور تکان بھی محسوس نہین ہوتا۔

تم کتاب وشی البردہ

الاطیب نفحۃ من الوردہ

والسلام

ذخیرہ

بہ نثر جعفر حسین ملا علی محمد بانی

Marfat.com

ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه احمد

عقود زبرجدية

المسماة

خماسات بردية

سنة ١٣٢٣ھ

نسجها جناب المولى العلامة الاوحد الذي ما نسج على منواله احد
الشيخ احمد علي حميد الدين سقى الله ثراه وجعل على غرف الجنة مثواه

اعتنى بطبعها الجلي الاديب العالم الاحوذي الشيخ عبد علي بن المرحوم
المقدس سيد محمد ابراهيم جمى
على نفقة الرئيسين الشهمين علي بهائي و... بالمطبع المحمدي سنة ١٣٣٥ھ

حقوق اعادة طبعه محفوظة لهما والحمد لله

Marfat.com

تخميس قصيدة البردة

المسمى

خماسات بردية

سنة ۱۳۲۳ هجريه

لبهجة عصره وافتخار دهره محمود المقام بليغ الكلام
كما اتى برسائل عجيبة وقصائد غريبة كالخرائد في
بنائها والفرائد في صفائها له نثر كانه الدر تناثر من
قلائد نحور العرائس او جواهر مدخرة في بطون البحور
والارضين نفائس فيه للعقول راحة ونفس الاديب
البه [illegible] ناحة ونظم فاح في رياض الفصاحة زهره و
اشرق في سماء البلاغة زهره يلتاح من خلال اشعاره
لطافة النسيم ورقة التسنيم جناب الشيخ احمد على
حميد الدين المحلي ذكره في صحائف الدين قدس الله روحه
واباح له من جنة النعيم بحبوحة وقد رخص فس لنا

Marfat.com

الشارح الاقل الراجي عفو ربه عز وجل فی طبع هذه
الخماسات کانها کاسات من الرحيق والراح مراح للارواح
مملوءة من سلسبيل البراعة مشعشعة بماء البداعة
او برود محبرة تحلت بها قصيدة البردة المتخبرة

بسم الله الرحمن الرحيم

حامدا ومصليا ومسلما

يا مازجا دمع وجدای منسجم	بعندمی دم قد فاض من ندم
صرح وصرح بحق البيت بالحرم	امن تذکر جيران بذی سلم
۱	مزجت دمعا جری من مقلة بدم
ام من معاهد نجد وشم واشمة	ام بانة هزها الاشواق قائمة
ام سجع ورق لغيظ الوجد کاظمة	ام هبت الريح من تلقاء کاظمة
۲	او اومض البرق فی الظلماء من اضم
فيا رمية عينی شادن رمتنا	عينی بصيرته والطرف ايمنا
زعمت انك سال عنه لا ومتی	فما لعينيك ان قلت اکففا همتا

Marfat.com

۳	وما لقلبك ان قلت استفق يهم	
اما ترى ان ركن الصبر منهدم		والوجد مستعر والفكر منقسم
والقلب مضطرم والدمع منسجم		ايحسب الصب ان الحب منكتم
۴	ما بين منسجم منه ومضطرم	
كم وقفة لك بعد الحي في حلل		والبان يهتز مثل الشارب الثمل
وقفتهن بدمع واكف هطل		لولا الهوى لم ترق دمعا على طلل
۵	ولا ارقت لذكر البان والعلم	
بدا بوجهك منشور الكتاب لنا		يقرا بديباجتيه واضحا حسنا
فكيف تنكره جهلا وقد علنا		واثبت الوجد خطي عبرة وضنا
۶	مثل البهار على خديك والعنم	
هاتيك آيات حب كلهن غدت		تفشي ضمائر كم اخفيتها فبدت
لا تستطيع لها جحدا ولو جحدت		فكيف تنكر حبا بعد ما شهدت
۷	به عليك عدول الدمع والسقم	
نعم هفا بي صبا نجد فاقلقني		نعم وهاج لظى وجدي فاحرقني
وفاض تنور دمعا فاغرقني		نعم سرى طيف من اهوى فارقني
۸	والحب يعترض اللذات بالالم	
عني اليك فلا تحسب مؤثرة		لوائما في هواها لمن مكثرة

Marfat.com

فلا قلی لک منی لا ولا ترة | یا لائمی فی الهوی العذری معذرة

۹ منی الیک ولو انصفت لم تلم

انی وبالبیت ذی الارکان والحجر | من طارقات همو والهجر فی غمر

ومن لوافح نار الوجد فی سعر | عدتک حالی ما سری بمستتر

۱۰ عن الوشاة ولا دائی بمنحسم

النصح احسن ما ندری وانفعه | لکن اذا کان ذکری ثم یسمعه

ذو القلب ملقی سمع فهو انجعه | محضتنی النصح لکن لست اسمعه

۱۱ ان المحب عن العذال فی صمم

هلا تذکرت فیما مر من اجلی | والشیب وهو نذیر جاء ینخل لی

نصحا ویزجر ان اغتر بالامل | انی اتهمت نصیح الشیب فی عذلی

۱۲ والشیب ابعد فی نصح من التهم

کم منه عند نهی ذی فکرة یقظت | مواعظ انهمت بالزجر اذ وعظت

عن موبقات علیه بالشقاء قضت | فان امارتی بالسوء ما اتعظت

۱۳ عن جهلها بنذیر الشیب والهرم

لم تخش ربا براها مفضلا وزرا | لم تنزجر عن مناهیه قد زجرا

کلا ولم تأتمر فیما به امرا | ولا اعدت من الفعل الجمیل قری

۱۴ ضیف الم براسی غیر محتشم

Marfat.com

آلمتنى منذرا بالحين منذره | وما انتبهت لمكروه يحذره
مفارقا ماينوء الظهر موقره | لوكنت اعلم انى ما اوقره

١٥ كتمت سرا بدا لى منه بالكتم

فيا لنفسى جموحا فى غوايتها | لم تأب الا نفورا عن هدايتها
حتى مضت فاتت ما فوق غايتها | من لى برد جماح من غوايتها

١٦ كما يرد جماح الخيل باللجم

الله ابدعنا جل اسمه وعلى | اولى طباع واهواء تميل الى
ما يهلك النفس او تردى به عملا | والنفس كالطفل ان تهمله شب على

١٧ حب الرضاع وان تفطمه ينفطم

فكفكف النفس عن شنعا هفوتها | كيلا تميل الى الدنيا وزهوتها
وان ترم انت حينا خفض هوتها | فلا ترم بالمعاصى كسر شهوتها

١٨ ان الطعام يقوى شهوة النهم

ما العقل الا سراج كن موقيه | زيت المعارف واحذر ان تخليه
فى هفوات هوى نفس فتطفيه | فاصرف هواها وحاذر ان توليه

١٩ ان الهوى ما تولى يصم او يصم

كن انت لوامها الا تدن لائمة | منها ولا تغفلنها فهى حائمة
على الدنايا وبالآثام هائمة | وراعها وهى فى الاعمال سائمة

Marfat.com

۲۰	وان هي استحلت المرعى فلا تسم	
	ان تنصح تنصح خرقاء جاهلة	منها والا فمخدعا مخاتلة
	تری الحقیقة بالتزویر باطلة	کم حسنت لذة للمرء قاتلة
۲۱	من حیث لم یدر ان السم فی الدسم	
	لا تحرصن بما اوتیت فاقتنع	واصبر ولا تک فی الضراء اذا جزع
	ولا تمیلن الی المحظور من جشع	واخش الدسائس من جوع ومن شبع
۲۲	فرب مخمصة شر من التخم	
	النفس ناشئة الاهواء مذ نشأت	وان اثامها الا دواء قد رأت
	فتب الی الله واستغفر اذا برأت	واستفرغ الدمع من عین قد امتلأت
۲۳	من المحارم والزم حمیة الندم	
	اقم جداری تقی وانهض لرصهما	علما الی عمل جمعا لنصهما
	واقصص جناحی هوی واجهد لقصهما	وخالف النفس والشیطان واعصهما
۲۴	وان هما محضاک النصح فاتهم	
	هذا عدوک دلی بالغرور وما	ندری وقد حکمت [illegible]
	بصدق خصمک فیما قال او زعما	فلا تطع منهما خصما ولا حکما
۲۵	وانت تعرف کید الخصم والحکم	
	لا خیر فی الرای مهما کان ذا خطل	ولا الخلیط اذا ما کان ذا دغل

Marfat.com

ولا الطبيب اذا ما كان ذا علل | استغفر الله من قول بلا عمل

٢٦ لقد نسبت به نسلا لذي عقم

كم حادث مر بي او كم مررت به | بصرت غيري به لما بصرت به
وقد غفلت كأني ما شعرت به | امرتك الخير لكن ما ائتمرت به

٢٧ وما استقمت فما قولي لك استقم

ولا تخيرت من اخراي اجلة | تبقى ولا عفت من دنياي عاجلة
تفني ولم انه نفسا لي جاهلة | ولا تزودت قبل الموت نافلة

٢٨ ولم اصل سوى فرض ولم اصم

ويلاه من محسن قولا اساء عملا | الست ذلك بلى اني لذلك بلى
ظلمت نفسي الا اني لظلوم الا | ظلمت سنة من احيى الظلام الى

٢٩ ان اشتكت قدماه الضر من ورم

من قام يحيى دجاه تارة وخوى | طووا على ثفنات ساجدا وثوى
في شكر فالقها من جنة وثوى | وشد من سغب احشائه وطوى

٣٠ تحت الحجارة كشحا مترف الادم

من قام ما سم لو قام من نصب | وصام ما سم لو صام من سغب
ولم يكن قط في دنياه ذا رغب | وراودته الجبال الشم من ذهب

٣١ عن نفسه فاراها ايما شمم

من

Marfat.com

من كان من طينة الانوار طينته — قدما وشفت هيولاه وصورته
ما استحسنت زهرة الدنيا بصيرته — واكدت زهده فيها ضرورته

۳۲ ان الضرورة لا تعدو على العصم

من كان قبل البرايا كونه قدما — وكان اكوانها طرا له خدما
لم تلفه بدءا على الطبع مغتصما — وكيف تدعو الى الدنيا ضرورة من

۳۳ لولاه لم تخرج الدنيا من العدم

محمد علة الافلاك والقمرين والكواكب والاوتاد والقطب

ين والاقاليم كل امره بيدي — محمد سيد الكونين والثقل

۳۴ ين والفريقين من عرب ومن عجم

اعلى النبيين قدرا فهو منفرد — بما به خصه معبوده الصمد
من شرعه وكتاب كله رشد — نبينا الآمر الناهي فلا احد

۳۵ ابر في قول لا منه ولا نعم

هو الكريم الذي جمت كرامته — هو النبي الذي عمت هدايته
هو الشفيع الذي تمت عنايته — هو الحبيب الذي تر[illegible]

۳۶ لكل هول من الاهوال مقتحم

بدى سراجا منيرا في دجى شبه — بدين حق مبين غير مشتبه
هدى لكل سليم القلب منتبه — دعى الى الله فالمستمسكون به

Marfat.com

۳۷ مستمسکون بحبل غیر منفصم

فلا یقاس ابن طین خاصف الورق به ولا نوح المنجی من الغرق
ولا ابن آزر مطفی النار والحرق فاق النبیین فی خلق وفی خلق

۳۸ ولم یدانوه فی علم ولا کرم

ونورهم من رسول الله مقتبس ینبوعهم من رسول الله منبجس
ما فی کمال رسول الله ملتبس وکلهم من رسول الله ملتمس

۳۹ غرفا من البحر او رشفا من الدیم

نال الذی لم ینالوه بکدهم عفوا بجد تعالی فوق جدهم
فهم له سجد عفر الخد هم وواقفون لدیه عند حدهم

۴۰ من نقطة العلم او من شکلة الحکم

ان استفزك من ادریس رفعته او ابن داؤد تسخیر وسبحته
او ابن مریم تطهیر ونفخته فهو الذی تم معناه وصورته

۴۱ ثم اصطفاه حبیبا باری النسم

اتاه باریه حکما فی خزائنه فی ظاهر الامر مرضیه وباطنه
فانه فرد شخص فی میامنه منزه عن شریك فی محاسنه

۴۲ فجوهر الحسن فیه غیر منقسم

خیر النبیین خیر من صفیهم من الخلیل ومن نوح نجیهم

من

Marfat.com

منا بن عمران من عیسی من ابہم
دع ما ادعتہ النصاری فی نبیہم

۴۳ واحکم بما شئت مدحا فیہ واحتکم

لا تطلقن فیہ مدحا قول معترف
من انہ ابن الہ الخلق من سرف
وقل سواذا بلا اثم ولا جنف
وانسب الی ذاتہ ما شئت من شرف

۴۴ وانسب الی قدرہ ما شئت من عظم

اذا تجنبت فیہ ما تقولہ
اولوا الضلال انہ من کفر اذا ولہوا
فاطلقن فی مجال المدح مبتکلم
فان فضل رسول اللہ لیس لہ

۴۵ حد فیعرب عنہ ناطق بفم

لا تعجبن ان ازال الضر والسقما
او ان ازاح الاذی بالمسح والالما
وابرء الکمہ والبرصی من جذما
لو ناسبت قدرہ آیاتہ عظما

۴۶ احیی اسمہ حین یدعی دارس الرمم

کنا اساری ہوی تعمی القلوب بہ
لقی بقعر ردی تردی العقول بہ
حتی اذا قصر ما تحی العقول بہ
لم یمتحنا بما تعیی العقول بہ

۴۷ حرصا علینا فلم نرتب ولم نہم

کم لا بن امنا ارجع فارجع البصرا
ومعجز للبیب ینعم النظرا
من مظہر ونجلی بہم الفکرا
اعیی الوری فہم معناہ فلیس یری

۴۸ فی القرب والبعد منہ غیر منفحم

Marfat.com

لم يخف كلا ولا يخفى على احد — لكنه لم يرمه فكر مجتهد
الا انثنى هائما حران ذا حرد — كالشمس تظهر للعينين من بعد
٤٩ صغيرة وتكل العين من امم

فكم وكم نبذ مكنونة ونكت — من دونها الحجب لم تخرق وما هتكت
قد قرع السمع اعجاز والحجى ونكت — حارت عقول الورى في كنهه فحكت
٥٠ فيه عبارا نها التعبير للحلم

وكلما رمت خوضا في دقائقها — فما تهيأ من لفظ لنا طقها
ولا تفتح معنى من مغالقها — فما رأيت بعيدا من حقائقها
٥١ ولا قريبا اليها غير منعجم

لم يدرك الملأ العلوي رتبته — ولا اسرافيل وميكال قربته
ولا شديد القوى جبريل زلفته — فكيف يدرك في الدنيا حقيقته
٥٢ قوم نيام تسلوا عنه بالحلم

فقول كل بليغ القول منحصر — لا البحث في كنهه يجدي ولا النظر
كلا ولا الوهم يمضي لا ولا الفكر — فمبلغ العلم فيه انه بشر
٥٣ وانه خير خلق الله كلهم

ان عظمت آية تحيي العظام بها — او نزل الصحف والزبر العظام بها
او سخر البحر يوما والغمام بها — فكل آي اتى الرسل الكرام بها

فانما

Marfat.com

۵۴ فانما اتصلت من نوره بهم

ان النبی سماء هم ثواقبها　او مهد ارض کفات هم مناکبها
او مزنة ذات رحم هم اساکبها　وانه شمس فضل هم کواکبها

۵۵ یظهرن اناره للناس فی الظلم

وهو نباشیر صبح ضوءها ابدا　فی فترة لیلها عم الانام ردی
بشری لشمس هدی منه ما ولدا　حتی اذا طلعت فی الکون عم هدا

۵۶ ها العالمین واحیت سائر الامم

له رواء جمیل دونه فلق　ومبسم کنضید الدر متسق
وشیمة کالاقاحی نشرها عبق　اکرم بخلق نبی زانه خلق

۵۷ بالحسن مشتمل بالبشر متسم

الله اکان انشاه بقدرته　فرد اعدیم عدیل فی بسالته
بالرعب یده فی وجه غزوته　کانه وهو فرد فی جلالته

۵۸ فی عسکر حین تلقاه وفی حشم

ان یتکلم فللواعین منتخب　او یتبسم فللرائین [illegible]
ما فیه حظهم الموفور من شرف　کانما اللؤلؤ [illegible] فی صدف

۵۹ فی معدنی منطق منه ومبتسم

یا واضعا فی ثری ملحوده قدمه　وانفه لیشممه ویلثمه

Marfat.com

قد نلت جل منی نفس و معظمہ — لا طیب یعدل تربا ضم اعظمہ

٦٠ طوبی لمستنشق منہ و مستلم

ذو مفخر لیس فی طود مفخرہ — وکامل قد بدا من حسن منظرہ
اضعاف ما قد بدا من حسن مخبرہ — ابان مولدہ عن طیب عنصرہ

٦١ یا طیب مُبتَدَأٍ منہ و مختتم

یوم بہ یُسَرُّ امیون انہم — اولو یقین و منہم من کانہم
یقینہم لم یفت فی الصدق ظنہم — یوم تفرس فیہ الفرس انہم

٦٢ قد انذروا بحلول البوس و النقم

لیل اضاء دجاہ فہو منقشع — بنور مولدہ اذ کان یطلع
علی قصور بصیری فیہ مُطّلع — وبات ایوان کسری وہو منصدع

٦٣ کشمل اصحاب کسری غیر ملتئم

تحول الشئ عن معناہ اجمع فیہ فالخفیف ثقیل و الثقیل خفی
فالخفی جلی و الجلی خفی — والنار خامدۃ الانفاس من اسف

٦٤ علیہ و النہر ساھی العین من سدم

فیہ خبت لبنی کسری نوبرتہا — وھاج فیہ لآل العجل غیرتہا
وزاد فیہ لقسیسین حیرتہا — وساء ساوۃ ان غاضت بحیرتہا

٦٥ ورد واردھا بالغیظ حین ظمی

فلیس

Marfat.com

فليس تنقد النيران ذا شعل	كلا ولا الماء بالمطفى لمشتعل
كلاهما ناقض المعهود من عمل	كان بالنار ما بالماء من بلل
٦٦	حزنا وبالماء ما بالنار من ضرم
البدر منفلق والشمس راجعة	والنجم يسجد والاشجار راكعة
والارض ترجف والاوثان خاضعة	والجن تهتف والانوار ساطعة
٦٧	والحق يظهر من معنى ومن كلم
يا ويلهم ما استبانوا رشدهم لكم	ضاءت براهينه نارا براس علم
ولا اصاخوا الداعي الحق اسمعهم	عموا وصموا فاعلان البشائر لم
٦٨	يسمع وبارقة الانذار لم تشم
ما اعتبروا وغربت عنهم ميامنهم	يهلك من ليس يخشى المكر امنهم
فاصبحوا لا يرى الا مساكنهم	من بعد ما اخبر الاقوام كاهنهم
٦٩	بان دينهم المعوج لم يقم
وبعد ما سمعوا الانبا في كتب	للوحي يدرسها من غير ما كذب
من كل حبر لرب العرش مرتقب	وبعد ما عاينوا في الافق من شهب
٧٠	منقضة وفق ما في الارض من صنم
في الارض خاو من الاصنام منهدم	وفي السما من شهاب الرجم مخترم
لكل مسترق للسمع يخترم	حتى غدا عن طريق الحق منهزم

Marfat.com

۷۱ من الشیاطین یقفوا اثر منهزم

قذفا بشہب الی کل موجهة — انی توجه او یهوی الی جهة
سفلی باوجه لعنات مشوهة — کانهم هربا ابطال ابرهة

۷۲ او عسکر بالحصی من راحتیه رمی

جمع لکفر کثیر جاء مزدحما — الی رجال کثیر فی الوغی همما
فلو اعد یدا فی الجمع حین رمی — نبذا به بعد تسبیح ببطنهما

۷۳ نبذ المسبح من احشاء ملتقم

یقظان قلب لو ان الخطب عن له — ارزم رأیته مما اکن له
فی یقظة ومنام ما اطمأن له — لا تنکروا الوحی من رؤیاه ان له

۷۴ قلبا اذا نامت العینان لم ینم

ان کان یدعی امینا فی صبوته — سمح الخلائق سمحا من مروته
الی انتهاء اشد فی فتوته — فذاک حین بلوغ من نبوته

۷۵ فلیس ینکر منه حال محتلم

منزه الذیل عن اثم وعن کذب — مبرء القلب عن شك وعن ریب
اتاه مبدع الاسنی من الرتب — تبارک الله ما وحی بمکتسب

ولا نبی علی غیب بمتهم

کم افحم العرب العربا فصاحته — کم کشفت عاهة الفقری سماحته

Marfat.com

كم آمنت فزع الهلاك ساحته ... كم آثرت وصبا بالمسلوك احته

٧٧ واطلقت اربا من ربقة اللمم

وكم ابادت جنود الكفر سطوته ... وانشرت ثم المقوين لهيبته

وانعشت ميتة الارض خطوته ... واحييت لسنة الشهباء دعوته

٧٨ حتى حكت غرة في الاعصر الدهم

اتاه قد اجهدوا الفلاح به ... وكشف بوس عراه والنجاح به

حتى استقل وكان الجدب ساح به ... بعارض جاد وخلت البطاح به

٧٩ سيبا من اليم او سيلا من العرم

لا اوت بعقوته الهلا الجائرة ... خوت لسرته الاسلال عابدة

قامت بعثته الاحجار شاهدة ... جاءت لدعوته الاشجار ساجدة

٨٠ تمشي اليه بلا ساق على قدم

دعى فلم تستطع مكثا بمنبتها ... ان اهطعت لها بان مشيتها

توفرت طرت صمّا بنغمتها ... تمحو ممشيتها اثار سجدتها

٨١ فيظهر المحو منها الاثر في اللقم

دوح منابتها اهتزت بها نبت ... وان [illegible] وانبت

اغصانها تين عن اخرى كتبت ... كانما سطرت سطرا لما كتبت

٨٢ فروعها من بديع الرقم في اللقم

Marfat.com

مثل الشياطين قد أغرمن صاغرة مثل الاسود قد استسلمن نازئة		مثل الثعابين قد اسلمن فاغرة مثل الغمامة فی سار سائرة
۸۲	تقيه حر وطيس بالهجير حمى	
اقدس به ملكا والله ارسله بماء طهر وفيه القدس يدخله		لكي يشق له قلبا فيغسله اقسمت بالقمر المنشق ان له
۸۳	من قلبه نسبة مبرورة القسم	
وما حوى القلب من علم ومن حكم وما حوى الدرع من باس ومن همم		وما حوى الانف من عز ومن شمم وما حوى الغار من خير ومن كرم
۸۴	وكل طرف من الكفار عنه عمى	
غدى بما نال من اعدائه برما ما اضمروه له كي يتقى رحما		اوحى له بالسر الرحمن اذ علما فالصدق فی الغار والصديق لم يرما
۸۵	وهم يقولون ما بالغار من ارم	
دنوا من الغار يبغون النبي ولا العرش حاميه عمن رامه دغلا		يدرون من جهلهم ان الاله على ظنوا الحمام وظنوا العنكبوت على
۸۶	خير البرية لم ينسج ولم يحم	
دنوا من الغار طرا فی مزاحفة عند العيون وحرزا ای كانفة		بغيا والله عين ای صارفة وقاية الله اغنت من مضاعفة

من

Marfat.com

۸۷ من الدروع وعن عال من الاطم

نعم الوسيلة لي طه ظفرت به | نعم الحمى يوم حشر لو ذعرت به
نعم الذريعة لو ذنب عززت به | ما سامني الدهر ضيما واستجرت به

۸۸ الا ونلت جوارا منه لم يضم

نعم ولم أبل من خطب بتوبيده | وهول مطلع في يوم مشهده
الا كفانيه في يومي وفي غده | ولا التمست غنى الدارين من يده

۸۹ الا استلمت الندى من خير مستلم

كم من معاجز آيات له شهرت | في الخافقين كزهر الافق قد زهرت
يجاحديها على عار لهم بهرت | دعني ووصفي آيات له ظهرت

۹۰ ظهور نار القرى ليلا على علم

دعني بما نظمها قد ألفت منتظم | كواكبا بسناها تنجلي الظلم
سهلا وممتنعا كالقطر منسجم | فالدر يزداد حسنا وهو منتظم

۹۱ وليس ينقص قدرا غير منتظم

تلكم بصائر لا تخفى تزيد على | رمال يبرين او شهب ...
يقوى على حصرها محص ولو عدلا | فما تطاول آمال المديح الى

۹۲ ما فيه من كرم الأخلاق والشيم

ما خلقت لا كما قالت مثلثة | مقالة هي من تثليث ملحدة

Marfat.com

بل تلك ذكرى لاهل الذكر مؤنثة	آيات حق من الرحمن محدثة
۹۳ قديمة صفة الموصوف بالقدم	
ذكرى اذا تليت تطوى وتنشرنا	بالخلد في جنة الماوى تبشرنا
وبالعذاب عذاب الله تنذرنا	لم تقترن بزمان وهي تخبرنا
۹۴ عن المعاد وعن عاد وعن ارم	
من كل آية ذكرا ى موجزة	لغاية السبق في الايجاز محرزة
على هدى الصحف الاولى مبرزة	دامت لدينا ففاقت كل معجزة
۹۵ من النبيين اذ دامت ولم تدم	
ما بين محكم آيات ومشتبه	لظهرها وجه صدق مشرق وبهي
لبطنها اوجه حسنى لمنتبه	محكمات فما يبقين من شبه
۹۶ لذى شقاق فما يبغين من حكم	
لم تبلغ الفصحا الفصح من عرب	غاياتها الاولا الافصح اولوا كتب
قد انصت لكل من عجب ومن عجب	ما حوربت قط الا عاد من حرب
۹۷ اعدى الاعادى اليها ملقى السلم	
ربعت كباش قريش من مرابضها	بها فرامت عنادا كتم فائضها
فلوا ولوا الزيغ خاضوا في غوامضها	ردت بلاغتها دعوى معارضها
۹۸ رد الغيور يد الجاني عن الحرم	

وتر

Marfat.com

قد سال اودیة منها فمن زبد — راب ومن ماکث فی ارضه برد
من کلم طیب یقللن فی عدد — لها معان کموج البحر فی مدد

٩٩ وفوق جوهره فی الحسن والقیم

تمت وجمت اذا عدت غرائبها — وفات شهب الدجی عداً کواکبها
فلو یحاول بالحسبان حاسبها — فلا تعد ولا تحصی عجائبها

١٠٠ ولا تسام علی الاکثار بالسأم

تعساً لمنکرها ما کان اجهله — اضاع من خیرها حظاً واغفله
هی النجا والنجا تکفیه معضله — قرت بها عین قاریها فقلت له

١٠١ لقد ظفرت بحبل الله فاعتصم

نعم النجا لك مما قد عجا وعظا — نعم النجا لك من کرب اذا غنظا
نعم الغیاث اذا ما باهظ بهظا — ان تتلها خیفة من حر نار لظی

١٠٢ اطفأت حر لظی من وردها الشبم

ان تتلها شوق عفو مرتجوه به — نجوا وخشیة ذنب مجرموه به
تفز به یوم کم وجه یشوه به — کانها الحوض تبیض [illegible]

من العصاة وقد جاؤه کالحمم

وکالولی اذا تتلی مفصلة — وکالسماء یحیوة الخلق مرسلة
کالرزق من ثمر تجنی مذللة — وکالصراط وکالمیزان معدلة

Marfat.com

۱۰۵	فالقسط من غيرها في الناس لم يقم	
وكم كفور بآي الوحي يكفرها		وجاحد جاهد للشمس يسترها
ومنكر بينات وهو ينظرها		لا تعجبن لحسود راح ينكرها
۱۰۶	تجاهلا وهو عين الحاذق الفهم	
قد ينكر الضد قول الحق من كمد		قد ينكر الخصم دعوى الصدق من حسد
قد ينكر الغمر عين الرشد من فند		قد ينكر العين ضوء الشمس من رمد
۱۰۷	قد ينكر الفم طعم الماء من سقم	
يا روح قلب شجي عان وراحته		يا غيث من يجتدي الأنواء راحته
يا خير من يرتجي الهلكى سماحته		يا خير من يمم العافون ساحته
۱۰۸	سعيا وفوق متون الأينق الرسم	
ومن هو الحجة البيضا لذي نظر		ونور هدى لذي قلب وذي بصر
ومن هو الغاية القصوى لذي فكر		ومن هو الآية الكبرى لمعتبر
۱۰۹	ومن هو النعمة العظمى لمغتنم	
أتاك يسعى لك المعشوق والكرم		حاشا من انبجست منه نعم
بما لم ينطق ناطق تسبيح بفم		سريت من حرم ليلا إلى حرم
۱۱۰	كما سرى البدر في داج من الظلم	
جبينا انت راق منه منزلة		بسندس بديباج مجللة

Marfat.com

رکبتها وللك انقادت مذللة — وبت ترقى الى ان نلت منزلة

١١١ من قاب قوسين لم تدرك ولم ترم

هنالك اختص رب الكبريا بها — لنور منك مشكوة الضيا بها

ظهور واهتداء الاولياء بها — وقدمتك جميع الانبيا بها

١١٢ والرسل تقديم مخدوم على خدم

رقيت في مجمع منهم وضاق بهم — هناك مرقى ولولا الروح سابقهم

وهوا اليك لبانوا الالحاق بهم — وانت تخترق السبع الطباق بهم

١١٣ في موكب كنت فيهم صاحب العلم

توقى بهم نافذا فيهن في نسق — مجاوزا افقا منهن عن افق

وراكبا طبقا منهن عن طبق — حتى اذا لم تدع شاوا لمستبق

١١٤ من الدنو ولا مرقى لمستنم

دنوت من ذي المعالي جنح ليلتئذ — في مقعد الصدق لم يحصر باين واذ

فكنت فوق اذ والرسل دونك اذ — خفضت كل مقام بالاضافة اذ

١١٥ نوديت بالرفع مثل المفرد العلم

ان يا محمد خير البشر والنذر — قعدت مقعد صدق غير محتقر

قعدت عند مليك اى مقتدر — كيما تفوز بوصل اى مستتر

١١٦ عن العيون وسر اي مكتتم

Marfat.com

هاسن نبی اراه الله او ملك — ملكا ولا ملكوتا جل عن ملك
مما اراك وراء العالم الفلكي — فخرت كل فخار غير مشترك

۱۱۷ وجزت كل مقام غير مزدحم

راء فؤادك ما قد راء من عجب — فما طغى بصر عن زائغ الريب
رأو عين آياته الكبرى بلا كذب — وعز ادراك ما اوليت من رتب

۱۱۸ وجل مقدار ما اوليت من نعم

أكرم بداعي الى من كان لنا — منشرا باطهور احين من لنا
مطهرا من قذى الآثام عن لنا — بشرى لنا معشر الاسلام ان لنا

۱۱۹ من العناية ركنا غير منهدم

طوعا دخلنا سراعا في جماعته — اخذا بسنة حق من طاعته
فنالنا قسط فضل في تباعته — لما دعى الله داعينا لطاعته

۱۲۰ باكرم الرسل كنا اكرم الامم

جلت ظلام الردى انوار ملته — احيت نفوس الورى انوار رحمته
نفت ضلال الهوى واضاع نشر حجته — راعت قلوب العدى انباء بعثته

۱۲۱ كنباة اجفلت غفلا من الغنم

فرت مواضي ظباه كل محتبك — من الضلال وثلت كل مشتبك
واهلكت كل فرصوم ومنتهك — مازال يلقاهم في كل معترك

حتى

Marfat.com

١٢٢ حتى حكوا بالقنا لحما على وضم

هم غالبوا الله من جهل ومن سفه ... فغولبوا وضوا والحتف غير شهي
بعار فر وما استطاعوا من وله ... ودوا الفرار فكانوا يغبطون به

١٢٣ أشلاء شالت مع العقبان والرخم

يكابدون سطا حرب وشدتها ... لم يجدهم ما عدوا أثر عدتها
حتى كان بهم منها أسدتها ... تمضي الليالي ولا يدرون عدتها

١٢٤ ما لم تكن من ليالي الأشهر الحرم

هل يشكر الدين والتقوى سما حتهم ... على بني الدين طروا وأباحتهم
أموالهم وقد رأسهم وباحتهم ... كأنما الدين ضيف حل ساحتهم

١٢٥ بكل قرم إلى لحم العدى قرم

أتى بغادية للحرب رائحة ... بأسهم لدم الأعداء سافحة
وبيض هند بنار الحتف لافحة ... يجر بحر خميس فوق سابحة

١٢٦ يرمي بموج من الأبطال ملتطم

من كل عبد لرب العزة منتسب ... من كل ندب إلى مولاه
من كل طهر لرجس الشرك مجتنب ... [illegible] بالله محتسب

١٢٧ يسطو بمستأصل للكفر مصطلم

الكفر يبت بهم والدين حي بهم ... ان تحي ارض باهل الفضل تحي بهم

Marfat.com

اطيب بازكى الورى منهم واطيبهم ... حتى غدت ملة الاسلام وهي بهم

١٢٨ من بعد غربتها موصولة الرحم

ممنعا ركنها من كذب ذي كذب ... مبرأ سوحها من ريب ذي ريب
منزها ذيلها من لهو ذي لعب ... مكفولة ابدا منهم بخير اب

١٢٩ وخير بعل فلم تيتم ولم تئم

هم الغيوث فسل عنهم مساجمهم ... هم الليوث فسل عنهم مضاغمهم
هم الرجال فسل عنهم مزاحمهم ... هم الجبال فسل عنهم مصادمهم

١٣٠ ماذا لقي منهم في كل مصطدم

سل انت من شئت منهم لا تذر احدا ... وسل نضيرا واحزابا جموع عدا
وخيبرا وتبوكا معركات ترى ... وسل حنينا وسل بدرا وسل احدا

١٣١ فصول حتف لهم ادهى من الوخم

المسعري نار حرب كلما خمدت ... الواطئي هام الاقران ان شهدت
الناهبين زئير الاسد قد رئيت ... المصدري البيض حمرا بعد ما وردت

١٣٢ من العدى كل مسود من اللمم

والقاطعين من اللامات ما اجتمعت ... كقطعهم رحم الكفر التي اشتبكت
بكل هندية ان تقع بتكت ... والكاتبين بسمر الخط ما تركت

١٣٣ اقلامهم حرف جسم غير منعجم

Marfat.com

لا حصن الا حصنا فهو يحرزهم — يوم اللقا وركن الصبر حيزهم

لكن باسهم للقرن يبرزهم — شاكي السلاح لهم سيما تميزهم

١٣٤ والورد يمتاز بالسيما من السلم

هم اللباب عتاق النجر قشرهم — ان قطبوا خامر التقطيب بشرهم

ان يرج خيرهم لم يخش شرهم — تهدي اليك رياح النصر نشرهم

١٣٥ فتحسب الزهر في الاكمام كل كمي

من كل ثابت جاش لم يرع رهبا — وثابت قدما لم ينزعج هربا

تهاب طارت شعاعا انفس رهبا — كأنهم في ظهور الخيل نبت ربى

١٣٦ من شدة الحزم لا من شدة الحزم

ما خاف اعادي بخسا لا رهقا — ولا ابتغى نفقا في الارض او نفقا

او سلما في السماء يرقاه يوم لقا — طارت قلوب العدى من باسهم فرقا

١٣٧ فما تفرق بين البهم والبهم

من كل من وسمت بالمجد غرته — جلالة الفتح يوم الفتح والتهم

في وجه لنعيم الخلد نضرته — ومن تكن برسول الله نصرته

١٣٨ ان تلقه الاسد في آجامها تجم

لحزبه العز من فتح ومن ظفر — نجا ده الامن من ضيم ومن ضرر

لخزيه الخزي من قتل ومن جزر — فلن ترى من ولي غير منتصر

Marfat.com

۱۳۹	ولن تری من عدو غیر منقصم	
اعز دین الهدی من بعد ذلته ومن نفی نال من برأ علته		فکم صدی نال منه بردغلته احل امته فی حرز ملته
۱۴۰	کاللیث حل مع الاشبال فی الاجم	
کم فسخت معجزات الذکر من حیل کم ابطلت امغات الحق من بطل		کم فضحت واضحت الآی ذا دغل کم جدلت کلمات الله من جدل
۱۴۱	فیه وکم خصم البرهان من خصم	
تلک النبوة قد جاءت معززة قد اعلیها وللانبا معجزة		لما خلت من نبوات مبرزة کفاک بالعلم فی الامی معجزة
۱۴۲	فی الجاهلیة والتادیب فی الیتم	
انا الذی قصد الذنب الثقیل به یجاه من یغفر الرب المقیل به		عن الرجا فالتجا نحو المقیل به خدمته بمدیح استقیل به
۱۴۳	ذنوب عمر مضی فی الشعر والخدم	
هجوأمراو امرؤ تحصی مناقبه کانٓ لی منهما مرعی اعاقبه		ارجوه من دون ربی او اراقبه قد قلدانی ما یخشی عواقبه
۱۴۴	کاننی بهما هدی من النعم	
اما وربی ب القبلتین اما		وکعبة الله جنب المروتین لما

صنعته

Marfat.com

صنعته هو عين الشعتين مما — اطعت غي الصبا في الحالتين وما

۱۴۵ حصلت الا على الآثام والندم

يا لهف نفسي على يوم حسرتها — ويا لحسرة نفسي من جسارتها
ويا جسارة نفسي في خسارتها — ويا خسارة نفسي في تجارتها

۱۴۶ لم تشتر الدين بالدنيا ولم تسم

ولا اشترت سفها حقا بباطله — ولا اشترت خاليا منه بعاطله
ولا اشترت باقيا منه بزائله — ومن يبع آجلا منه بعاجله

۱۴۷ يبن له الغبن في بيع وفي سلم

اني حلفت برب العرش في مضض — ابيت ليلي بجفن غير مغتمض
خوف الذنوب فقلبي دائم مرض — ان آت ذنبا فما عهدي بمنتقض

۱۴۸ من النبي ولا حبلي بمنصرم

حسبي ولو مقلق ذنبي لتسليتي — انى احمد علي اسمي فتبريتي
بمن النار اذ فارت لتصليتي — فان لي ذمة عظمى بتسميتي

۱۴۹ باسم ابر واوفى الخلق بالذمم

جاه ابن آمنة الطهر الامين سندي — اسمي [illegible] سلمتدي
ذخر ليوم قد اعددته وغدي — ان لم يكن في معادي آخذا بيدي

۱۵۰ فضلا والا فقل يا زلة القدم

Marfat.com

حاشاه حاشاه ان یاتی غارمہ	الکشف ضر فلم یحمل مغارمہ
حاشاه ان یحرم اللاجی مراحمہ	حاشاه ان یحرم الراجی مکارمہ
۱۵۱	او یرجع الجار منہ غیر محترم
بشرای بشرای انی صرت مادحہ	لا امنن من ملم الدهر فادحہ
فلیغد بارح طیری لا سانحہ	ومنذ الزمت افکاری مدائحہ
۱۵۲	وجدتہ لخلاصی خیر ملتزم
اشکو الیہ عوادی الدهر اذ ربت	لقد نکان جروح القلب او ذربت
حزنی کفی ما حازتہ او حربت	ولن یفوت الغنی منہ یدا تربت
۱۵۳	ان الحیا ینبت الازهار فی الاکم
اردت منہ عظیم الجاه اذ رفت	فرعایتی حشر و اوعوا لرتی اکرفت
ارجو بہ من ذنوبی محو ما سلفت	ولم ارد زهرة الدنیا التی اقتطفت
۱۵۴	یدا زهیر بما اثنی علی هرم
انت المعاذ ومن قلبی یعوذ بہ	انت الملاذ ومن نفسی تلوذ بہ
یا سید الرسل مالی من اعوذ بہ	یا اکرم الخلق مالی من الوذ بہ
۱۵۵	سواک عند حلول الحادث العمم
خزائن اللہ قد ولیت قسمتہا	من شاء اتیتہ الدنیا ونعمتہا[۱]
من شاء اتیتہ الاخری نعمتہا[۲]	فان من جودک الدنیا وضرتہا

[۱] لہ التعفیر
[۲] لہ الدعۃ

Marfat.com

۱۵۶	ومن علومك علم اللوح والقلم	
	فأتني يا امام الانبيا طلبي	فانت في رغب قصدي وفي رهب
	غداة ضاقت علي الارض عن رحب	ولن يضيق رسول الله جاهك بي
	اذا الكريم تجلى باسم منتقم	
	فانت رحمة رب العرش كم رحمت	في الحشر من جاهم هلكى بما اجترمت
	يا نفس لا تيأسي من رحمة جسمت	يا نفس لا تقنطي من زلة عظمت
۱۵۸	ان الكبائر في الغفران كاللمم	
	ان الجرائم او لم يرع محرمها	واستغفر الله جانيها ومجرمها
	فالله ارحم بالهلكى سيرحمها	لعل رحمة ربي حين يقسمها
۱۵۹	تاتي على حسب العصيان في القسم	
	ادعوك دعوة راج اي مبتئس	بجاه اكرم من ارسلت ملتمس
	لولا رجاه ولولا الجاه مبتئس	يا رب فاجعل رجائي غير منعكس
۱۶۰	لديك واجعل حسابي غير منخرم	
	اجر امورا لي مكروبا كانت له	مر الطوار وماضي الحد [illegible]
	تفري حشاه فكن انت المجير له	والطف بعبدك في الدارين ان له
۱۶۱	صبرا متى تدعه الاهوال ينهزم	
	وما تكن في صلوة منك ناعمة	على ثرى الانبيا والرسل ساجمة

Marfat.com

فخص یارب فی بدءٍ وخاتمة	وائذن لسحب صلوة منک دائمة
۱۶۲	علی النبی بمنهل ومنسجم
ایاه خص بها والطاهرین لهم	فضل انتساب وغر آخرین لهم
فضل اصحاب وقرنا طائعین لهم	والآل والصحب ثم التابعین لهم
۱۶۳	اهل التقی والنقی والحلم والکرم
ما انشأ الله فی افق السما سحبا	ما سحب السحب ذیل الرحمة الهیبا
ثما ابدت الارض اثارا لها بزبی	وما نحت عذبات البان ریح صبا
	واطرب العیس حادی العیس بالنغم

لمحبنا الادیب الکامل الالمعی والفطن الفاضل اللوذعی الشیخ حمید علی سلمه الله

اربنا القدس سبوح	مخلوقه ملک و روح
والانبیاء کلهم انجم	والمصطفی بینهم یلوح
معجزة الظاهر من بردة	صار بها امیده ممسوح
فکل من یقرأها نیة	خالصة بالفضل ممنوح
وقد بدت تخمسته وصححت	ونزهها من مصحف مقدح
اعنی به حمید دین الهدی	من فضله منور وملوح
اظهرها بالطبع ذو وجوه	وصله بالعام مشروح
المولوی عبد علی تسمیه	ذکاء فهمه مشبوح
ارخت تاریخنا وقلت له	سعد عمرانک مفتوح
علی النبی وبنی حیدر	صلی لآل ما هم الدوح

خاتمة [illegible] لله [illegible] الحمد [illegible] محمد [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]